جب ہم ملے
از کومل احمد
ناولز کلب
www.novelsclubb.com

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

جب ہم ملے

از

کومل احمد

www.novelsclubb.com

... صحن میں نیم اندھیرا تھا آذان کی آواز دھیمی آ رہی تھی وہ نماز پڑھ چکی تھی
اب وہ ہاتھ اٹھا کے خالی ہتھلیوں کو گھور رہی تھی وہ ہمشہ سوچتی تھی کہ وہ کیا دعا
مانگے لیکن کچھ سمجھ ہی نہیں آتا وہ موت بھی نہیں مانگتی تھی نہ خوشیوں کی دستک
ویران آنکھوں میں کہیں کوئی خواب نہ تھا نہ کوئی تمنا باقی زندگی کے ماہ و سال کی
ریاضتوں کے بعد اب صرف جامد خاموشی تھی اسکے اندر طوفان کے بعد کی وہ اپنی
سزا بھگت چکی تھی اب وہ دے رہی تھی غافل رہ جانے کی اذیت وہ یہ کرب خود بھی
سہتی تھی دن رات جو وقت وہ گزار چکی تھی اب وہ روتی بھی نہیں وہ ہمشہ سوچتی کیا
وہ اتنی ڈیٹھ ہے کہ اتنا سب ہونے کے بعد مرتی بھی نہیں اسکی سوچوں کا ارتکا برنر
پے خولتے چائے کے پانی نے کھنچا جواب زمین بوس ہو رہا تھا عالیہ نے برنر کی سپیڈ
کم کی اور مشینی انداز میں تیز پتی ڈال کے کھوہ ہی کپ میں ڈال کے لان میں آ گئی یہ

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں تھا کے چینی اور دودھ کی قلت تھی یا وہ ڈالنا بھول گئ تھی یہ سب وہ جان کے اپنا اور ازرر رحیم کا دل جلانے کے لئے کرتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی وہ آئے گا...

لان میں چار سو قرآن کی تلاوت کی آواز گونج رہی تھی ہادی بھاگتا دوڑتا وضو کرتا اسکے قریب زمین پے ٹک گیا عالیہ نے تلاوت کی آواز اور اونچی کر لی اندر ثمرہ نے کانوں میں کاٹن ڈال کے تکیہ منہ پے ڈال کے کروٹ بدل لی اور اسکا شوہر دنیا جہان سے بے خبر گہری میٹھی نیند میں گرک تھا اماں جی اپنی اپنی وئیل چیئر گھسٹتی ہوئی قریب ہی آگئی ازر واک کر کے آیا تو وہاں ہی ٹک گیا یہ اس گھر کا روز کا معمول تھا تلاوت ختم کر کے عالیہ نے قرآن میز پے رکھ کے ہادی کے گال چومے ہادی نے بھی اپنی ننھے ہاتھوں سے عالیہ کے چہرے کو تھام کے ماتھے پھر ہاتھ پے بوسہ دیا یہ اس گھر کا روز کا معمول تھا اسکے بعد ازر نے کھڑے کھڑے پوچھا کیسی ہو

حسب توقع جواب ندارد ازر اپنی طبعیت سے ڈیٹھ وہاں ہی رہا

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کھڑی ہوئی کوثر بیگم کے سلام کا جواب انکی طرف دیکھے بغیر ماتھے پے بل ڈال کے دیا وہ خود سے اب انکو سلام نہیں کرتی تھی عرصہ ہوا اسنے یہ مروت چھوڑ دی کوثر بیگم پلٹ گئی اپنی چیئر سمیت ازر نے اگلا سوال پوچھا

پیسے چاہیے

نہیں

ہم اور کوئی چیز

نہیں

کوئی کام؟

نہیں

www.novelsclubb.com

یہ کہہ کے وہ پلٹ گئی ازر جلا کہو وہ دیکھ کے لب بھینچ اندر چلا گیا وہ انکسی میں اپنی 4 سالہ بیٹی کے ساتھ رہتی تھی وہ ہمشہ سے ایسی نہ تھی اپنوں کے روائیوں نے اوسے ایسا بنا دیا تھا...

اندر جا کے عالیہ نے اپنا بلیک کوٹ بازو پے ڈالا سوئی ہوئی سونیہ کو ایک نظر دیکھا بنا پیار دیئے وہ فائلیں اٹھا کے چل دی وہ جانتی تھی سونیہ کی دیکھ بھال کے لئے بہت لوگ (ازر ہادی کوثر بیگم ثمرہ) ہیں وہ اسکے کھانے پینے کا اس سے زیادہ خیال رکھ سکتے ہیں پچھلے ایک سال سے ایسا ہی تھا

-----::----------------------------

کچھ سال قبل.....(6سال پہلے)

عالیہ ازر کی منگتر تھی

www.novelsclubb.com

بچپن کی یہ رشتہ دادادادی نے گھر کی ساخت مضبوط کرنے کے لئے باندھا تھااور

یہی سب کے لئے وبال جان بن گیا

وقت گزرنے کے ساتھ عالیہ کی توقعات ازر سے بڑھتی گئی اور ازر کی عالیہ سے

محبت عالیہ تو روح تھی اسکی پہلی محبت پہلا خواب وہ خواب جو بچپن سے جوانی اور

جوانی سے شعور تک اسکے ساتھ پلا تھااور وقت کے ساتھ مضبوط ہوتا چلا گیا

تھا............اسکی صبح شام وہی مگر قسمت نے یہ ملن کب کروایا تھاوہ تو ابھی

تک اس خواب کے سراب ہونے کی تک ودگ میں تھا.........

-----------------------؛؛؛؛------رات کا وقت تھا عالیہ نے چھپکے

سے تائی اماں کے پورشن میں قدم جمائے اور بنا آواز پیدا کئے ازر کے کمرے میں

چلی گئ......

www.novelsclubb.com

ٹیوی اوون کرنے کے بعد وہ جمائیاں لینے لگ گئی ابھی صبح تائی اماں سے ڈانٹ پڑی تھی ازر کے کمرے میں آدھی رات جانے سے مگر وہ عالیہ ہی کیا جو ازر کی جان چھوڑ دے.....

ازر رات دو بجے آیا تو ٹی دیکھتے نیم دراز تھی ازر کو دیکھ کے چہک اٹھی ازر بھائی آپ میرے لئے ناول لائے ہیں جو میں نے کہا تھا...ازر نے ایک نظر عالیہ کو دیکھا ابھی صبح ہی تو امی نے کہا تھا کہ اب وہ اسکی شادی کرنا چاہتی ہیں وہ دانستہ نظر چرا گیا کیونکہ وہ جانتا تھا عالیہ دونوں کے مابین رشتے کو نہیں جانتی اب وہ اسکی تھی اور اسکی ہونے جا ہی تھی عالیہ جواب نہ پا کے ازر کے قریب گئی اُور پوچھا...ازر نے جان بوجھ کے رخ پلٹ لیا اور اپنی وارڈراپ سے کپڑے کھنکھالنے لگا اور سرسری سہ لہجہ بنا کے بولا عالی رات کے وقت اکیلی میرے کمرے میں مت آیا کرو.. عالیہ بات پوری سننے سے پہلے قلقل کرتی ہنسی گونج گئی ازر کی روح تک سراب ہو گئی....میں جانتی ہوں آپ کی شادی ہو رہی ہے اب آپ ناول تو دور داتا صاحب سے لنگر بھی نہیں

www.novelsclubb.com

لا کے دیں گے اپنی بات کہہ کے وہ یہ جا وہ جا...اور ازر اپنے گرد خوشیوں بکھرتی محسوس ہوئی تو کیا وہ جانتی تھی ازر کو خوشگوار حیرت ہوئی.......

اگلی صبح...........

ناشتے پہ ازر نے عالیہ کو ناول دیا عالی تمھارا ناول تائی امی حسب عادت ہنہ کر کے منہ موڑ لیا اور عالیہ اپنے سٹائل میں کھکھلا کے سر ازر کے کندھے سے ٹکاتی اونچی آواز میں بولی آپ رات کو ہی دے دیتے اف تھنکیو بھائی لو یو سو مچھ اب مجھے کالج ڈراپ کر دیں سب ہکا بکا عالیہ کی یہ بولڈنس دیکھ رہتے تھے اندر داخل ہوتا ولید عالیہ کی یہ حرکت دیکھ کے مسکرا کے بولا چلو میں چھوڑ دوں کسی کے بولنے سے پہلے عالیہ ماتھے پہ بل ڈال کے بولی کیوں اپنے فلاحی ادارہ کھول رکھا ہے ساتھ ہی تائی امی کی گرج دار آواز گونجی ازر نے بھی کوئی فلاحی ادارہ نہیں کھولا ازر شرمندگی سے سر جھکا گیا ماں کے اگے بولنے کی ہمت وہ کبھی نہیں کرتا تھا ولید نے ہنکارہ بھرا کوثر ممانی پلیز......

عالیہ نے کھلکھلاتے ہوئے تائی امی کے گلے میں بازو ڈالے اور انکے گال چوم کے بولی ٹھیک کہتی ہیں آپ لیکن اپنوں کے لئے دل میں جگہ ہونی ضروری ہے ادارے کھولنے نہیں یہ کہہ کے اسنے ازر کا ہاتھ تھاما اور اللہ حافظ کہہ کے باہر چل دی.....رات کو امی نے اسکے سر پے بم پھوڑ دیا یہ دیکھو ازر یہ لڑکیاں ان میں سے کوئی پسند کر لو ازر نے تصویریں دیکھے بنا صدمے سے ماں کو دیکھا امی عالیہ میری منگیتر ہے ازر سب سے چھوٹی انگلی ماں کو دیکھاتے بولا مبادا وہ بھول گئی کوثر بیگم نے غصے سے بیٹے کو دیکھا ازر میں اس بھوکی ننگی کو بہو نہیں بناوں گی باپ اسکا مر گیا ماں اسکی دبو ہے پڑھا اسے تم رہے ہو اور بہن اسکی سکول پڑھاتی ہے ہمارے گھر میں رہتے ہیں وہ لوگ اور تم ان ٹٹ پنجوں کو سر چڑا رہے ہو ازر میں دودھ معاف نہیں کروں گی اگر تم نے ضد کی....ازر کے اگے دنیا گھوم گئی...

****

ازر نے بے یقینی سے ماں کو دیکھا....وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ عالیہ کے بنا زندگی گزارے گا اور باہر کھڑی دودھ کا گلاس پکڑی عالیہ جی جان سے لرز گئی....

عالیہ نے بہت ہمت جمع کر کے اپنے پیروں کو زحمت دی اور چلتی ہوئی کچن میں آ گئی امی برتن لگانے کے بعد وائپر لگا رہی تھی امی نے مڑ کے ریکھا اور بولی ازر نے دودھ نہیں پیا...واپس لے آئی ہو...عالیہ نے دودھ کے گلاس کو سلیپ پے بے دردی سے دے مارا ساتھ اپنا ہاتھ بھی زخمی کر لیا...ازر جو ابھی تک اس سوچ میں تھا کہ اسکی جان سے پیاری ماں عالیہ سے نفرت کرتی ہے وہ جو اسکی زندگی ہے....چچی کے عالی عالی کے شور سے بھاگ کے کچن میں پہنچا تو وہ زخمی خون آلودہ ہاتھ دیکھ کے مسکرا رہی تھی اور چچی رو رہی تھی کہ کانچ نکال لو ازر نے آو دیکھا نہ تاو عالیہ کا بازو جکڑ کے کانچ نکال کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں دبا لیا پیشے سے وہ ڈاکٹر تھا فورا عالیہ کو اپنے کمرے میں لے جا کے دوائی لگا کہ پٹی بندھی وہ چاہے جیسا بھی ڈاکٹر تھا عالیہ کو اپنے ہاتھ سے ٹانکے نہیں لگا سکتا تھا عالیہ کو کھنچتے ہوئے گاڑی میں بٹھا اور تیز ڈرائیو

www.novelsclubb.com

شروع کر دی ڈاکٹر کے سٹیچز لگانے کا کہا تو عالیہ نے ہاتھ چھپا لیا ازر نے گھور کے دیکھا..

کیا پرابلم ایک تو کام دیھان سے نہیں کرتی اوپر سے نخرے بھی کر رہی ہو... عالیہ نے موٹے موٹے آنسو گرائے ساتھ ہی ازر کی بھی آنکھیں گیلی ہو گئی.....

ازر نے عالیہ کا ہاتھ کے اپنے سینے پے رکھا اور کہا میری خاطر بھی نہیں لگوا سکتی عالیہ نے مسکرا کے آنکھں موند لی پھر سارے پراسیجر کے دوران وہ آنکھیں موند کے لیٹی رہی اور کلائی ازر کے ہاتھ میں رہی......

راستے میں ازر نے عالیہ کی غیر معمولی خاموشی محسوس کر کے پوچھا کیا زیادہ درد ہے عالیہ نے عجیب سی نظر سے دیکھا اور ہاں بول کے باہر دیکھنے لگ گئی

تو دیھان سے کام کرنا تھا نہ چوٹ لگوا لی اور تمہیں کیا ضرورت ہے میرے لئے دودھ لانے کی ممی یا چچی سے کہہ دیتی

www.novelsclubb.com

ہاں کہہ دوں گی آج کے بعد بلکہ آپ خود ہی کہہ دیں اب ویسے بھی آپ کی شادی ہو گئی مجھے اپنی عادتیں بدلنی ہوں گی آنے والی جانے کیسی ہو.... سرد لہجے میں جواب سن کے ازر کا پاوں بریک پے رک گیا...اور زور سے مکا بنا کے سٹئیرنگ ویل پے مارا اور پوچھا عالیہ تم جانتی تھی کہ ہماری....

ہاں عالیہ نے ایک لفظ میں جواب دیا

ازر نے چونک کے دیکھا جہاں اب بھی تمسخرانہ مسکراہٹ تھی...

تم میرا مطلب تمہں کس نے بتایا مطلب تمہیں تو لاعلم رکھا گیا تھا کہ تم ابھی چھوٹی ہو...

کسی نے نہیں...

www.novelsclubb.com

تو پھر

میں نے ایک دن امی اور زویا آپی کی باتیں سن لی تھی....

ازر چپ ہو گیا گاڑی میں جامد خاموشی تھی

پھر عالیہ نے اسے توڑا میں تب چھٹی کلاس میں تھی ازر بھائی مجھے تب سے معلوم تھا تائی امی نہیں مانے گی اس لئے مجھے کوئی فرق نہیں پڑھتا آپ جہاں تائی امی کہتی ہیں ہاں کر دیں آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے عالیہ نے سزائے موت سنادی او عالیہ نے سوچا ازر سے اب وہ اپنی ریجکشن کو اپنی انا میں چھپا لے گی

تو تم نے باتیں سن لی آج امی کی اور میری عالیہ نے کھی کھی کر کے گردن ہلادی...

عالیہ نے لائوڈ میوزک چلا لیا گاڑی سست روئی سے چل رہی تھی لمحے گزر رہے تھے واپس نہ آنے کے لئے راستے میں عالیہ کو آئس کریم نظر آ گئی اور اسنے بے تکلف فرمائش کی اور اپنے اندر کی آگ بجھانے کے لئے دو کھالی پھر چار ازر نے بل دیا اور چپ چاپ گاڑی میں بیٹھ گیا....

گھر پہنچتے ہی کوثر بیگم نے ازر کو آڑے ہاتھوں لیا رات گہری تھی ہر طرف سکوت چھا رہا تھا ایسے میں عالیہ ٹی وی لگائے رسالے میں مگن تھی ساتھ ساتھ پوپ کورن

www.novelsclubb.com

بھی نوش کر رہی تھی سرد ہوا میں بارش کے قطرے گر رہے تھے کمرے کی کھڑکھی بے ہنگم شور رات کے سکوت کو توڑ رہی تھی ایسے میں ازر عالیہ کے کمرے میں آیا اور اسے اپنے شوقوں غرق دیکھ کے لب بھینچ کے ٹی وی او وف کیا پھر رسالہ کھینچ کے رکھا اور میڈ سن پکڑا کے دودھ کا گلاس عالیہ کے ہونٹوں سے لگایا پھر اسکے ہونٹ اپنے رومال سے صاف کر کے عالیہ پے کمبل اوڑھ کے وہاں ہی قریب بیٹھ کے پٹی والا ہاتھ پکڑ کے دیکھتا رہا پھر اس پے اپنے ہونٹ رکھ کے ہاتھ آنکھوں سے لگا کے بولا

ایم پراڈ اف یو مائی لو....اور پھر عالیہ کو سلا کے اٹھا۔

....

www.novelsclubb.com

پھر جب سب کے سونے کا گمان ہو گیا عالیہ بلک بلک کے اپنی ادھوری محبت کو رو دی بین کئے اللہ سے گلے شکوے کئے پھر صبر و عزت مانگی اور جس جگہ پے ازر نے ہونٹ رکھے تھے وہاں بار بار چومتی فجر سے پہلے تک وہ اپنی محبت کا جنازہ پڑھا کے

دفنا بھی چکی تھی صبح پھر وہ پہلے والی عالیہ بن گئی زندہ دل ڈھیٹ لاپرواکھانے کی دشمن...

---;

6سال بعد کا منظر....

شام میں عالیہ کوٹ سے گھر آئی تو انیکسی میں گھپ اندھیرا تھا اسنے لائٹ اوون کی فرش ہو کے رہ جانے والی نمازیں پڑھی...پھر خالی ہاتھ گھورنے لگ گئی

اور سوچنے لگ گئی کیا مانگے اور کیوں؟؟؟

مانوس قدموں کی آواز پے اسنے اٹھ کے جانماز تہہ کیا اور کچن میں چل دی ازر سونیہ کو چھوڑنے آیا تھا وہ ڈیلی آتا تھا پھر روزانہ کی طرح آج بھی وہی سوال کیا.....

تم کب تک معاف نہیں کرو گی؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

عالیہ نے جواب نہیں دیا کیونکہ وہ معاف کرنا ہی نہیں چاہتی تھی.....ازر خاموشی سے پلٹ گیا ہادی کی انگلی پکڑے عالیہ نے پلٹ کے سونیہ کو دیکھا اور ماتھے پے بل ڈال کے پوچھا تم کچھ کھاو گی سونیہ نے ہاں میں گردن ہلا دی......

----

6 سال قبل....

ناشتے کی میز پے کوثر بیگم نے آگ لگانے کا کام کیا اور با آواز بلند پوچھا ازر کوئی لڑکی پسند کی ہے کیا تو بتا دو مجھے بھی تمہیں سہرا باندھے دیکھنا ہے

ازر نے ماں کو دیکھا اور ناشتہ ادھورا چھوڑ کے چلا گیا

ثمرہ نے واو کر کے تالی بجائی اور بولی بھائی مشرقی دوشیزا ہے بلکل شرما گئے اور ولید زویا اور نصرت کے ہاتھوں کے طوطے اوڑ گئے کسی نے یہ کب سوچا تھا ولید نے کھنکھار کے پوچھا ممانی عالیہ وہ............

پھر سامنے سے آتی عالیہ کو دیکھ کے چپ ہو گئی اور جلدی جلدی ناشتہ کر کے ولید سے بولی ولید بھائی مجھے کالج چھوڑ آئیں ولید نے حیرت سے عالی کو دیکھا کے وہ تو اسے منہ لگانا پسند نہیں کرتی کجا کے لکاج تک سفر ولید نے چلو اٹھو بولا اور پیچھے چل دیا باہر ازر اپنی گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولے ٹیک لگائے کھڑا تھا عالی نے بائے کا ہاتھ ہلا کے ولید کے ساتھ بیٹھ گئی ولید جلدی سے گاڑی ریورس کی کہ ازر کے اشارے پے روک دی ازر نے اندر جھک کے پوچھا کہاں چل پڑی آدھے گھنٹے سے باہر کھڑا ہوں اور تم ولید کے ساتھ جا رہی ہو

عالیہ نے چپس کا پیکٹ نکالا اور منہ میں ڈال کے بولی مجھے لگا آپ چلے گئے میں آج تک تمہیں ڈراپ کیئے بنا کبھی گیا ہوں جو...

www.novelsclubb.com

عالیہ نے ہمم کر کے بولا آپ کا راستہ الگ ہے آپ کو پرابلم ہوتی ہو گی میں آج سے ولید کے ساتھ جاوں گی... ساتھ ہی ولید کو کار چلانے کا بولا ازر ہٹ کے دور جاتی اپنی زندگی کو دیکھا

دکھ کی شرید لہر اسکے دل میں اٹھی...

وہ کیا کہہ گئی راستے الگ؟!!!

تو اسے فرق نہیں پڑھتا؟؟؟؟

******

گاڑی دور جاتی جارہی تھی ازر کو لگا اسکی زندگی اس سے دور جارہی ہے پھر وہ ہسپتال میں پورا دن سوچوں کے بھنور میں رہا لنچ ٹائم ایمرجنسی کی باعث وہ عالیہ کو لینے نہ جا سکا۔اسے شام میں جب وہ فارغ ہو کے آیا تو وہ باہر بیٹھی پڑھ رہی تھی۔ازر کو صبح والے واقع پر غصہ آیا پھر وہ لب بھینچے لان میں زمین میں ہی بیٹھ گیا۔عالیہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور مسکرا کے پھر پڑھنے لگ گئی۔

سوال غیر متوقع تھا جواب اس سے بھی زیادہ...

تو کس کے ساتھ واپس آئی ہو؟؟

www.novelsclubb.com

دل ہی دل میں جانتا تھا ولید کے ساتھ آئی ہو گی...

مگر جواب سوال سے بھی زیادہ اچانک آیا.. لوکل میں...

ازر نے حیران اور کچھ غصے سے دیکھا... تم تمہیں تو راستے بھی معلوم نہیں ہیں۔۔ تم گم ہو جاتی، میں کہاں ڈھونڈتا ازر غصے سے پاگل ہو گیا اور ساری بکس بند کر کر ایک طرف پھنک دی...

میں صبا کے ساتھ آئی ہوں اسے کچھ نوٹس چاہیئے تھے۔۔ مجھ سے۔

ازر کا غصہ سارا ہوا ہو گیا اور وہاں گھاس پے ہی نیم دراز ہوتے بولا ہاں تو ہر کوئی تمہاری طرح بو قوف تھوڑی ہوتا ہے جب بھی باہر جائے گم ہو جائے..

عالیہ بر امان گئی اور منہ بنا کے بولی صرف دو بار ایسا ہوا ہے اس کے بعد آپ نے اکیلے کہیں آنے جانے نہیں دیا ورنہ رستے مجھے بھی یاد ہو جاتے۔ ازر نے زور سے

قہقہہ لگا کے بولا۔ کیا کرے گی میری پرنسس راستے یاد کر کے میں جو ہوں

۔۔۔عالیہ نے مسکرا کے دوبارہ کتاب کھول لی

مطلب اب جاو...

ازر کو یہ بات بہت فیل ہوئی اسکی ماجودگی کبھی ایسانہ ہوا تھا ازر اٹھنے ہی والا تھا کہ

اوسے عالیہ کی چوٹ یاد آگئی........

اسنے عالیہ کا ہاتھ پکڑ کے دیکھا اور ایک دم ٹھٹک گیا... عالی تمہیں بخار ہے عالیہ نے

ہاتھ کھینچ لیا اور کہا پتہ نہیں میں نے غور نہیں کیا.... ازر نے عالیہ کی ہٹ دھرمی کو

دیکھا اور قدرے زور سے پوچھا کہ کھانا کیا کھایا تھا جواب برجستہ آیا بریانی... ازر

چیخ گیا کیا آج بھی بریانی کم ازکم اپنی طبیت کا لحاظ کر لیا کرو چلو میں میڈسن دوں گلا

بھی خراب ہے کیا عالیہ نے نفی سر ہلایا کمرے میں آ کے ازر نے میڈسن نکالی اور

پھر بولا تم کھاو گی۔۔ کیسے ؟؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

روکو میں پانی لاتا ہوں عالیہ نفی میں سر ہلا کے بولی میں خود کھالوں گی اب آپ آرام کریں ازر نے سنا ہی نہیں اور خود چلا گیا.

تائی امی آئی اور عالیہ کی خوب مٹی پلید کر گئی میں پہلے ہی کہا تھا نصرت کو تو ہی ڈائن ہے ازر کو بھی کھا جائے گی نکل کیوں نہیں جاتی تو اسکی زندگی سے دیکھ جب سے بچارا تھکا ہوا آیا ہے تیرے پلو سے لگا ہے ماں مر جائے پوچھا تک نہیں آ کے...

اے لڑکی میں کہتی ہوں تجھ میں شرم بھی ہے یا نہیں نا محرم ہے وہ تیرا اور ہر وقت ہاتھوں ہیں ہاتھ ڈال کے پھرتی ہے۔

ازر جو کبھی ماں کے اگے نہیں بولا آیک دم بول پڑا،

"ہونے والی بیوی ہے وہ میری آپ بھی سن لیں شادی کروں گا تو اسی سے اور آپ کو بھی ایسے عزت دینی ہو گی...اور اگر آپ کو کسی اور کو بہو بنانا ہے تو ابو کو آ کے یہی مجھ سے کہنا ہو گا کیونکہ یہ آپکا نہیں ابو کا خون ہے وہ اس لڑکی کا بہتر فیصلہ کریں گے"

کوثر بیگم نے بیٹے کو پہلی بار اپنے اگے اونچی آواز کرتے سنا تھا انہوں نے سوچ لیا کہ وہ زبان ہمشہ کے لئے کاٹ دیں گی ایک نظر پتھر بنی عالیہ کو دیکھ کے بد دعائیں دیتی باہر آگئی..عالیہ بھی خاموشی سے اتنی عزت ملنے پے اپنے کمرے میں تشریف لے گئی۔

رات کو کوثر بیگم نے اپنے لالچی ہونے کی ہر حد پار کر دی اور عالیہ سے شادی کے بدلے اپنی طلاق مانگ لی رحمان صاحب تو شش و پنج میں پڑ گئے پھر سوچا اور سب کو بلا کے اپنا فیصلہ سنا دیا

میں نے اپنی زندگی گزار لی ہے بات صرف ازر کی ہوتی تو میں چپ رہ لیتا بات اس وعدے کی ہے جو میں نے اپنے مرحوم باپ اور بھائی سے کیا تھا کوثر نے ازر اور عالیہ کا رشتہ رکھنے کی خاطر شرط میں مجھ سے طلاق مانگی ہے میں اپنے وعدوں کی خاطر اوسے طلاق دے رہا ہوں کمرے میں موجود ہر

نفس کو سانپ سونگھ گیا..............¤¤¤¤

-------------☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ____

6سال بعد کا منظر....................¤¤¤¤

عالیہ نے رات گئے کروٹ بدلی آنکھوں میں چھپک سے دھندھلے منظر یاد آنے لگے..........

زویا آپی میں بہت خوش ہوں....

امی شادی کر رہی ہیں خوشی سے کریں مر تھوڑی جا رہی ہوں جو آپ روتی جا رہی ہیں...

آپی مجھے بریانی کھانی ہے مجھے نہیں پسند یہ آلو گو بھی...

حمزہ حمزہ حمزہ.....

www.novelsclubb.com

ہیپی برتھ ڈے مائے ڈیئر وائف کسی نے کہنے کے ساتھ کیک کی جگہ عالیہ کی انگلی کاٹ دی ایک زوردار چیخ سے عالیہ حواس باختہ ہو کے اٹھی عالیہ کا سانس زور زور سے چل رہا تھا تیز تنفس سے سانس بار بار اٹک جاتی پاس پڑی پانی کی بوتل عالیہ نے منہ سے لگائی اور آدھی خوف سے کانپتے خود پے گرائی پھر یخ سردی میں ایسے ہی بیڈ سے ٹیک لگا کے قریب سوئی سونیہ کو دیکھا اور بڑبڑا کی بولی میں تمہیں لڑنا سکھاوں گی کوئی اب تمہیں تباہ نہیں کر سکتا میں حمزہ کی طرح تمہیں مرنے نہیں دوں گی...

پھر بے حد اچانک سونیہ پے جھکے اسے پاگلوں کی طرح چوم ڈالا سونیہ نے بے زاری سے کروٹ بدل لی، بھلا اسے کب عادت تھی ماں کے پیار کی، اسے تو صرف اسکے ازر ماموں پیار کرتے تھے یا کوثر نانوں یا ثمرہ پھپوماں نے تو کبھی روتی کو بھی چپ نہ کروایا.. اور اب حمزہ کی یاد میں عالیہ بے چین ہو گئی... بستر سے اتر کے بیڈ کے نیچے سے ایک کارٹن نکالا اور اس میں سے ایک خون آلودہ داغ والی شرٹ کاڑن ردی

اور فالتو چیزوں ٹوٹے ہوئے کھلونوں پھٹے کپڑوں ایک چپل سے بھرا ہوا تھا کوئی عالیہ سے پوچھتا تو وہ بتاتی اس میں اسکی سب سے قیمتی متاع کی یادیں ہیں وہ جو منوں مٹی تلے جا سویا او سے تپتے صحرا میں تن تنہا چھوڑ کے

دیکھنے میں ایسا لگتا تھا کسی نے خون کو دھویا تھا مگر داغ رہ گئے تھے عالیہ نے بے اختیار ہونٹ شرٹ پے رکھ دیئے آنسو آنکھوں سے کوسوں دور تھے عرصہ ہوا اسنے رونا چھوڑ دیا تھا یا آنسو رورو کے سوکھ گئے یہ فیصلہ مشکل تھا اسکے لئے....

شرٹ کو پیار سے دیکھا اسنے عالیہ کی آنکھوں میں صدیوں کی ویرانی تھی جیسے کوئی اجڑی بستی کوئی صحرا میں رنگتا اکیلا وجود عجیب سے سناٹے تھے وہاں قبرستان سے بھی گہرے صبح گزری رات کی کوئی تحریر عالیہ کے وجود سے ڈھونڈ ھنے سے بھی نہیں ملے وہ اپنے ویسے ہی کڑک دبنگ سٹائل میں نماز قرآن پھر وہی جلی پتی کا قہوہ اور وہی سوال جواب جن کا ہر جواب نفی میں ازر کو معصول ہوا جیسے کوئی دیواروں یا راہ چلتے کو جواب دیتا ہے........................

www.novelsclubb.com

6سال قبل.............

عالیہ ازر کی دی ہوئی دوائیاں کھا کے سو رہی تھی اس لئے وہ کوثر تائی کی مات دیکھ نہ پائی.......

سب سے پہلے ہوش نصرت چھپھی کو آیا انہوں نے آگے بڑھ کے کوثر (جیٹھانی) کو گلے سے لگا لیا اور دل پے پتھر رکھ کے بولی خدا آپ دونوں کی عمر دراز کرے بھائی صاحب اللہ میری بیٹی کے نصیب اچھے کرے آپ ازر کی شادی بھابی کی پسند سے کر دیں اللہ آپ کو آیک ساتھ اپنے بچے کی خوشیاں دکھائے

اور میری بیٹی کو باپ بن کے رخصت کر دیجئے گا....رحمان صاحب کی آنکھیں نم ہو گئی فرط جذبات سے وہ بول ہی نہ پائے اور نصرت کے سر پے ہاتھ رکھ کے پلٹ گئے......

اور کوثر بیگم کی گردن پھر سے اکڑ گئی جیسے کسی نے انکی صراحی دار گردن میں کلف ڈال دی ہو وہ ہنہ کر کے چلی گئی.... ازر نے ندامت سے زویا کی طرف دیکھا جو بے یقینی سے ازر کو دیکھ رہی تھی جو کبھی اسکی لاڈلی بہن کا مستقبل تھا جس کی خاطر اسنے اور اسکی ماں نے حق پے ہوتے ہوئے بھی دن رات اس گھر کی چاکری کی تھی...

زویا بھی چلی گئی ثمرہ بھی بھائی کے کندھے پے آیک ہاتھ رکھ کے تسلی دے کے چلی گئی سب چلے گئے ولید جو آرمی میں تھا اسکی فیملی باہر تھی آرمی کی وجہ سے وہ یہاں رہتا تھا ازر وہاں تنہارہ گیا رات گہری ہو گئی پھر ایک سر سراتا یخ لمس ازر کو اپنی پشت پے بھیگتا محسوس ہوا عالیہ ازر کی پشت سے چپک کے ہنکارے بھرتی رو رہی تھی ازر نے بہت برداشت سے کام لیا اور پلٹ کے عالیہ کو سامنے کیا اور اسکی تھوڑی پکڑ کے اونچی کی پھر کلائی تھام کے بولا تم نے میڈیسن کیوں نہیں کھائی عالیہ آنسو میں کھی کھی ہنسنے لگی وہ اصل میں دوائی کڑوی ہے

www.novelsclubb.com

ازر نے اسے کچن میں لے جا کے کرسی پے بٹھایا اور میڈیسن کھلا کے سونے بھیج دیا...

کمرے میں بستر پے لیٹتے عالیہ دنیا و جہاں سے بے گانی ہو چکی تھی....

وہ رات ازر سب باتوں کا توڑ جوڑ کر کے ایک اہم فیصلے پے پہنچ گیا........

******

ازر کی شادی کے لئے ہاں کوئی عام ہاں نہ تھی سب ہی اسکی دیوانگی سے واقف تھے پھر یہ سب....

کوثر تو نہال ہو گئی. جلدی سے اماں و چولن کے بتائے رشتوں کی تصویریں لینے کمرے میں بھاگ گئی...سب ہی تاسف سے ازر کو دیکھ رہے تھے...عالیہ موجود نہ تھی طبعیت خرابی کے باعث وہ کمرے میں میں تھی۔ زویا اور نصرت بیگم نے

کمرے میں جاکے عالیہ کو پیار کیا۔یہ نئی خبر بھی تو دینی

تھی۔نہ

زویانے عالیہ کو کہاتائی امی ازر بھائی کی شادی کر رہی ہیں
عالیہ نے سپاٹ چہرے سے ماں اور بہن کو دیکھا اور کہا
مجھے اچھے برانڈڈ کپڑے چاہیئے شادی میں آپ تو جانتی ہیں

نہ وہ امیروں میں ہی شادی کریں گی۔اب اماں آپ کی بچت اور

غربت نہیں سنو گی.....کہہ کے وہ بھاگ گئی زویانے ماں کو

دیکھا کیا اماں عالی کو اپنے منگیتر کی شادی سے فرق نہیں

پڑتا۔زویانے سوچا تھا شاید وہ بہت روئے یا واویلا کرے مگر

یہاں تو معاملہ ہی کچھ اور لگتا ہے........

www.novelsclubb.com

اور پھر انافانا سب ہو گیا نہ عالیہ نے ازر سے کوئی شکوہ کیا نہ

ازر نے عالیہ سے کوئی صفائی مانگی۔دونوں نے ایک

دوسرے سے بات کرنی چھوڑ دی فاصلے خود بہ خود آگئے

.....

آئی مہندی کی یہ رات لائی سپنوں کی برات سجنیا ساجن کے ہے ساتھ مہندی کی یہ رات......

لڑکیاں ڈھولک بجا رہی تھی ہر طرف افراتفری کا سماع تھا ایسے میں کوثر بیگم ازر کو کمرے سے کھینچ کھانچ کے مہندی کی رسم کرنے لے آئی...

ارے یہ کیسا دلہا ہے جو کمرے میں چھپا بیٹھا ہے ولید نے بلند تبصرہ کیا ساتھ ہی کچن میں شیک پیتی عالیہ کو دیکھ کے سیٹی بجائی اور ازر کو چھوڑ کے عالیہ کے پاس چلا گیا۔ولید نے ہاتھ آگے کر کے کچھ بولا جوابا عالیہ نے کھکھلا کے ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔ولید نے عالیہ کا گلاس پکڑ کے خود خالی کیا اور کھنچ کے سٹیج کے پاس لے جا کے ڈانس شروع کر دیا.....

کپل ڈانس نے لوگوں کے انجوائے سے زیادہ مصالحہ لگانے کا کام کیا........

کسی ایک خاتون نے بولا ....مجھے تو لگا تھا یہ لوگ شادی میں نہ آئیں لو جی سالوں سے سنا تھا یہ ازر کی دلہن بنے گی دیکھا کیسے ناچ رہی۔پاس بیٹھی ایک خاتون نے کہا ڈاکٹر چھوڑ کے فوجی پسند کر لیا ہے۔ورنہ ازر کے کردار میں کوئی جھول دیکھا تو نہیں....

کسی کزن نے مہندی کی دلہن بنی ثانیہ کے کان میں کہہ دیا۔ بھابی آنکھیں کھول کے دیکھ لیں ازر بھائی آپ سے زیادہ عالیہ کو تک رہے ہیں۔آج آپ اسی کی جگہ پہ بیٹھی ہیں کوثر آنٹی نہیں مانی ورنہ یہ تو کلمہ بھی عالیہ کا پڑھتے ہیں...

ثانیہ نے مہکتی چہکتی عالیہ کو غور سے دیکھا۔نفرت اور حسد سے۔پھر ازر اور ثانیہ نے پورے فنکشن میں عالیہ کو دیکھا۔جو ولید کا دم چھلا بنی تھی دونوں لوگوں کی طرف

انگلی کر کے بات کرتے کان میں راز و نیاز کرتے۔ پھر ہاتھ پہ ہاتھ مارے ہنسنے لگتے......

سٹیج پے دونوں دلہا دلہن کو مہندی لگانے گئے تو عالیہ نے ازر کو پورا گلاب جامن کھلا دیا اور رولیدنے ازر کو کھلا کے باقی عالیہ کو۔ ثانیہ نفرت سے یہ ڈرامہ دیکھ رہی تھی....

ثانیہ کو مٹھائی کھلاتے ہوئے عالیہ نے ثانیہ کے گلے میں بازو ڈال کے پیار سے اسکی خوشبو اندر اتاری اور بولی اللہ آپ کے نصیب اچھے کرے....

ثانیہ مسکرا کے دل ہی دل میں بولی میرے تو اچھے ہوں گے اب تم اپنا خیال کرنا.........عالیہ بہت پیار سے ثانیہ کو دیکھ رہی تھی۔ جب ایک مردانہ آواز پہ دلہن کے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھا....جو کہہ رہا تھا ارے آپ میری بہن کو ایسے نہ دیکھیں۔ نظر لگائیں گی کیا....عالیہ کو اپنی غلطی کا احساس

www.novelsclubb.com

ہوا شرمندگی سے مسکرا کے ولید کے ساتھ اتر گئی.....پھر اسے لگا کوئی اسکا بہت دلچسپی سے جائزہ لے رہا ہے۔لیکن کون وہ جان نہ سکی۔کسی نے ثانیہ سے پوچھا ثانیہ تم کیسے تھپڑ مارو گی کہتے ہیں دلہن اگر کسی کو تھپڑ مارے تو اگلی شادی اسکی ہوتی ہے ولیدنے ثمرہ کو پکڑ کے آگے کر دیا اور بولا یہ ہے آپکی مجرم۔بھابی ماریں دو تھپڑ اسے تاکہ یہ آپکا گھر جلدی خالی کرے۔ثمرہ نے ولیدکو آگے کیا اور منہ بنا کے بولی۔میں نہیں یہ ہیں آپ کے مجرم جو دو سال سے ہمارے گھر بلاوجہ پڑے ہیں...

ثانیہ نے کہا بھئی تم دونوں لڑ لو میں عالیہ کی شادی کروادیتی ہوں۔کہنے کے ساتھ ثانیہ نے ایک کرارا تھپڑ عالیہ کو دے مارا۔جو ثمرہ اور ولید کی نوک جھوک سے مسکرا رہی تھی۔ پورے لان میں سناٹا چھا گیا....پھر ثانیہ بولی ایم سوری غلطی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے زور سے لگ گیا...یہ ثانیہ کا عالیہ کو مارنے والا پہلا تھپڑ تھا...عالیہ کے خوبصورت گلابی گالوں پہ انگلیوں کے نشان پڑ گئے مگر وہ کوئی عام لڑکی نہ تھی۔دلجمعی سے مسکرا کے بولی بھابی اٹس اوکے...

ازر نے غصے سے ثانیہ کو دیکھا۔یہ پہلی نظر تھی جو اس نے اپنی ہونے والی بیوی کو دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا وہ بھول گیا کے یہ لڑکی چند منٹ پہلے عالیہ کو تھپڑ مار چکی ہے۔ثانیہ واقع خوبصورت تھی۔دودھ ملائی سے بنی شاہکار جیسی....

ہٹا بھی چکو نظریں آنکھوں سے نگلو گے کیا...ولید کی آواز پے وہ حواس میں آیا پھر ماتھے پہ بل ڈال کے منہ دوسری طرف کر دیا...

.....برات والے دن جب برات نکلنے والی تھی۔ثمرہ کے کہے مطابق وہ اس کے ساتھ دلہے والی گاڑی میں ثمرہ کے ساتھ

پیچھے بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔آگے ازر کے ساتھ ڈرائیونگ سیٹ پے ولید تھا....تائی امی آئی اور نحوت سے بولی اے لڑکی اٹھ نکل یہاں سے۔اور ٹیکسی کروا کے آنا یا کسی اور کی گاڑی میں جا۔یہاں میری بھانجیاں بیٹھیں گی۔انکا حق ہے ازر نے ماں کو دیکھا اور آہستہ سے بولا کوئی بات نہیں اسکا زیادہ حق ہے۔یہ ساتھ رہتی ہے ہمارے۔کوثر بیگم کی بھانجی کا منہ لٹک گیا وہ بیل کہہ کے پلٹنے والی تھی عالیہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور مسکرا کے بولی تم بیٹھو میں تو ایسے ہی ثمرہ سے بات کر رہی تھی۔مجھے اقرا نے آفر کی ہے میں اسی کے ساتھ جانا تھا۔

عالیہ کہہ کے چلی گئی۔ثمرہ نے غصے اور غم سے ماں اور بھائی کو دیکھا اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے اور کانپتی آواز میں بولی۔آپ نے اچھا نہیں کیا مما۔کسی کی آہ مت لگوالینا.... اور بھائی آپ سے یہ امید نہ تھی کاش آپ دونوں میری فیملی نہ

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوتے...ولید فون سن کے واپس آیا تب تک ماحول ٹھنڈا ہو چکا تھا۔تھوڑا آگے جا کے وہ بولا عالیہ یار ببل دینا ایک۔

ثمرہ نے کہا عالیہ یہاں نہیں ہے۔ولید نے مڑ کے دیکھا وہاں دو اجنبی لڑکیاں تھی...اشارے سے ثمرہ کو بھنوے اچکا کے پوچھا تو وہ بولی خالہ کی بیٹیاں ہیں ہماری امی کی کزن کی....

اوہ

ولید نے منہ گول لیا....

عالیہ کہاں گئی؟وہ ہمارے ساتھ تھی۔کہنے کے ساتھ ولید نے عالیہ کا نمبر ملایا اور بولا کس کے ساتھ جا رہی ہو...اچھا گھر ہو اکیلی....

تم تو گاڑی میں تھی...

ایک تو تمھاری بھوک نا...

www.novelsclubb.com

ہمم ٹھیک ہے میں ان کو ڈراپ کر کے آتا ہوں۔پھر پورے راستے خاموشی رہی۔جیسے کوئی میت میں جاتا ہے ویسی

....

سب کو اتار کے ولید باہر سے مڑ گیا کوثر نے بہت بولا کے رہنے دو اسے آجائے گی مگر وہ نہ مانا نہ ہی اندر گیا...

گھر میں خاموشی تھی سناٹا چھایا تھا۔عالیہ گود میں رکھے ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو گھور رہی تھی۔وہ رو کے تماشہ نہیں بنانا چاہیتی تھی....پر تماشہ تو اسکا انتظار کر رہا تھا۔ولید کے ساتھ وہ گئی تو لوگوں کو چٹ پٹی نیوز مل گئی۔لوگ اسکی ذات پے تبصرے لکرتے رہے ایک دل جلی جو ازر کو آئیڈیل مان کے پسند کرتی تھی عالیہ سے افسوس کرنے آگئی ولید نے اسکی اچھی خاصی انسلٹ کی اور ایک اہم فیصلے پہ پہنچ گیا

....

www.novelsclubb.com

عالیہ گفٹ دینے سٹیج پہ گئی اپنا غرارا سنبھالتی تو اچانک اسکا ڈوپٹہ کسی کے پیروں کے نیچے آگیا .....عالیہ نے

ایکسکیوز می بولا تو مقابل جی کر کے پلٹا ....اور عالیہ کو دیکھ کے ٹھٹک گیا۔عالیہ نے چٹکی بجاکر مخاطب کیا ماتھے پہ بل نمایاں تھے پاوں اٹھائیے...

جی....آگے نے حیرت سے دیکھا...

مسٹر میں نے بولا پاؤں اٹھائیے.....

جی مگر کیوں...

عالیہ نے غصے سے دانت پیسے اور غراہ کے بولی میرا ڈوپٹہ ہے آپکے پاوں کے نیچے......

او ایم سوری یہ لیں مقابل نے قدموں میں بیٹھ کے ڈوپٹہ صاف کر کے پیش کیا....عالیہ نے پٹاک سے کھنچا اور چل دی پیچھے

سے اجنبی کی آواز آئی میڈم ہمیں اسد کہتے ہیں اور آپکو... عالیہ کے قدم نام سن کے رک گئے...اور رک کے گردن موڑ کے بولی...

آسیب.....

اور فٹاک سے غائب ہو گئی..اگلا حیرت میں غوطے کھاتا رہ گیا.....رخصتی میں دلہن نے رو رو کے آنکھیں سوجا لی اسد نے بہن کو خوب پیار کیا آخر کیوں نہ کرتا اسکی اکلوتی لاڈلی بہن تھی۔کہنے والوں نے تو یہ بھی کہہ دیا اسد تو بہن کا شیدائی ہے جانے اب کیسے رہے گا.....پھر نہ جانے کیا کیا رسمیں ہوئی اور رات گئے وہ کمرے میں آیا....ازر کھنکھار کے بولا کیسی ہیں آپ ثانیہ نے اپنا جھکا ہوا سر اٹھایا ازر نے دلہن کے دلہناپے کو دیکھا اور بس ازر کو یہی یاد رہا کہ وہ اسکی بیوی ہے۔یہ خوبصورتی سب اسی کے لئے ہے.......

ولیمہ بھی بہت شاندار رہا سب کو ثانیہ کی دلکش ہنسی سے ازر کی مدھم مسکراہٹ سے ان کی خوشیوں کی نوید سنا دی....

عالیہ نے ازر کی چہرے پہ خوشی کی تحریر پڑھ کے اپنے آنسو پونچھ ڈالے اور اللہ سے مخاطب ہوئے بنا آسمان کو دیکھ کے مسکرا دی...............

-------------------------------------:::::-------

ہنی مون پہ وہ لوگ دبئی گئے اسکے بعد ازر نے ثانیہ کے ساتھ عمرہ کی سنت بھی ادا کر دی عالیہ اپنی زندگی میں مست ہو گئی وہ ویسے بھی کسی سے جلنے والی نہ تھی۔وہ دعاوں میں کثرت سے ازر کی خوشیاں مانگتی اور اپنے لئے صبر اور سکون۔دو مہینے بعد وہ لوگ دو ملکوں سے گھوم کے واپس گئے۔ازر کی محبتیں ثانیہ کی مسکراہٹ سے معلوم ہوتی......

عالیہ معمول کے مطابق کالج جانے کے لئے تیار تھی۔ولید موبائل پہ بزی تھا کچھ غصے میں تھا.....ازر کو ثانیہ باہر

دروازے تک سی اف کرنے ائی پھر اپنے کمرے میں آرام کرنے چلی گئی کھڑکی کھول کے وہ ازر کو جاتا دیکھتی رہی عالیہ کتابیں اور فائلیں سینے سے لگائے کھڑی بار بار ٹائم دیکھتی...ازر پاس سے گزر کے اپنی کار میں بیٹھ گیا....ولید نے فون ہولڈ کر کے ازر کو رکنے کا اشارہ کیا...ازر نے سن گلاسز لگائے بات سنی اور عالیہ کو بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ جھجکتی ہوئی آگئی۔یہ ازر کی شادی کے بعد انکی پہلی ملاقات تھی ازر نے نظر بھر کے دیکھا بھی نہ ناک کی سیدھ میں بیٹھا رہا...

عالیہ نے ولید کو دیکھا ولید سمجھ کے بولا سوری یار ایمرجنسی آگئی ہے مجھے ملک سے باہر کسی مشن کے لئے جانا ہے کب آؤں گا۔آؤں گا بھی یا نہیں معلوم نہیں عالیہ نے تڑپ کے ولید کے منہ پہ ہاتھ رکھا اتنے عرصے میں وہ جان گئی تھی وہ بہت اچھا بھائی اور مخلص دوست ہے ازر نے ماتھے پہ بل ڈال لئے نہ جانے کیوں عالیہ کی بے قراری اس سے

www.novelsclubb.com

برداشت نہ ہوئی.... عالیہ نے آنسو کے ساتھ ولید کو دیکھا اور بھرائی ہوئی آواز میں بولی اللہ آپکی عمر دراز کرے ولید بھائی آپکو میری بھی عمر لگ جائے۔ولید اپنی پیاری سی کزن کی جزباتیت پے مسکرا دیا اسکا سر ایک بھائی کے مانسہ اپنے سینے سے لگا کے بولا تم بہت اچھی ہو آئی ہوپ تمہارا مسٹر رائٹ بھی تمہارے جیسا اچھا اور کئیرینگ ہو آمین۔

عالیہ نے مسکرا کے سر جھکا لیا..ازر کی برداشت ختم ہو گئی اور کار سے باہر آکے بولا کیوں تم کیوں نہیں بن جاتے اسکے مسٹر پرفیکٹ۔آخر تمہاری اور اسکی بنتی بھی تو بہت ہے۔

ولید زور سے ہنس دیا جبکہ عالیہ کا رنگ پھیکا پڑ گیا۔دبی سی آواز میں بولی ازر بھائی یہ میرے بھائی ہیں۔کیسی بات کر رہے ہیں۔آپ

بھائی تو تم مجھے بھی کہتی ہو یہ جاننے کہ باوجود کے تم سے میرا اکیا رشتہ تھا تلخی سے ازر نے کہا...ولید چوکنا ہو گیا جس

www.novelsclubb.com

بات کو وہ مذاق سمجھتا وہ مذاق نہیں تھی وہ آہستہ سے بولا عالیہ
بہت اچھی لڑکی ہے ازر۔مگر میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں۔
عالیہ جانتی ہے اسے اگر وہ مجھ سے شادی سے انکار کر دے
تب بھی میں عالیہ کے لئے ہاں نہیں کہوں گا...میں اسے بہن کہتا
ہی نہیں مانتا بھی ہوں۔اب اسے کالج چھوڑ آؤ دیر ہو رہی ہے۔
کہہ کے وہ پلٹ کے اندر اپنے جانے کی تیاری کرنے چلا گیا۔
ازر نے عالیہ کی طرف آنکھ اٹھا کہ نہیں دیکھا۔شرمندگی سے
اپنی بیوقوفی سے ثانیہ نے کچھ سنا نہیں مگر دیکھا سب...
شام کو وہ دندناتی عالیہ کے کمرے میں پہنچ گئی اور غصے
سے بولی اپنی کنوینس کا انتظام کرو۔تائی امی بھی نئی بہو کی
آواز سے ادھر آگئی۔ثانیہ نے غصے سے کتابیں سب کمرا الٹ
پلٹ دیا۔عالیہ ہکا بکا رہ گئی۔بھلا اسکی کیا غلطی تھی...ثانیہ
نے مکرہ آنسو سے ساس کو گلے لگا کے کہہ دیا اپنے بیٹے کا

گھر بسا دیکھنا چاہتی ہیں تو اسکی شادی کر دیں ولید سے۔جس کے ساتھ اسکا افئیر ہے۔نصرت کے پاوں وہاں دہلیز پے ہی گڑ گئے.....تائی امی نے امیر لاڈلی بہو کو دلاسہ دیا جو جاتے ہوئے بھی آخری کتاب عالیہ کے منہ پے مار گئی کتاب کا کنارا لگنے سے ناک سرخ ہو گئی...اور آنکھوں سے آنسو بھل بھل بہنے لگے۔عالیہ نے کہا بھابی آپ غلط سمجھ رہی ہیں۔میں ایسا چاہتی تو آپ یہاں نہ ہوتی۔تائی امی نے لعنت ملامت کرتی ثانیہ کو بھیج کے عالیہ کی طرف دیکھا اور کہا میرے بیٹے کا گھر خراب مت ہونے دینا عالیہ۔تم ولید سے جلد از جلد شادی کر لو اور نظر چرا کے بولی کوئی ویگن والا لگو الو از رکی اب شادی ہو گئی ہے۔نصرت نے ضبط کرتے کہا جائیے بھابی دلہن کو دیکھئے آئندہ عالیہ سے ایسی غلطی نہیں ہو گئی...

عالیہ نے صدمے سے ماں کو دیکھا کیا.وہ بھی یقین نہیں کر رہی تھی اس پے اگلے دن جانے سے پہلے ولید اسکی پک اینڈ ڈراپ

کاانتظام کر گیا۔عالیہ ازر کے اٹھنے سے پہلے چلی گئی ازر نے ناشتہ کر کے عالیہ کا پوچھا تو کوثر بیگم نے کہا وہ چلی گئی ہے....

ازر نے ٹائم دیکھا اتنی جلدی؟؟؟؟؟

ابھی تو کالج کے ٹائم میں آدھا گھنٹہ ہے

وہ ولید نے اسکے لئے گاڑی لگوادی ہے ازر نے چونک کے کہا لیکن میں جو ہوں گاڑی کیوں لگوائی اماں۔اسے تو راستوں کا بھی نہیں پتہ اور ڈرائیور پے یقین میں نہیں کر سکتا...

ثانیہ غصے سے ناشہ چھوڑ کے چلی گئی۔

ازر نے مڑ کے جاتی بیوی کو دیکھا پھر ماں کو

وہ ہلکی سی آواز میں بولی ثانیہ کو تمہارا عالیہ کے ساتھ جانا اور بات کرنا پسند نہیں۔ازر نے ماں کی بات ان سنی کی اور کمرے میں جاکے ثانیہ کو دیکھا اس نے ازر کو دیکھ کے منہ موڑ لیا

ازر نے بازو سے پکڑ کی اپنی طرف کیا اور غرا کے بولا تم اس

گھر میں میری ماں کی خواہش پر آئی ہو۔میں نے تم سے نکاح
کے بعد کوئی بے وفائی نہیں کی۔نہ ہی کچھ غلط سوچا تمہارا ہر
حق دل سے پورا کیا۔اب اگر میرے گھر میں رہنا ہے تو عالیہ
سے دور رہنا۔اسکی کوئی تکلیف میں دیکھ نہیں سکتا۔خبردار
جو آج کے بعد مجھے کوئی شکایت ملی تمہاری۔عالی میری
ذمہ داری ہے۔کہہ کہ وہ چلا گیا ثانیہ نے سوچ لیا وہ اس بے
عزتی کا بدلہ ضرور لے گی..

****

سارا دن ثانیہ اپنے کمرے سے باہر نہ آئی کوثر تو بہو کے لچھن دیکھ کے پریشان ہو گئی
ساتھ ہی ولید کو فون کر دیا عالیہ سے شادی سے جس کے بعد رات ازر کے غصے کا
سامنا کرنا پڑا کس نے عالیہ سے ولید کی شادی کا شوشہ چھوڑا ہے ازر نے پانی پیتے
پوچھا کوثر نے تھوک نگل کے کہا ان دونوں کا چکر (ثانیہ کی انفرمیشن کے مطابق

www.novelsclubb.com

بسسسس ازر نے گلاس پٹخا اور بولا کس نے کی یہ بکواس کوثر بیگم نے توپوں کا رخ ثانیہ کی طرف کر دیا ازر نے کھانا کھاتی ثانیہ سے پلیٹ کھینچ لی جو سارا دن سے یہ سوچ رہی تھی کہ رات وہ منائے گا وہ آج تک ازر کی محبتوں سے واقف سے اب ان شدتوں میں دراروہ خود ڈال رہی تھی؟؟؟

تم ہوتی کون ہو یہ بکواس کرنے والی؟؟؟ وہ میری ذمہ داری ہے میں خود دیکھ لوں گا اسکا چکر کس سے چل رہا ہے یا وہ کب کس سے شادی کرے گی اب کھانا کھاو

....

ولید واپس آیا تو یہ نیوز سن کے ہتھے سے اکھڑ گیا ثمرہ الگ بھائی سے لڑائی ڈال لی سب جیسی لاوبالی سمجھتے تھے وہ کس قدر محبت کرنے والی تھی

www.novelsclubb.com

بھائی آپ نے خود بھی اس سے شادی نہ کی ولید سے بھی نہیں ہونے دے رہے کیوں اتنے برے ہو آپ بھائی وہ بچاری تو کچھ کہتی بھی نہیں ازر نے لب بھینچ کے ولید کی طرف دیکھا ولید نے کان کھجا کے کندھے اچکا دیئے کسی کی سمجھ میں انکے

اشارے نہ آئے لیکن رات ثمرہ کی سمجھ میں آگئے جب وہ دندناتا ہوا کمرے میں آیا.....

وہ اڑی ترچھی لیٹی کانوں میں واک مین لگائے سونگ سن رہی تھی اسے دیکھ کے ہڑبڑا کے اٹھی فوراً دوپٹہ درست کر کے اٹھی ہاں تو کیا کہہ رہی تھی تم کہ میں کس سے شادی کر لوں ولید بے تکلفی سے صوفے میں دھنستے بولا......

عالیہ سے وہ بہت اچھی لڑکی ہے...

تم کیوں نہیں تم بھی تو اچھی ہو ثمرہ نے بغیر سمجھے ہاں میں گردن ہلائی اور بولی ہاں بلکل اچھی تو میں بھی ہوں پھر ساتھ ہی چیخ اٹھی کیا آپ مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا...

ولید نے گردن اکڑا کے پوچھا کیوں کیا میں پیارا نہیں ہوں

پیارے تو ہیں مگر..

ٹھیک ہے پھر رشتہ پکا اب شادی کے بعد بات ہو گی وہ چلا گیا ثمرہ کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا.....

-------------:::::::::::-------------

زویا کی خالہ نے بھی رخصتی مانگ لی نصرت خوشی وجذبات سے ابدیدہ ہو ہو جاتی......

گھر میں سبھی خوش تھے ماسوائے ثانیہ کے جس کے سٹینڈرڈ کا یہاں کچھ نہ تھا شور سے اسے الرجی تھی کچھ اسکی ڈلیوری کا وقت قریب تھا تو وہ آرام کا بہانہ کر کے میکے چلی گئی نصرت بیگم مہمانوں میں شرمندہ سی وضاحت کرتی کہ بچی کی طبعیت خراب ہے ازر نے منہ میں بڑبڑیا طبعیت نہیں تربیت......

www.novelsclubb.com

رخصتی سے چند منٹ پہلے ولید اور ثمرہ کی منگنی بھی ہو گئی......

سب سے زیادہ عالیہ روئی جو بہن سے نکھرے کر کے بریانی کڑائی جلفتری ٹافل بنوا کے کھاتی تھی...

عالیہ کا شدت سے رو کے براحال تھا تو ثمرہ کا انگوٹھی دیکھ کے...وہ رات کو چائے بناتے انگوٹھی کو گھور رہی تھی جب وہ دندناتا جن کی طرح حاظر ہوا...

کیا بات پسند نہیں آئی اتنے صدمے سے دیکھ رہی ہو... ثمرہ نے آنچ بند کی چائے ڈالی اور یہ جا وہ جا....ولید مسکرادیا...

سو کیوٹ عالیہ نے ننھنے سے بچے کو کوٹ میں سوئے دیکھ کے چوم ڈالا ہفتے سے وہ ہفتے سے گھر آئی تھی مہینہ معیکے میں رہ کے ابھی بھی ثانیہ کی طبعیت ٹھیک نہ تھی پر کوثر بیگم نے سوچ لیا اب وہ ثانیہ کو ایک مہینے تک کام پے لگادیں گی بہت ہو گیا آرام.......

ثانیہ نے عالیہ کو گھوا اور نخوت سے بولی دور رہو ہادی سے یہ میرا اور ازر کا بیٹا ہے....

عالیہ نے پیار سے ننھے وجود کو دیکھا اور اسکے ہونٹ چوم کے بولی اور میں اسکی پھپھو بھی تو ہوں....

اچھا کس رشتے سے ثانیہ نے تمسخر اڑایا....

اور سنو اگر تم چاہتی ہو میں ازر کو چھوڑ کے اور ہادی کو لے کے نہ چلی جاوں تو میرے شوہر اور بیٹے سے دور رہو.... عالیہ نے ثانیہ کو دیکھا او ہادی کی بند مٹھیوں سے اپنا ہاتھ نکا کے بولی بھابی میں نے کیا کیا ہے آپ مجھے اتناڈسلائق کیوں کرتی ہیں...

ثانیہ نے نفرت سے عالیہ کی مصومیت کو دیکھا اور پھنکار کے بولی تم جتنی مصعوم بنتی ہو نہ کاش اتنی ہوتی بھی اور اگر ہوتی تم میری فیوڑٹ ہوتی ناو گٹ لاسٹ اور ہاں اپنی فیس اب خود دیا کرنا ہمارا اب بچہ ہے اور بچے ہوں گے خرچے بڑھیں گے خیرات نہیں دیں گے اگر پیسے چاہیئے تو کام کرو اپنا کماو اپنا کھاو میرے شوہر کا پیچھا

چھوڑدو عالیہ کی آنکھیں بھر آئی.. ٹھیک ہے بول کے وہ پلٹ کے کمرے سے نکلنے والی تھی کسی سے ٹکرا گئی.....

ازر نے دونوں کندھوں سے تھام کے عالیہ کو دیکھا تم رو رہی ہو...

ن نہیں وہ آنکھوں میں کچھ چلا گیا...

کیا چلا گیا؟؟؟ دیکھاو..

نہیں میں منہ دھو لیتی ہوں ساتھ ہی وہ سائیڈ سے نکل کے چلی گئی..........

اگلے دن اماں و چولن عالیہ کے لئے رشتہ لے آئی سب اچھا تھا بس جاتے ہوئے لڑکے کی بہن کوثر بیگم کو سائیڈ پے لے جا کے پوچھ لیا کیا کمی ہے لڑکی میں جو آپ نے اپنے بیٹے کا رشتہ ادھر سے توڑ دیا...

www.novelsclubb.com

کوثر بیگم آبدیدہ ہوگئی اور بولی مجھ میں کمی تھی جو پیتل لے آئی ہیرے کو چھوڑ کے عالیہ میری ثمرہ سے بھی اچھی ہے...... پھر منگنی کی تاریخ پکی کر کے وہ لوگ چلے گئے رات ازر کو خوشخبری ملی تو بہت خوش ہوا...

کوثر بیگم اپنے کمرے میں گم صم بیٹھی تھی.... ازر ناک کر کے اندر گیا ماں کی شکل دیکھ کے چونک گیا...

ماں کے ہاتھ تھام کے بولا کیا ہوا میری جنت کیوں اداس ہے...

ازر میں نے ہیرے جیسی لڑکی پے داغ لگا دیا وہ لوگ پوچھ رہے تھے عالیہ کی کمی...

کیا مطلب وہ سمجھا نہیں....

سب لوگ جانتے ہیں اس سوسائٹی میں وہ بچپن سے تمہاری منگتر رہی ہے لوگ چھان پھٹک کرتے ہیں... پھر وہ بیٹے کے اگے ہاتھ جوڑ کے رودی ازر لب بھینچ لئے اور فون کر کے رشتے سے انکار کر دیا......

www.novelsclubb.com

ـ

ناول... جب ہم ملے....

قسط نمبر سات

رائٹر کومل احمد......

رشتے سے انکار کی وجہ سے عالیہ ازر سے لڑنے پہنچ گئی آپ نے رشتے سے انکار کیوں کیا بہت نرمی اور سنجیدگی سے عالیہ نے پوچھا ازر نے ہادی کو واپس کوٹ میں ڈال کے ایک نظر سوئی ہوئی بیوی کو دیکھا اور عالیہ کا ہاتھ پکڑ کے باہر لے آیا ہاں اب بتاو کیوں ناراض ہو...

آپ نے انکار کیوں کیا اچھا بھلا تو تھا رشتہ تھا میں بھی اس گھر سے چلی جاتی آپ سب ایش کرتے آخر میں عالیہ کی آنکھیں جھلملا گئی ازر نے غور سے عالیہ کو دیکھا

اور نرمی سے پوچھا کیا بات ہے عالیہ نے نفی میں سر ہلایا اور بولی آپ کیا چاہتے ہیں کیا ساری عمر آپ پے بوجھ.....

ازر نے ہاتھ اٹھا کے سختی سے ٹوک دیا آئندہ سوچنا بھی مت تم میرے لئے بوجھ ہو سکتی ہو میں خود کے لئے بوجھ بن سکتا ہوں تم میرے لئے نہیں.... عالیہ نے سر ازر کے کندھے سے لگا کے سارے آنسو بہا دیئے ازر کا ہاتھ چا کر بھی عالیہ کے سر پے نہ جا سکا.... عالی میں وعدہ کرتا ہوں تمہاری شادی کسی بہت اچھی جگہ کروں گا ہمشہ تمہارا خیال رکھوں گا تم صرف میری ذمہ داری ہو.... میں جانتا ہوں میں تمہارے لئے کیا ہوں تم یقین نہ بھی کرو تو عالی میں پھر بھی کہوں گا تم سے محبت نہ کرنا میرے بس سے باہر ہے اب تمہارا خیال نہ رکھنا میرے ایمان کے خلاف ہے... عالیہ ازر کی شدت پے ساکت رہ گئی.....

www.novelsclubb.com

کمرے میں ثانیہ نے کروٹ بدلی سوئے ہوئے ہادی کو دیکھ کے لیٹنے لگی کی ازر کی غیر موجودگی کا احساس ہوا... کچھ دیر وہ یونہی دیکھتی رہی پھر واش روم چیک کیا

کمرے سے نکل کے پہلی نظر سامنے صوفے پے ازر اور اسکے شانے سے لگی عالیہ پے پڑی ثانیہ کی آنکھیں ابل آئی اور پھرتی سے ان کے سر پے پہنچ گئی اور عالیی کو سیدھا کر کے تھپڑ مار دیا...

بھابی..عالیی نے صدمے سے دیکھا...

مت کہو مجھے اپنی گندی زبان سے بھابی..سوتھ بن کے بیٹھی ہو اور بھابی بولتی ہو بے شرم...

ثانیہ بی ہیویور سیلو ازر نے ثانیہ کو سختی سے ٹوک دیا...ثانیہ نے ایک. ٹھپر ازر کو بھی جڑ دیا گھر والے جو آوازیں سن کے اکھٹے ہوئے تھے سانیہ کی حرکت سے فریز ہو گئے پھر پوری رات گھر میں طوفان سہ سمارہا اور صبح ثانیہ گھر چھوڑ کے چلی گئی ازر نے ہادی کو چھین لیا اور کہا جو بھی لے کے جانا ہے ایک بار ہی لے جاو ثانیہ نے اپنا سب زیور اور کیش اٹھایا کپڑے پیک کئے اور کار نکال کے لے گئی....

www.novelsclubb.com

کسی نے بھی ثانیہ کی پروانہ کی سوائے نصرت کے سب گھر والوں کو عالیہ کے کردار پے پورا یقین تھا کوئی نہ مانا ثانیہ کے الزام...........

عالیہ ثمرہ نصرت اور کبھی کوثر بیگم لیکن ہادی چپ نہ ہوا...

دن گزرتے گئے ہادی بھی ماں کو بھول گیا سب کے سمجھانے کے بوجود وہ ثانیہ کو لینے نہ گیا اسکا کہنا تھا وہ اپنی مرضی سے گئی ہے واپس بھی خود ہی آئے اور معافی بھی مانگے....

ازر نے اپنے کولیک حسنان سے بات کی عالیہ سے شادی کی...

حسنان نے یہ کہہ کے انکار کر دیا دوست کی محبت پے ڈاکہ ڈالنے جتنا جگر اس میں نہیں ازر کے ماتھے پے بل پڑ گئے...وہ مختلف میرج بیورو کے چکر لگاتا لیکن قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا کسی یورپین ہسپتال میں ڈاکٹروں کی مہم کی نہگداشیت کے پاکستان سے قابل سر جنز کو بھجا جا رہا تھا 4 مہینے کے لئے اسکے بعد اگر چاہو تو وہاں نوکری کر سکتے تھے ورنہ واپس اپنی ڈیوٹی عالیہ نے کہہ دیا صرف چار ماہ کی بات ہے

آپ جائیں واپس آکے میری شادی کروائے گا ایسے موقع بار بار نہیں ملتے...ازر چلا گیا واپس نہ آنے کے لئے....عالیہ کے دل میں اسے ائرپوٹ پے سی افف کرتے عجیب سے بے کلی کنڈی مار کے بیٹھ گئ جیسے کوئے چور اور ڈاکوں کے جانے کے بعد لوٹے ہوئے کی حالت ہوتی ہے...

ثانیہ خود گئ تھی بیٹے کی جدائی میں وہ بھی آگئ اسد بہن کے روایئے کی معافی بھی مانگ گیا.....

سب ٹھیک تھا مگر کچھ ٹھیک نہ تھا......

پھر عالیہ کے لئے غیب سے رشتہ آگیا جانے اوپر والے کو کیا منظور تھا ساتھ ہی تاریخ بھی رکھ دی اسی دن

اسر کا کہنا تھا وہ ازر کی شادی پے ہی پہلی نظر کی محبت میں گرفتار ہو گیا تھا بس فورن ہسپتال میں بیزی ہوتا ہے وہاں کی اتھارٹیز سنبھالتا ہے ازر نے ماں کی ساری بات بے یقعینی سے سنی اور بولا پر وہ تو عالیہ سے بہت بڑا ہے.

اماں ٹھٹھا مار کے ہنس دی لو اتنا ہیرا لڑکا ہے پھر تجھ سے بڑا ڈاکٹر ہے...اور کیسا بر چاہیئے تجھے اسکے لئے...

پھر بھی مجھے واپس تو آلینے دیں میں آکر خود سارے معملات طے کرتا...

اماں نے بے زاری دیکھائی اور بولی ازر اس لڑکے کا ظرف ہے جو اپنی بہن کے شوہر کی منگتر سے محبت کا داوعا کر رہا ہے اسے امریکا جانا ہے اس لئے شادی اب ہی ہو گئ تو واپس آ کے اسکے سسرال اس سے مل لئ در حقیقت اماں ہادی اور ازر کے لئے پریشان تھی وہ چاہتی تھی بیٹا نارمل لائف جینا شروع کر دے.....

------------------------..................

www.novelsclubb.com

وہ رخصت ہو کے جا رہی تھی ولید کے گلے کے بہت روئی ولید جو چٹانوں جیسا مظبوط فوجی تھا بلک بلک کے رو پڑا زویا بھی بہن کے آنسو دیکھ کے رو دی تائی امی اور ثانیہ کے اندر سکون بیٹھ گیا

بس کرو سب لوگ میرا پندرہ ہزار کا میک اپ خراب کر دیا عالیہ نے محول بدل ڈالا.........قرآن کے سائے اور تایا ابا کی میت میں وہ رخصت ہو گئی گھر خالی ہو گیا جہاں اسکے قہقے بکھرتے تھے نصرت بیگم شکرانے کے نوافل ادا کرنے چلی گئی....

رحمان صاحب کمرے میں گئے اور نڈھال سہ گر کے رو دیئے اپنے بھائی کی تصویر پکڑ کے....

www.novelsclubb.com

کوثر بیگم نے چپ کروانا چاہا تو وہ بلک اٹھے کوثر آج میں نے بڑا جرم کیا ہے میں نے پنی بہو کو بیٹی بنا کے رخصت کر دیا ہے......

ساری رات وہ ٹیک لگائے اسد کا انتظار کرتی رہی گھر میں چھوڑ کے وہ گائب ہو گیا تھا یہاں نہ کوئی مہمان تھا نہ شادی والا ماحول ثانیہ کی اماں سونے چلی گئی دیور اسکا چند منٹ چھیڑ چھاڑ کر کے دوستوں کے ساتھ نکل گیا.....

رات 3 بجے وہ آیا تو اسکے ساتھ ایک الٹرا ماڈرن لڑکی تھی اسد نے لڑکی کی کمر میں ہاتھ ڈالا اور بولا شی از مائی وائف...

نو آئی مین شی از سکیورٹی اف مائے سسٹر ہیپی نس پھر اسد نے عالیہ کے سامنے اس لڑکی سے نازیبا حرکتیں شروع کر دی عالیہ نے سسک کے چہرہ ہاتھوں میں چھپالیا چند منٹ بعد اسد نے کھینچ کے عالیہ کا ڈوپٹہ اتارا اور بالوں سے کھینچ کے سیدھا کیا سامنے کا منظر بہت شرمناک تھا وہ لڑکی بنا کپڑوں کے تھی اسد نے عالیہ کو واش روم میں لوک کر دیا صبح 7 بجے دروزہ کھول کے وہ آیا تو سلیپنگ گوئن میں تھا عالیہ کو کھڑا کیا سردی سے تھر تھر کانپ رہی تھی..

www.novelsclubb.com

اووڈارلنگ تم سوئی نہیں...مجھے تو یاد ہی نہیں رہا کہ تم میرے لئے اتنا تیار ہو کے آئی ہو...اسد اسے گھسیٹتے بسر پے لے گیا اور عالیہ کی معصوم جزبات برتے کے بعد بولا کسی بھی عدالت میں کیس نہیں چلے گا تمھارا یقین کر و یہ جو بھی ہوا نہ میرا فرض تھا نہ تمھارا حق...یہ ہوس تھی جاو تمھیں اجازت ہے کہ تم اپنا کیس کیسی بھی عدالت میں درج کروادو...ویسے بھی تم دوسروں کے شوہر سے چپکتی ہو میں تو تمہارا اپنا شوہر ہوں وہ اپنے بے ڈھنگے پن سے ہنس دیا کہیں سے بھی وہ ڈاکٹر نہ لگتا تھا.........

****

ولیمے میں وہ ایسے مسکراتی رہی جیسے ہفت اکل کی دولت مل گئی ہو وہ اسد کا دم چھلا بنی رہی ثمرہ نے وہ تصوریں اور موویں ازر کو واٹس ایپ کر دی ازر تصوریں دیکھتا اور دیکھی ہی جاتا مووی میں اسکے بات بے بات کے قہقے اور ثمرہ نے یہ بھی تو بتایا تھا وہ وہاں نار کی ہاں..کیا کہہ رہی تھی اسد کے بنا نہیں رہ پاوں گی تو کیا وہ اسد سے محبت

استغفر اللہ یہ میں کیا سوچ رہا ہوں وہ کسی اور کی بیوی ہے اور میں ایک بچے کا باپ...............ازر کے اندر اداسیاں بقل مار کے بیٹھ گئی وہ کم گو ہو گیا...وہ وہاں ہی جاب کرنے لگ گیا اسکے لئے بہت مشکل تھا وہاں جانا جس گھر میں وہ اب نہیں تھی....ازر نے وہاں جاب شروع کر دی وہ سب سے بے نیاز ہوتا گیا ثانیہ سے بھی بات کر لیتا لیکن وہ نارمل نہیں تھا وجہ وہ نہیں جانتا تھا....ثانیہ سے ہادی نہ سنبھلتا تو وہ "بھائی" کے گھر جا کے عالیہ "بھابی" کو دے آتی ہادی کو ثانیہ سے زیادہ عالیہ کی عادت پڑھ گئی...

سارا دن اسکے موٹاپے کو نشانہ بنا کے دونوں بہن بھائی بے جا کام کرواتے جانوروں جیسا سلوک کرتے وہ خاموشی سے لگی رہتی اسے ازر کا خیال رکھنے کا وعدہ یاد تھا وہ چاہتی تھی وہ آئے تو وہ رو رو کے اسے آپنے ساتھ بیتی سنائے پر وہ نہ آیا وعدہ ٹوٹ گیا اور عالیہ کا یقین بھی عالیہ کو سمجھ نہ آیا وہ فون کیوں نہ کرتا تھا.......پھر اسنے انتظار کرنا چھوڑ دیا سک کے ازر کی جگہ اللہ کو پکارنا شروع کر دیا...مدیحہ باجی...(کلونی

www.novelsclubb.com

کی عورت) کہتی ہے کہ انسان سے مت مانگو وہ بدل جاتا ہے بھول جاتا ہے اللہ نہیں بھولتا... آس لگانی ہے تو اللہ سے لگاو وہ عالیہ جو پونی جھولتی ڈوپٹے سے بے نیاز گھومتی رہتی تھی کھانے کی شدائی لاپرواسی اب بدل گئی ولید آتا تو وہ ساتھ چپکنے کے بجائے اپنی حد میں رہتی وہ جان گئی وہ نا محرم ہے اور اسکا بھائی نہیں ہے اور غیر مرد دوست بھی نہیں ہوتا اسد جتنا عیاش بنتا عالیہ اللہ کے اتنے نزدیک ہوتی جاتی وہ اسکی غلط حرکتیں دیکھ دیکھ کے اپنی غلطیاں سدھارتی...

اسد نے اسے کبھی میکے نہ جانے دیا یہ کہہ کر کے وہ کونسا تمہارے باپ کا گھر اپنی ماں یہاں بلا لیا کرو اور خبر دار جو پانی بھی دیا اسے.....وہ سمجھ گئی اب ماں سے بھی نہیں ملنا اسنے کسی سے گلا نہیں کیا بس رات کی تنہائی میں اپنے بابا کو یاد کیا وہ ہوتے تو...یہ ہوتا ہی کیوں ؟؟؟؟....

www.novelsclubb.com

عالیہ کا وزن تیزی سے گرنے لگا ثمرہ نے دیکھا تو چلا اٹھی اووومائی گوڈ عالی یو سو کیوٹ اب اور بھی پیاری ہو گئی اور اب کٹنگ نہیں کرواتی بال بھی لمبے ہو گئے ولید

نے سیٹی بجائی اور بولا اسد کی فرمائش پے ایسی بنی ہو گی ہماری ایسی قسمت کہاں ولید
نے سرد مصنوعی آہ بھری ثمرہ نے ناگواری سے دیکھا اور تڑخ کے بولی آپ تو نہ ہی
آہ بھریں اپکے پاس چانس بھی تھا فضول گواہ دیا عالیہ کا رنگ اڑ گیا کیونکہ وہ اسد کا
کراس کا اشارہ سمجھ چکی تھی..وہ چلے گئے شامت عالیہ کی آگئی کتنی بے حیا ہو کسی
مرد کو چھوڑا بھی ہے جیسے الکا بات سنے اور بیلٹ سے خاطر توضع کروائی...

پھر جہنم جیسی زندگی میں عالیہ کو خوشیوں کی نوید ملی ان دینوں وہ مارتا نہ تو پیار بھی نہ
کرتا ہاں اسکی ساعت میں سیسہ ابھی بھی انڈیلتا....پانچ مہنے اور گزر گئے تو عالیہ کا
بچے کی وجہ سے وزن بڑھنے لگا اسد نے دیکھا اور ناگواری سے بولا نفرت ہے مجھے
پہاڑ جیسے پیٹ سے پھر روز وہ اسکی حالت کی پرواکئے بنا بیس بار سیڑھیاں اترنے
چھڑنے کو کہتا...وہ دعا مانگتی اپنی اولاد کی زندگی کی پھر وہ بھی آگیا"حمزہ اسد"پوری
دنیا میں اسکا ایک لوتا محرم جو مرد بن کے اسکا احساس کرے گا عالیہ ننھے سے وجود کو

www.novelsclubb.com

دیکھ کے زخم خورہ سہ مسکرائی اور تصور میں ازر سے مخاتب ہوتے بولی ازرر حیم میرا بیٹا مجھے کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا کسی بھی طوفان میں وہ تم جیسا نہ ہو گا....

وقت کا کام تھا گزرنا وہ گزرر ہا تھا وہ واپس نہ آیا تو یہ بھی عالیہ کا قصور بن گیا اسد نے فون ملایا اور پکڑا کے بولا ازر سے کہو واپس آجائے یا ثانیہ کو بلا لے عالیہ نے کانپتے ہاتھوں سے فون پکڑا دوسری طرف سے آواز آرہی تھی کچھ مصروف سی

ہلو....ازر نے تیسری بار جھنجلا کے کہا عالیہ کے آنسو بے آواز بہہ گئے قسمت کے سب ستم یاد آئے آواز حلق میں پھنس گئی...اسد نے غصے بالوں کو جھٹکا دیا تو وہ کراہ کے بولی

اسلام و عیکم..اب خاموشی دوسری طرف چھا گئی بے یقینی سی یقعنی تھی کہ آواز عالیہ کی ہے ایک سال بعد.....مم میں..عالیہ بول رہی ہوں کیسے ہیں آپ پھنسی سی آواز میں پوچھا گیا دوسری طرف تشویش سے کچھ بے تابی سے پوچھا گیا کیسی ہو عالی...آہ وہ یہ نام اور پکارنے والے کی میٹھی سی محبت...میں بہت خوش بہت

پیاری کھنک دار سی آواز آئی ازر کو شک سا ہوا کہ آواز جھوٹی ہے وہ رو رہی ہے تو وہ پوچھ بیٹھا کیا ہوا عالیہ تم رو رہی ہو عالیہ نے قہقہا لگایا اور بولی میں کیوں روں گی آخر اپنے اتنی اچھی جگہ میری شادی کروائی ہے اپنا وعدہ پورا کیا پکھ جھنجلا کے کہا گیا اچھا یہ سب چھوڑو ازر تم اپنی بیوی کو کب بلا رہے ہو اپنے پاس یا خود آجاو ظاہر ہے عورت کو مرد کی ضروت ہوتی ہے اور مرد کو بھی عورت سدھا بھاتی ہے معنی خیز سے کہا گیا....ازر ساکت سہ عالیہ کا لب لہجا تو نہ تھا وہ جو ازر بھائی کہتی تھی آج آپ سے تم پے آگئی اور اتنی کھلی باتیں وہ کیسے کر گئی...تو تم نے اپنی نند کی سفارش کے لئے فون کیا ہے ازر نے غصے سے پوچھا نہیں اپنی شوہر کی پریشانی ختم کرنے کے لئے وہ اپنی بہن کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں کھلکھلا کے کہا گیا ازر ساکت رہ گیا...تو تمہیں اپنے شوہر کی پرواہ ہے ہاں تو کیوں نہ ہو ایک لوتا شوہر ہے عالیہ نے تلملا کے کہا جیسے گفتگو ختم کرنی ہو...تو تم آرہے ہو نا؟؟ نن نہیں میں اسے بلا لوں گا ٹھیک ہے اللہ حافظ فون رکھ دیا گیا پر ازر ابھی بھی کان سے رسیور لگائے کھڑا تھا..اپنی

www.novelsclubb.com

پرابلم سرنرس کی آواز پے وہ پلٹا نو.. کہہ کے فائل پے جھک گیا....ولید اور ثمرہ کی شادی تھی...ازر بھی ثانیہ کے ساتھ آگیا پندرہ دن پہلے ثانیہ تو میکے کا چکر لگا آئی پر وہ نہ گیا پھر ایک دن وہ اسکا سامنا کرنے کی جستجو لئے چلا گیا شادی کا کارڈ دینے وہ نہ ملی ساس صاحبہ نے کہہ دیا شاپنگ پے گئی ہے گھر میں رہتی کب ہے.....ازر ماضی میں کھو گیا بے اختیار وہ دن یاد آیا جب وہ شہر سے باہر تھا ولید کے ساتھ وہ شاپنگ پے چلی گئی رات کو ولید اکیلے گھر آیا ازر تھکا ہوا آیا تھا ولید پریشانی سے ماتھا مسلتا عالیہ کے گم ہو جانے کی اطلاع دی ازر کرنٹ کھا کے اٹھا اور انہیں پیروں واپس چلا گیا پاگلوں کی طرح وہ پورے مال میں اسے ڈھنڈتا رہا پھر وہ کتابوں کی دیوانی بک سٹور میں اسے مل گئی ایک کرسی پے بیٹھی جوس پکڑے آنسو بہاتی... ازر کو دیکھ کے بھاگ کے چیل کی طرح جھپٹی اور ولید کی شکائت لگا ڈالی جو شاپنگ پے بھی فون کے ساتھ بزی تھا اور اسکا دھیان نہ رکھ سکا ازر اسے اپنے ساتھ لگائے گاڑی میں لا یا اور معافی کے تور پے پورا راستہ ولید کی جیب خالی ہوئی اب گول گپے

www.novelsclubb.com

کھانے ہیں تو اب جوس اب شیک تو اب آئسکریم ازران سزائوں کا عادی تھا خاموشی سے مسکرا اتار ہا پھر بریانی کھلا کے ولید نے تنبیہ انداز میں بس کر دی عالیہ وہاں بیٹھے بیٹھے رونا شروع کر دیا پھر دوبارہ آئسکریم سے وہ مگر مچھ کے آنسو بہانا بند ہوئی.. کیا بات ہے بیٹا کچھ کھاتے نہیں ثانیہ کی ماں نے محبت سے کہا ازر چونکا تو کیا وہ معاضی میں اتنا کھو گیا تھا پھر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کے پوچھ بیٹھا عالیہ کب آئے گی انٹی مسکرادی اور بولی پتہ نہیں بیٹا اسکے آنے جانے کا کوئی وقت نہیں یونیورسٹی سے دوستیں شاپنگ بس یہی اسکی لائف ہے.... ولید نے ہاں میں ہاں ملائی اور کہا میں جب بھی آتا ہوں تو میڈم غائب ہوتی ہیں فون پے بھی نہیں آتی ایون کے ممانی سے بھی نہیں ملتی ازر اپنی جگہ منجمند سہ رہ گیا تو کیا وہ اتنی بدل گئی ہے.؟؟؟؟؟؟؟؟

.

قسط نمبر نو...

ناول جب ہم ملے...

رائیٹر کومل احمد...

پورا دن ازر ثانیہ کے گھر رہا مگر وہ نا آئی جس کا انتظار تھا...اسے ایک نظر دیکھنے کی حسرت لئے بے قرار آنکھوں کو قرار ملے بنا وہ لوٹ آیا...کار میں بیٹھتے وقت ازر کی نظر محل جیسی عمارت پے پڑی جس میں اسکی شہزادی قید تھی...رفتا ایک گلابی آنچل ٹیرس کے پلر کے پیچھے اڑا ازر نے بلا ارادہ دیکھا وہاں کوئی لڑکی تھی جو کسی بھوت کی طرح غائب ہوئی ازر کو لگا اسے غلط فہمی ہوئی ہے کیونکہ عالیہ تو بھاری وجود کی مالکا تھی اور وہ کوئی کمزور اور لاغر وجود...ازر نے سر جھٹکا ولید نے اپنی آنکھوں کا ایک لوتا آنسو صاف کیا اور ازر کے کندھے پے ہاتھ رکھ کے بولا

www.novelsclubb.com

چلیں...ازر نے کہا وہاں عالیہ تھی پر وہ نہیں تھی ولید نے اسے کندھوں سے تھام کے بولا وہ اب ہماری عالیہ نہیں رہی وہ کسی سے نہیں ملتی یار چلو...

مگر..ازر کی زبان تالو سے لگ گئی...ولید نے اسے گاڑی میں دھکیلا اور گاڑی زن سے اڑ گئی.................

مہندی لگا کے رکھنا ڈولی سجا کے رکھنا لینے تجھے ہاں گوری آئیں گئے تیرے سجنا.......لڑکیاں جھرمٹ بنا کے گانے گا نے میں لگی تھی ڈھولک کی تھاپ ثمرہ نہ جانے کیوں منہ بنا کے بیٹھی تھی ازر بار بار گھڑی دیکھتا اور دروازے کو تاک لگا کے جلے پیر کی بلی بنی پھر رہا تھا اسد کی کار پارکنگ میں رکی تو وہ لپک کے آیا اسد پھر اسامہ پھر شاہیدہ میڈم مگر وہ نہ آئی جسکا سب کی آنکھوں کو انتظار تھا اسد سے پوچھا تو وہ دلکشی سے مسکرا دیا...اور ساس صاحبہ نے کہہ دیا وہ گھر ٹکے تو نہ مرضی کی مالک ہے ازر کو یقعین نہ آیا از حد غصہ بہت آیا.............

www.novelsclubb.com

اگلے روز نکاح تھا عالیہ نے اسد کا سوٹ پریس کر کے لٹکا یا وہ نہا کے نکلا تو وہ تیار ہو رہی تھی اسد عالیہ کی خوبصرتی سے خائف ہو گیا وہاں از ر بھی ہو گا اسد نے سوٹ لے جا کہ عالیہ کے منہ پے پھنک دیا جاہل عورت یہ تم نے استری کیا ہے....

مم میں پھر کر دیتی ہوں.. تمہیں میں بتاتا ہوں پریس کیسے کرتے ہیں اسد نے گرم استری لا کے عالیہ کے الٹے ہاتھ پے رکھ دی عالیہ کی دل خراش چیخیں پوری حویلی کی درو دیوار ہلا گئی اسامہ ایک جست میں دوڑتا آیا اور عالیہ کے ہاتھ سے پریس اٹھائی عالیہ بچوں کی طرح ہاتھ جوڑتے اسامہ کے پیچھے چھپ گئی اسامہ نے اچھی طرح بڑے بھائی کو لانت ملامت کیا اور عالیہ کو ڈاکٹر ٹریٹمنٹ دیا(اسد اور اسامہ بھی ڈاکٹر تھے) پھر سکون آور انجکشن دے کے سلا دیا پھر دندناتا ہوا بھائی کے کمرے میں گیا اور دھاڑتا ہوا بولا

کیا بگاڑا ہے اس معصوم نے آپکا.....

www.novelsclubb.com

اوہو وواسد چھکا تو ایک اور ہمائی پیدا ہو گیا اس آسیب کا تمہیں بھی پھانس لیا اسنے

....

بھائی آپ حد سے بھڑ رہے ہیں دو سال ہونے والے ہیں اس بچاری کی سزا ختم کر دیں یقعین کریں وہ بہت اچھی ہے بھائی ثانیہ اپی نے آپ سے غلط بیانی کی ہے آپ مان جائیں وہ ویسی ہوتی اب تک خاموشی سے آپ کے ظلم برداشت نہ کر رہی ہوتی اسکی حالت کی ہی پرواکر لیتے وہ نئے وجود کے ساتھ ہے اگر بچے کو کچھ ہو جاتا تو....

اسد نے آخری بار بالوں کو دیکھ کے پرفیوم لگایا اور مسکرا کے بولا بس اتنی تقریر یاد کی تھی یا کچھ اور بھی کہنا ہے....؟؟؟؟؟؟

اسامہ نے اسد کو گھور کے ڈریسنگ کی سب چیزیں گرادی اسد نے اسامہ کا کالر ٹھیک کیا اور پیار سے دیکھتے بولا ینگ بوائے آئی نو شی از اینوسنٹ مگر وہ کیا ہے نہ ثانیہ میری زندگی ہے اسے جس بھی چیز سے پرابلم ہو گی وہ میرے لئے بھی پرابلم بن

www.novelsclubb.com

جائے گی چاہئے وہ میرے بچوں کی ماں ہو یا پہلی نظر کی محبت.... پھر آنکھ مار کے کمرے سے نکل گیا....------------

وہ آج بھی نہ آئی

پچھلے سے منہ سے اسد نے کہہ دیا وہ پر گننٹ ہے چڑچڑی ہو گئی ہے کسی کی نہیں سنتی ازرا پنا سا منہ لے کہ چپ ہو گیا.....ایک ماں بھی بے تابی سے بیٹی کی راہ دیکھتی تھک گئی سب نے عالیہ کی بہت کمی محسوس کی اسکی شوق چنچل ہنسی ہی تو محفلوں کی جان تھی اب وہ کیسی بن گئی تھی؟؟؟؟؟.....

ثمرہ رخصتی پے روئی تو زویا نے وشوق سے کہہ دیا بھئی تم کیوں رو رہی ہو ولید کو رونا چاہئیے گھر جمائی جو ٹھہرا اس بات پے جناتی قہقے ابلے ولید کا اچھا خاصہ ریکاڈ لگا مگر اسنے ناک سے مکھی اڑائی دودھ پلائی میں زویا کے ساتھ ولید نے عالیہ کے لئے بھی برسلیٹ بنوایا تھا جو اسنے اسد کو دے دیا یہ کہہ کر کے عالیہ تک اسکی امانت پہنچا دے جو راستے میں ہی ثانیہ نے اچک لیا بھئی جیسے خوشی نہیں انکا کیا حق خرچہ سارا

میرے شوہر نے کیا ہے حق تو میرا بنا ولید اور ازر نے لب بھینچ لئے اتنے بڑے گھر کی ایسی کنجوس بیٹی......

------؛؛؛؛؛؛؛

ثمرہ کو ثانیہ اور زویا ولید کے گیسٹ روم میں چھوڑ آئی جو آج دلہن کی طرح گلاب گلاب ہوا تھا ثانیہ نے بہت کوشش کی ثمرہ سے فری ہونے کی مگر آج تو وہ مضرور بنی رہی ثانیہ منہ چڑاتی باہر چلی گئی ولید کو گھیرنے اس کے جاتے ہی ثمرہ نے پھک پھک رونا شروع کر دیا زویا کا دل دھک سے رہ گیا...

کیوں رو رہی ہو ثمرہ... زویا نے للچا کے پوچھا وہ ولید مجھے ان سے شادی نہیں کرنی.... اللہ..... زویا مر جانے کو تھی اور یہ بات تمہیں نکاح بلکہ رخصتی کے بعد یاد آئی ہے زویا نے آنکھیں پھاڑی وہ مجھ سے پیار نہیں کرتے...

کیا..........زویانے پورامنہ کھولا توتم سے وہ شادی کیوں کر کے بیٹھ گئےاور یہ مفروضے تم خود سے لگارہی ہو یاولید نے ایسا کہا...

مجھے پتہ ہے وہ عالیہ کو پسند کرتے ہیں دیکھائی کیسے رہیتے تھے دونوں تبھی توازر بھائی نے عالیہ سے شادی نہی کی زویانے سمجھداری سے زور زور سے سر ہلایااور ثمرہ کے گال تھپک کے بولی تم دونوں بہن بھائی بہت سمجھدار ہو تم آرام کرو میں ولید کو بھجتی ہواب کیپٹن صاحب ہی تمہارا علاج کریں گئے ثمرہ نے آنے والے طوفان کا سوچ کے آنکھیں میچ لی...اور دل خالی خالی سا محسوس ہوا......---------

وہ کمرے میں کیا کیا نہ سوچ کے آیا تھا مگر وہاں کا منظر عجیب تھا چند گھنٹوں پرانی دلہن سلیپنگ سوٹ میں کھولے رف جوڑا بنائے صابن سے دھولا منہ سوئی پڑی تھی ولید نے حیرت سے آنکھیں پھاڑی نائٹ بلب کی روشنی ثمرہ کے چہرے پے اپناعکس چھوڑے بیٹھی تھی ولید نے جان بوجھ کے شور کر کے کمرے میں ٹہلنا شروع کر دیا مگر اگلا بندہ سویا ہی گھوڑے گدھے بیچ کے ہو تو اٹھے کیوں؟ ولید نے

www.novelsclubb.com

لب بھینچ کے غصے سے ثمرہ کو ہلایا ثمرہ کچی پکی نیند سے ہڑ بڑا کی اٹھی اور لال گلابی ڈوروں والی آنکھیں خوف اور نا سمجھی سے پوری کھولی تھی ولید بھول گیا کہ وہ کیوں اٹھا رہا تھا اسے اور کیا کہنا چاہیئے بلاارادہ وہ اس پے جھک گیا........

فجر میں وہ نماز پڑھ کے آیا تو پھر سے سو رہی ولید کے لب مسکرا اٹھے اسکے قریب ہی نیم دراز ہوتے ہوئے وہ کہنی کے بل بیٹھ گیا اسکے بکھرے بال سمٹنے لگا وہ کسما کے اٹھی تو ولید شرارت سے پھر جھکنے لگا کہ ثمرہ نے سائیڈ بدل کے منہ پے تکیہ رکھ لیا ولید ے ایک جھٹکے سے اسے اپنی طرف موڑ کے غصے سے پوچھا کیا پرابلم ہے مسز ابھی تو ولیمہ بھی نہیں ہوا اور تم کل رات سے ایسے دور بھاگ رہی ہو جیسے دس سال پرانی شادی ہے ثمرہ کے آنسو ابل پڑے چھوڑیں مجھے ڈونٹ ٹچ می ولید نے گھورا اور پوچھا لا ئنسنس ہے ٹچ کرنے کا میرے پاس کیا ڈرامے لگا رہی ہو رات سے...

ثمرہ چیخی تم سب مرد اس گھر کے عجیب ہو پیار کسی اور سے کرتے ہو شادی کسی اور سے ولید ہنسا اچھا تو میں کس سے کرتا ہوں...؟

www.novelsclubb.com

عالیہ..... ثمرہ نے راز فشا کیا...

واٹ وہ ایک دم سے اٹھ بیٹھا تم ہوش میں ہو مجھے اسے محبت ہوتی تو تم یہاں نہ ہوتی اور یہ بکواس تم خود سے کر رہی ہو یا کسی کی لگائی آگ ہے ولید سنجیدہ ہوا...

مجھے خود پتہ ہے ازر بھائی کی شادی پے میں نے دیکھا تم دونوں کیسے گھوم رہے تھے... ولید نے ثمرہ کے دائیں بائیں ہاتھ جمائے اور دانت پیس کے بولا تم اپنے بھائی کی طرح بہت سمجھ دار ہو ایک بات کان کھول کے سن لو میں تم سے محبت کرتا ہوں اس لئے ہو تم یہاں اور کل رات کے میرے پیار کو بھی تم نے کیا سمجھ لیا ہو گا ولید کو غصہ آیا ثمرہ کی جان ہتھیلی میں آ گئی پھر وہ وہاں بے دم پڑی رہی اور وہ تیار ہو کے غائب ہو گیا.........

www.novelsclubb.com

****

ولیمے میں ولید سنجیدہ تھا جب کہ ثمرہ کی غلط فہمی دور ہو گئی تو وہ قہقے لگا رہی تھی

ارے یہ کیا چکر ہے کل دلہن کے بارہ بجے تھے آج دلہے کے ثانیہ کی نظر سب سے

تیز تھی مرچ مصالحہ لگانے کے لئے وہ تیار تھی تو مقابل بھی ولید تھا جھٹ سے بولا کل اپنے ثمرہ کو نظر لگادی تھی آج مجھے قصور تو آپکا ہوا اب اتنا غور تو میری بیوی مجھ پے نہیں کرتی جتنا آپ کر رہی ہیں ولید نے مصومیت سے کہا.. سارے حال میں دبی دبی ہنسی گونج گئی ثانیہ نے اسد کی طرف معنی خیز سے دیکھا (کے دیکھ لو تمہاری بیوی کا منہ بولا بھائی کیسا ہے) اسد نے آنکھوں ہی آنکھوں میں چپ ہونے کا کہا.......

رات وہ کمرے آیا تو ثمرہ دلہن بنی انتظار میں بیٹھی تھی ولید منہ پے نو لفٹ کا بورڈ چپکا کے ڈریسنگ روم میں خود کو مصروف کیا آدھا گھنٹہ وہ بے فضول مصروف رہا چینج کر کے لائٹ آف کر کے وہ اپنی جگہ پے لیٹ گیا ثمرہ کا منہ حیرت سے کھل گیا کل کی پوری رات کی ولید کی بے تابیاں فلم بن کے سامنے آئی وہ اٹھی اور ولید کے پاوں پے ماتھا ٹکا کے آنسو بہانے لگی ولید چونک کے اٹھا اور پاوں کھینچ کے بولا کیا ڈرامے لگا رہی ہو اب اٹھو اوپر بیٹھو ثمرہ ہاتھوں میں چہرہ چھپا کے رونے لگی ولید نے

www.novelsclubb.com

مسکراہٹ دبائی اور اسکے ساتھ ہی زمین پے بیٹھ کے بولا کیوں رو رہی ہو رونا تو مجھے چاہیئے بیوی میری بو قوف نکلی تمہارا تو کوئی نقصان نہیں ہوا ثمرہ نے غصے سے گیلی آنکھوں سے گھورا اور بولی میں آپکا نقصان ہوں ؟؟ ہاں ساری رات ایسے بیٹھی رہو گی تو نقصان ہی ہوا نہ ولید زرہ شرارت سے بولا ثمرہ کی دھڑکن اٹک گئی مم وہ میں چینج کر کے آتی ہوں ولید نے نفی میں سر ہلا کے بولا کر لینا لیکن میں تو دیکھا ہی نہیں کیسی لگ رہی مجھے ٹھیک سے دیکھنے تو دو.... ثمرہ کو فرار کی کوئی راہ نہ ملی چہرہ ولید کے شانے میں چھپا لیا ولید نے جاندار قہقا لگایا.......

------------------------------از رو اپس چلا گیا ثانیہ سمیت زندگی سب کی اپنے ٹریک پے آ گئی وہ ایک سرد شام کا منظر تھا ولید دبے پاوں گھر میں داخل ہوا تو وہ ڈائجسٹ میں گم نیم دراز تھی ولید نے ڈائجسٹ لے کے ایک فائل ثمرہ کے ہاتھ میں پکڑا دی جیسے دیکھ کے حیرت سے ثمرہ کا منہ کھل گیا اور وہ بے

www.novelsclubb.com

یعقینی سے ولید کو دیکھے گئی............ولید زرا مسکرایا تو ثمرہ کے آنسو تشکر سے نکل آئے........

کیا بات ہے جلدی ہاتھ نہیں چلتا تمہارا اسد نے عالیہ کو گھوری ڈالی جج جی بس کر رئی ہوں پوچا لگاتی عالیہ نے خوف سے کہا اسکی ڈیلوری کے آخری دن چل رہے تھے ڈاکٹر کی دی تاریخ آنے میں دو دن باقی سے رات وہ درد سے تڑپتی رہی تھی....... جلدی کرو پھر پیدل چل کے یونیورسٹی جانا تمہارا وزن بھڑتا ہی جارہا ہے اور بس عالیہ بے ہوش اسد نے دو تین بار آواز دی پھر ٹھوکر مار کے گزر گیا اسامہ کو بتا کے خود غائب............،،،،،،،،،،،

www.novelsclubb.com

-------------------------:؛:؛---ولیییید ددد ثمرہ نے جزباتی انداز میں پکارہ..جی مسز ولید

وہ ایک جست سے مسکرایا... یہ یہ گھر میرا ہے؟؟ ثمرہ نے تحیر سے پوچھا یس مسز ولید.... تو آپ نے میرے نام پے کیوں لیا اپنے نام سے بھی تو لے سکتے تھے نہ ولید نے ثمرہ کے کندھوں پے بازو پھلائے اور نرمی سے بولا میں خود تمہارا ہوں تو خود کے نام کچھ کر کے کیا کروں گا ثمرہ آسمان والے کو چہرہ اٹھا کے آسمان سے تلاشنہ چاہا وہ جو بنا مانگے اسے اتنا کچھ دے رہا تھا ثمرہ نے شکر اللہ کہہ کے وہیں پر سجدہ بجا لیا...............

----------------------------ہاو کیوٹ ننھی سی بچی کو دیکھ کے

ثمرہ نے اشتیاق سے کہا اسامہ نے بچی چھین کے کہا کیونکہ یہ اپنے چاچو پے گئی ہے

ولید نے پکڑ کے بولا نواسکی آئیز بروان ہے یہ اپنے ماموں یعنی مجھ پہ گئی

www.novelsclubb.com

ہے.... عالیہ مسکرا کی سب کی میٹھی نوک جھوک سن رہی تھی ساس اور شوہر نا پائید تھے خیر انکی یہاں ضرورت بھی کیا تھی...... ولید نے سوئی ہوئی بے بی عالیہ کے قریب لے بیٹھ کے بولا دیکھو عالیہ یہ کیسے دیکھ رہی جیسے ایک دن نہیں ایک

سال کی ہو عالیہ بے ساختہ مسکرا اٹھی پھر رفتا اسامہ سے پوچھنے لگی حمزہ کیسا ہے

اسامہ بھائی آپ اسے بھی لے آتے...

اسامہ شرمندی سہ ہو گیا جیسے قصور اسکا ہو وہ بھابی بھائی نے منع کر دیا سر جھکا کے

جواب دیا ولید نے اسکے کندھے پے ہاتھ رکھا اور بولا کیچڑ میں کنول اگتا ہے سنا تھا

آج دیکھ بھی لیا...اسامہ نے سر کچھ اور جھکا لیا ثمرہ کی آنکھیں بھی نم ہو

گئی........پھر عالیہ کی آواز نے کمرے کا سکوت توڑا مجھے چھٹی کب ہو گی..ولید

اور اسامہ کی ایک ساتھ آواز آئی ابھی تو بلکل نہیں پھر سب ہی ہنس

دیئے............

----

www.novelsclubb.com

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو مائی بیوٹیفل وائف....اسد نے ساڑی پہنی عالیہ کو وافتگی سے

دیکھا،

اچھی لگ رہی ہو،اسامہ کو یاد تھا آج عالیہ کا برتھ ڈے ہے وہ بھی وش کرنے آیا تو عالیہ کو لال ساڑھی میں تیار دیکھ کے سیٹی بجائی پھر وش کر کے چاکلیٹس دی سلفی لی اور چلا گیا....اسد کا موڈ اب اوف ہو گیا اسنے عالیہ کو بلایا اور وش کرتے ہوئے کیک کی جگہ اسکی انگلی کاٹ دی عالیہ کی دل خراش چیخیں ماحول میں موت سا سناٹا توڑ دی حمزہ نے خوف سے باپ کی حرکت دیکھی اور بھاگتا ہوا اسامہ کے پاس گیا...اسامہ نے اسے خود میں چھپا لیا اور اپنے آنسو بھی اسکے وجود میں دبا دیئے.....

---------------؛-؛؛؛-؛؛؛؛؛-؛؛-------

ولید ثمرہ تم لوگ مت جاو ازر بھی نہیں ہے عالیہ تو آتی نہیں زویا کی بیٹیاں بھی پڑھتی ہیں اب ہم دونوں تین بڑھے وجود اس گھر میں اکیلے ہیں ہم میں سے کسی کو کچھ ہو گیا تو کوئی دیکھنے والا نہیں ہے اور بس فیصلہ ہو گیا فلیٹ کرائے پے دے کہ ولید پرمننٹ گھر جمائی بن گیا....

----

3 سال بعد ثانیہ کسی خاص مقصد سے آج کل پاکستان تھی..

. مما مجھے نوڈل کھانا ہے، عالیہ کورٹ سے واپس آئی تو حمزہ نے کہا، پہلے کپڑے چینج کرو

اسامہ نے حمزہ کے یونیفارم کی شرٹ اتاری اور کہا آج چچا بھتیجا اکٹھے نہائیں گے...

وہ ویسے بھی ایک دوسرے کی جان تھے اسامہ حمزہ کی دوسری ماں تھا۔

یس چاچو، مما آپ نولڈ بناو مجھے بہت بھوک لگی ہے عالیہ مسکرا کے کچن میں چلی گئی...اسد نے آواز دی تو وہ بھاگتی لان میں پہنچی آج کل وہ ٹھیک ہو گیا تھا عالیہ کو امید تھی وہ بدل رہا ہے...چائے ملے گی ایک کپ اسد نے فرمائش کی پھر عالیہ کا ڈوپٹہ پکڑ کے روک لیا مجھے میری بیوی کو نظر بھر کے دیکھ تو لینے دو جانے کیوں عالیہ کو دیکھتے اسد کی آنکھیں بھر آئی...پھر بولا عالیہ تم بہت اچھی ہو تمہاری سزا ختم ہو گی مجھے میری ماں اور بہن کو معاف کر دو عالیہ نے مسکرا کے کہا اٹس اوکے..

پھر اسد اسے گلے لگا کے کہا جاو چائے بنا کے لاو.............

ٹھھھھھھھھھھھھھھھھاگھر میں زوردار دھماکا ہوا عالیہ کو سمجھ نہ آیا اسد کا رنگ اڑ گیا

،عالیہ کچن میں کون ہے؟اسد چیخا عالیہ کو سمجھ نہ آیا مگر اندر بھاگ گئی اسامہ اور حمزہ

کے چیتھڑے اڑ چکے تھے.....جو شائید نہانے کے بعد خود ہی کچن میں پہنچ چکے

تھے...اسد نے صدمے سے عالیہ کو دیکھا اور چلاتے ہوئے بولا یہ تمہارے لئے تھا

عالیہ،میرا بھائی میرا بیٹا.....آآہاہا...اللہ اللہ اسد نے سوئی روحیں تک رولا

دی.....---

ازرا اور ثمرہ کو بھی فون گیا تو وہ کتنی دیر کچھ بول نا سکا پھر پوچھا وہ کیسی ہے تو ولید

جیسے لمبے چوڑے کڑیل فوجی نے ہچکیوں سے روکے بنا کچھ کہے فون بند کر دیا...

ازر کو جلدی جلدی کرتے بھی ایک مہینے بعد کی ٹکٹ ملی ہسپتال سے چھٹی ملنا مشکل

ہو گیا ہادی کو وہ چھوڑ کے نہیں جا سکتا تھا تو وہ ایک مہینے بعد لوٹا اس سے پہلے ایک اور

منحوس خبر اسکی منتظر تھے چھپی نصرت کا انتقال ہو گیا ازر صدمے سے دریائے غیر

www.novelsclubb.com

بیٹھا رہا کہ ایک مہینے میں یہ ہو کیا گیا... آنے سے ایک دن پہلے ازر نے گھر فون کیا تو نوکر نے فون اٹھایا وہ جی گھر کوئی نہیں سب ہسپتال ہیں کوثر باجی ہیں انکو گولی لگی ہے......ازر کے ہاتھ سے فون گر گیا آخر ہو کیا رہا ہے ازر نے ریزائن لکھا اور پاکستان آگیا........

وہی گھر تھا وہی درو دیواریں آج ویران تھی ازر کے اندر سناٹا چھا گیا...

کوثر بیگم کی کمر میں بلٹ لگی تھی جس کی وجہ سے اب وہ چل نہیں سکتی تھی وہ وہیل چیئر پے آگئی زویا ادھر ہی تھی...ازر چھپھی کے کمرے گیا تو چیخ چیخ کے رویا......

وہ عالیہ کے گھر گیا تو عالیہ وہاں نہیں تھی اسد نے کہا وہ طلاق لے کے سونیہ کے ساتھ ایک مہینے پہلے چلی گئی ہے پھر ہاتھ جوڑ کے اپنے ایک ایک گناہ کی معافی مانگتا رہا....اور یہ بھی کہ ثانیہ کے کہنے پے عالیہ کو مارنے کے لگائی آگ میں اسکا معصوم بیٹا اور بھائی چھلنی ہو گئے...اگلا انکشاف...عالیہ نے سونیہ کو دینے سے انکار کر دیا تو

ثانیہ نے اس پے جان لیوا حملہ کیا بیچ میں کوثر انٹی غلطی سے آگئی عالیہ کی شائید زندگی باقی تھی...ازر نے شادی والی رات سے لے کر اب تک کا ہر قصہ سر جھکا کہ سنا پھر خون سے بھری آنکھیں اٹھائی ثانیہ کو تھپڑ مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا تھا کہ پھر جھکا لے بولا تم اس قابل بھی نہیں ہو میں ازر رحیم اللہ کو اماں مان کے پورے ہوش و حواس میں ثانیہ علی تمہیں طلاق دیتا ہوں...ہادی بچہ تھا مگر اتنا بھی نہ کے سمجھ نا پاتا کیا ہوا وہ باہر ممالک میں پلا بجا تھا اس رشتے کا مطلب جانتا تھا ماں کے گناہ سن چکا تھا اپنے باپ کا ہاتھ پکڑ کے باہر لے آیا ثانیہ نے موت سی آواز نکالی ہادی بیٹا...

ڈونٹ کال میں سن ہیٹ یو وومن...........

اماں میری عالیہ کہاں ہے کوثر نے نفی میں سر ہلایا وہ یہاں نہیں آئی ازر وہ نہیں آتی وہ کہتی ہے یہ اسکے باپ کا گھر نہیں جو اجڑ کے یہاں آجائے...ازر نے اپنے کندھے پے دباو محسوس کیا تو ولید کو دیکھ کے غصے کی ایک لہر اٹھی تم تم 5 سالوں میں یہ بھی نہ جان سکے وہ کس جہنم ہے جس انسان نے اسے تباہ کیا میں اسی کی بہن سر پے بیٹھا

کے پھر تارہا ولید رو دیا ازرا سنے تمہارے لئے کیا سب وہ اجڑ آتی تو تم بھی اجڑ جاتے

وہ کہتی ہے جن بچوں کے باپ نہ ہو وہ میری طرح کسی کو ثرا اور ثانیہ کی نفرت کی

بھینٹ چڑ جاتے ہیں یا اسد کی طرح جانور بن جاتے ہیں اور یہ دونوں چیزیں وہ حمزہ

ہادی سونیہ ان میں نہیں چاہیتی تھی وہ کہتی تھی ازر کی محبت نے بہت احسان کیا

فرض نا ہوتے ہوئے بھی وہ ہم لاوارثوں کا بوجھ ڈو تا رہا وہ دنیا میں ہی انٹی کے گھر

رہنے کا احسان اتارتی رہی وہ نہیں مانتی تھی میں نے اور ثمرہ نے بہت سمجھا یا نصرت

ممانی بیٹی کی تباہی برداشت نہ کر پائی اور دل پے لے کے چلی گئ وہ اب نہیں آئے

گی ازر کبھی نہں آئے گی وہ اپنی بہن ماں اور اپنا ہر قرض اپنے بیٹے کے خون اور اپنے

چورہ چورہ ہوتے جسم سے اتار گئی ہے.....ازرا سے لے آو وہ ٹھیک نہیں ہے وہ

حمزہ کی موت پے بھی نہیں روئی ماں کے چلے جانے سے بھی نہں ٹوٹی وہ کچھ نہیں

بولتی اسد اگر ثانیہ سے لڑ کے سونیہ اسے نہ دیتا تو وہ اسے بھی چھوڑ کہ آ رہی تھی ازر

وہ زندہ لاش بن گئی صرف تماری محبت میں وہ کہتی تھی میں حمزہ کو ازر نہیں بناوں گی

www.novelsclubb.com

ازر جیسے مرد جب پڑھ لکھ جاتے ہیں تو خاندان کی غریب لڑکیوں کو اپنا نہیں سکتے جہیز انکوڈ گری کے وزن کا چاہیئے ہوتا ہے وہ حمزہ کو ولید کے گلے میں گولا پھنس گیا.......ازر نے سر اٹھا کے پوچھا وہ کہاں ہے....

ولید نے ایک لفظ میں جواب دیا

ایدھی سینٹر.......

******

وہ اپنا کارڈ دیکھا کے اندر داخل ہوا تو آیا نے ایک صوفے کی طرف اشارہ کیا بیس منٹ بعد وہ آئی تو نفی میں سر ہلا کے مایوسی سی بیٹھ گئی....بیٹا جی آپ کی وہ کیا لگتی ہیں آیا اماں نے ازر سے پوچھا....""زندگی""ایک لفظ میں جواب آیا.......

بڑھی عورت خاموش ہو گی پھر بولی کوئی زندگی کا یہ حال بھی کرتا ہے ازر نے آنکھیں اٹھائیں اور بوجھل آواز میں بولا ہاں مجھ جیسا بے خبر انسان......کیا میں خود مل سکتا ہوں اسے

وہاں اور بھی عورتیں ہیں بیٹا کیسے

پلیز میں آپکا احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا ازر نے التجا سے کہا عورت نے ازر کے سر پے ہاتھ رکھ کے نفی میں سر ہلایا ازر بے جان قدموں سے گر گیا اور بولا آپ کی کوئی بیٹی ہے.........؟؟؟؟؟.-----

----

وہ نظریں جھکائیں ایک خستہ حال بستر پے بیٹھی اپنے ہاتھ گھور رہی تھی وہ اندر داخل ہوا تو بھی سامنے وجود نے سر نہ اٹھایا قریب ایک چار سالہ بچی سفید میلی فراک میں کھیل رہی تھی ازر نے روح سے پکارا عالیہ..... سامنے جھکے سر نے ایک پل کو اوپر سامنے دیکھا وہاں شناسائی کی کوئی رمک نہ تھی جیسے کسی اجنبی کو دیکھنے کے بعد کوئی راہ گیر منہ موڑ لیتا ہے ازر کے دل کو دھچکا لگا یہ وہ عالیہ تو نہ تھی جو وہ پانچ سال پہلے چھوڑ کے گیا تھا بھرے بھرے لال گلابی گالوں کی جگہ پچکے زرد گال براون گہری کاجل سے بھری آنکھوں کی جگہ حلقوں سے اندر دھنسی ویران آنکھیں بھاری وجود

کی جگہ کمزور لاغر جسم جیسے کیسی بڑھے کا ہوتا ہے کٹنگ ہوئے سلکی بال جہاں پونی جھولتی تھی وہاں لمبی چٹیا تھی جہاں جا بجا بال الجھے باہر آئے سے جیسے کوئی برسوں سے انکو سنوارنا بھول گیا......

عالیہ ازر نے کسی بے چین روح کی طرح پکارا عالیہ نے اس بار آنکھیں نہیں اٹائی وہ اسکے گھٹنوں سے لگ کے بیٹھ گیا اور پیار سے بولا چلو اپنے گھر میں تمھں لینے آیا ہوں عالیہ نے عجیب نظروں سے ازر کو دیکھا جیسے وہ اسکی بات سمجھی ہی نہیں.....ازر نے عالیہ کا ہاتھ پکڑا تو وہ کرنٹ کھا کے کھڑی ہوگی ازر نے اسے کندھوں سے تھاما تو وہ بل کھا کے چیخ اٹھی عالیہ میری جان گھر چلو...

کون ہو تم... کون سا گھر اب کرنٹ لگنے کی باری ازر کی تھی ازر نے صدمے سے عالیہ کو دیکھا میں ازر عالیہ تم تمہارا ازر کی بات مکمل ہونے سے پہلے وہ بول پڑی کون ازر انداز ایسا جیسے کسی سے پہلی بار کوئی ملتا ہے ازر نے ہاتھ جوڑے ایم سوری مجھے معاف کردو عالیہ پلیز گھر چلو میں بہت پریشان ہوں تمہاری وجہ سے عالیہ چیخ اٹھی

www.novelsclubb.com

پریشان ہیں تو میں کیا کروں جائیں یہاں سے قریب پڑی کینچی چپل جو ازر کے ملازم میں شائید پہنتے ہوں عالیہ نے پہنی اور سونیہ کا ہاتھ پکڑ کے اپنا پھٹا میلا ڈوپٹہ سر پے جمایا اور چل پڑی ازر بھی اسکے پیچھے گیا وہ اس ٹھنڈ میں بھی یخ پانی سے برتن دھو رہی تھی بلکے پٹخ رہی تھی یا توڑ رہی زیادہ بہتر رہے گا.. ازر نے نل بند کیا اور بولا پانی ٹھنڈا ہے وہاں موجود باقی عورتیں یہ تماشہ دیکھ رہی تھی.... تو عالیہ سے کہا، تمہیں اپنی پرواہ نہیں اس بچی پے ترس کھاو دیکھو اسے کیوں ٹھنڈ میں بھگو رہی ہو عالیہ نے سونیہ کو دیکھا اور اپنے مخصوص بتمیزانہ انداز میں بولی تو یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے تم نکلو ادھر سے اور آئندہ ادھر کا رخ مت کرنا تم آرام سے رہو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ لندن امریکہ تمہاری بلا سے کوئی جیئے یا مرے...

www.novelsclubb.com

عالیہ میں آگیا ہوں سب ٹھیک کر دوں گا پلیز چلو میرے ساتھ عالیہ نے کمر پے ہاتھ جمائے اور ایک ہتھیلی ازر کے سامنے پھلا کے بولی لو کرو ٹھیک دو میر احمزہ واپس لا دو میری ماں کو ازر گم صم ہو گیا کوئی اس وقت کہتا کہ وہ گونگا بہرا ہے تو سچ ہی مان لے

گا ازر نے عالیہ کی ہتھیلی اپنے دل میں پے رکھی اور بولا اب یہ بند ہونے سے پہلے میری زندگی میں آجاو عالیہ نے اپنا ہاتھ کھینچ کے پانی سے مل مل کے دھونا شروع کر دیا۔۔ازر نے سونیہ کو پکڑا اور بولا میرے ساتھ چلو گی سونیہ نے ازر کی گلاسز اتاری اور اپنے آنکھوں پے لگائی ازر پہلی بار مسکرا کے اسے چومنے لگ گیا پھر اس سے چھوٹی چھوٹی باتیں کرنے لگ گیا عالیہ نے غصے سے گلاس پٹخا اور کہا دفع کیوں نہیں ہوتے یہاں سے گٹ اوٹ ازر نے کان کھجایا اور سونیہ کو گود میں اٹھایا اور دوڑنے لگ گیا عالیہ نے بھی اندھا دھن ازر کے پیچھے دوڑ لگا دی ازر نے سونیہ کو کار میں ڈالا عالیہ کا بازو گھسیٹا اور تقریبا اسے کار میں پھنکتے کار دوڑا دی...........

یہ ایک نفسیاتی ہسپتال کا منظر تھا عالیہ کو کھینچتے وہ روم میں لے گیا اور اندر جا کے بولا حسنان یہ ہے یار تمہارا نیا کیس ان کا علاج کرو عالیہ نے بھرپور چیخ ماری میں پاگل نہیں ہوں ساتھ ہی ٹیبل پر پڑی فائیلیں پھینکنی شروع کر دی....

www.novelsclubb.com

حسنان نے عالیہ کو دیکھا اور کہا ہر پاگل یہی کہتا ہے ساتھ ہی سکون آور انجکشن لگا

دیا......

وہ بے ہوش تھی 15 دن سے اسکا علاج چل رہا تھا ازر کمرے میں داخل ہوا قریب

رکھی کرسی پر بیٹھ گیا...

عالیہ مجھے یہ سوچ کے ندامت ہوتی ہے کے میں اپنی محبت سے غافل ہو گیا تھا...

میں نے جب سے ہوش سنبھالا صرف تم تھی میرے قریب...

جب تم پیدا ہوئی تو جانتی ہو ابو نے میری گود میں تمہیں ڈال کر کہا ازر رحمان یہ

بے بی تمھاری دلہن بنے گی اور یہ بات ہمشہ یاد رکھنا۔

پھر میں نے ہمشہ تمھارا خیال رکھا صرف تم سے ہی محبت کی صرف تمہی کو دیکھا..

میں تم سے کبھی غافل نہیں ہوا لیکن جب تمہں سب سے زیادہ میری ضرورت تھی

میں لوگوں پے یقین کر بیٹھا میں یہ سوچ سوچ کر ندامت سے چھوٹا ہوتا جا رہا ہوں

کہ تمہں کب کب میری ضرورت نہیں ہو گی کب کب تم نے مجھے نہیں پکارا ہو گا

میں تو یہ سوچ کے چپ تھا کہ میری عالی خوش ہے اپنے گھر اپنے شوہر کے ساتھ اتنا کے مجھے بھی بھول گئی.. پر میں یہ بھول گیا جان کے جو لڑکی ناول خود لینے نہیں جا سکتی وہ کیسے دنیا کا سامنا اکیلے کیسے کرتی ہو گئی..... ازر نے عالیہ کا ہاتھ تھام کے ہنٹوں سے لگایا بند انکھوں سے عالیہ کے آنسو نکل آئے ازر نے جھک کر سارے آنسو اپنے ہنٹوں میں جزب کر لیئے عالیہ کی پیشانی پے اپنی پیشانی ٹکاتے ہوئے کہا دیر ہو گئی لیکن اتنی بھی نہں ابھی بھی دلہن بن کے تم ابسر الگو گی سو عالیہ رحیم....

???Will u marry me

جو لڑکی اپنی ماں کے جانے پے نہ روئی اپنا لختے جگر منوں مٹی تلے دبا کے چپ ہو گئی وہ ازر کے اظہار پے رو دی جیسے وہ ایک ایسی کندھے کی منتظر تھی.....

www.novelsclubb.com

******

سوپ پی لو پلیز۔

عالیہ نے نفی میں سر ہلایا پہلے میرے ہاتھ کھولو ازر کے ہونٹوں پے مسکراہٹ پھیل گئی ہادی نے انگلی سے نفی میں اشارہ کیا اور انگلش میں کہا..

(شی از سوروڈ ڈونٹ اوپن ہر ہینڈز شی سلیپ یو لاسٹ ٹائم ریمیمبر...) اسکے ہاتھ مت کھلیں بابا اپکو یاد ہو آخری بار کا تھپڑ...عالیہ نے غصے سے ہادی کو گھورا مجھے انگلش آتی ہے ہادی نے دانتوں میں زبان پھنسائی...

تم تو چپ کرو یار کباب میں ہڈی چلو بھاگو ازر نے مصنوعی ڈانٹ ہادی کو پلائی ہادی نے منہ بنایا اور بے چارگی سے باہر چلا گیا اسکے جانے کے بعد ازر سوپ رکھ کے عالیہ کے بیڈ پے ہی بیٹھ گیا اسکے بندھے ہوئے ہاتھ پکڑ کے بولا اگر تم وعدہ کرو اب مجھے مارو گی نہیں اور چیزیں نہیں پھنکو گی مجھ پے تو میں کھول دوں گا عالیہ نے پرامس کیا ازر نے مسکرا کے ہاتھ کھول دیئے پھر اپنے پاوں عالیہ خود کھولنے لگ گئی ازر قریب بیٹھا مسلسل مسکرا تا رہا جیسے کیسی نے غریب کی جھولی میں دنیا بھر کی دولت ڈال دی ہو....عالیہ نے خود کو کھول کے اپنا سکارف ٹھیک کیا اور ازر سے

www.novelsclubb.com

ملتجی انداز میں بولی میں ہوسپٹل نہیں رہ سکتی یہاں میرا دم گھٹتا ہے ازر نے عالیہ کا ہاتھ پکڑ کے اپنی گود میں رکھ لیا اور پیار اور نرمی سے بولا پہلے تم ٹھیک ہو جاو دیکھو کتنی ویک ہو بھلا میری عالیہ میں ایسے کیسے دیکھ سکتا ہوں جو بھی ہوا میرا قصور تھا میں مرد تھا کھڑا جاتا تو آج تم میری ہی ہوتی تمہیں کوئی تکلیف کوئی غم چھو کے نہ گزرنے دیتا عالیہ کے ہاتھ میں جا بجا جلے کے نشان تھی کہیں ٹانکوں کے جیسے کوئی بار بار یہاں گہرے زخم دیتا ہو ازر کے آنسو عالیہ کے ہاتھ میں گرے اور عالیہ کے بھی کوئی دیکھ لیتا تو بتانا مشکل تھا کس کے آنسو ان زخموں کو بھگو رہے تھے عالیہ کے رونے میں شدت آئی تو ازر اسے خود میں چھپا لیا خود بھی باآواز رونے لگ گیا دونوں عشق کے مارے رو رہے تھے تڑپ رہے تھے نہ جانے کس کس ستم پے قسمت کے جانے یہ سب کیوں ازر نے سوچا جو بھی ہوتا ہے اس میں اللہ نے کوئی بہتری چھپائی ہوتی ہے بھلا اس میں کیا بہتری تھی پر وہ ناشکرا نہیں بننا چاہتا تھا اسی پاک ذات نے بار بار موت سے اسکی محبت کو محفوظ رکھا تھا اور ایسا ہونے میں اسکی محبت کا دل

www.novelsclubb.com

چھلنی ہو گیا تھا...ازر نے عالیہ کے ہاتھ منٹوں سے لگائے تو وہ چونکی اور کسما کے الگ ہوئی ازر ٹھٹھکا کیا ہوا پریشانی سے پوچھا گیا...

آپ مجھے ہاتھ نہ لگایا کریں عالیہ نے نظریں جھکا کے کہا...

کیوں؟؟(ازر کو غصہ آیا وہ تو بچپن سے اس کے ساتھ ایسا تھا)...

عالیہ نے نظر اٹھا کے ازر کا غصہ دیکھا اور جھکا لی پھر آہستہ سی آواز ازر کے کانوں میں پڑی آپ میرے نامحرم ہیں گناہ ہوتا ہے ازر نے غور سے عالیہ کو دیکھا وہ کیسے سمٹ کے بیٹھی اسنے عالیہ کے سکارف پے اب غور کیا وہ جو اسطرح لپیٹا گیا تھا کے کندھے سینہ اور سر کا ایک بال بھی نظر آ رہا...ازر کے ہونٹوں پے بڑی پیاری مسکراہٹ ٹھہر گئی بیڈ سے اٹھ کے کرسی پے بیٹھ گیا اور سوپ کا پیالہ پکڑتے ہوئے بولا یہ پی لو یا یہ بھی میرے سامنے نہیں پیو گی دیکھو ثمرہ نے کتنے پیار سے بنایا ہے....اس وقت ازر کی آنکھوں میں ٹھاٹھے مارتا محبت کا سمندر تھا عالیہ کا حلق تک کڑوا ہو گیا اور پیالہ ہاتھ سے دور اچھال دیا مجھے نہیں پینا گٹ اوٹ عالیہ نے سوچا یہ محبت سے بھری

آنکھیں مرد کی بہن کے لئے ہی کیوں ہوتی اگر ایسا ہے تو کہاں ہے اسکا ماں جایا کیا اللہ اسے بنا محبت کے دنیا میں جھجھ دیا عالیہ جو کیسی سے حسد نہیں کرتی تھی اس وقت شدید قسم کی نفرت ثمرہ کے لئے جاگی اس بات سے بے خبر کے یہ محبت سے بھری آنکھوں کی ساری چمک اس کے لئے تھی کون جانے ازر کے دل میں کیا ہے......

عالیہ کی محبت یا بہن کی عقیدت.....

---------------::-----------------

ثمرہ شام کو تھکی گھر آئی ولید لیپ ٹوپ کھولے بار بار کیسی سی ڈی کو ریوائن کر کے دیکھ رہا تھا ثمرہ نے ولید کے سکون کو رشک سے دیکھا اور چل کے ولید کے پاس بیٹھ گئی،،ولید.. ثمرہ نے دکھ سے پکارہ جی مسز ولید نے دیکھے بنا جواب دیا ولید آپ دوسری شادی کر لیں ولید کی انگیاں رک گئی اور حیرت سے چہرہ موڑ کے اپنی لاڈلی بیوی کو دیکھا اور مزاق اڑانے والے انداز میں پوچھا بہت شکریا لیکن کیوں کروں

www.novelsclubb.com

ثمرہ چند لمحے ولید کی سرد آنکھوں میں خوف سے دیکھتی رہی اور مری مری آواز میں بولی آپ کو اولاد کی کمی محسوس نہیں ہوتی...

ولید نے ثمرہ کو اپنے ساتھ لگایا اور نرمی سے بولا ہوتی ہے بہت ہوتی ہے لیکن ابھی تو ہماری شادی کو پانچ سال ہوئے ہیں لوگ تو بوڑھے ہو کے ماں باپ بن جاتے ہیں ابھی تو ہم دونوں کے آگے اللہ نے چاہا تو پوری زندگی پڑی ہے اور تم میں کوئی کمی نہیں کسی ٹیسٹ میں جب کچھ آتا ہی نہیں تو کیوں سوچتی ہو ایسا کے تمہاری وجہ سے اولاد نہیں ہے اللہ نے مجھے باپ جیسے رتبے پے فائض کرنا ہوا تو مجھے تم سے ہی اولاد مل جائے گی لیکن میں تم سے محبت کی ہے تمہاری حق تلفی برداشت نہیں کر سکتا تو خود تم سے ناانصافی کیسے کر سکتا ہوں اور یہ سب فائلیں پھینک دو یہ ڈاکٹر صرف ٹیسٹ کر سکتے ہیں جن میں ہر روز ایک ہی بات آتی ہے کے سب ٹھیک ہے جیسے پڑھ کے تم زیادہ پریشان ہو جاتی اللہ کے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں جب جو ملنا ہوتا ہے تب ہی ملتا ہے انسان صرف دعا کر سکتا ہے وقت سے پہلے کچھ نہیں ملتا اب اٹھو

www.novelsclubb.com

منہ ہاتھ دھو کیا حال بنالیا ہے اپنا فرش ہو کہ اگر آپ کا موڈ ہو تو اپنے ہاتھوں کی کافی پلادیں ثمرہ کھلکلا اٹھی جسٹ اے منٹ کہہ کے چلی گئی...ولید نے صوفے پے پڑی فائلیں پکڑی اور لان میں لے جا کے جلادی کوثر بیگم اپنی ویل چیئر پے ولید کے قریب گئی اور ہچکیوں سے رو کے بولی سب میری غلطی ہے سب میری وجہ سے ہو رہا ہے نہ میں کسی کی اولاد کو اتنے دکھ دیتی نہ میری اولاد دکھ سے تڑپتی آج کاش اللہ میرے کیئے کی سزا صرف مجھے ہی دیتا...ولید پلٹا تو ثمرہ کافی لئے کھڑی پیچھے وہ بھی آنسو بہا رہی تھی ولید نے مگ پکڑ کے منڈیر پے رکھا اپنی جان سے پیاری بیوی کے آنسو صاف کئے اور اندر جانے کو بولا پھر کوثر بیگم کے قریب زمین پے بیٹھ گیا ممانی عالیہ میری بہن ہے سگی نہ سہی لیکن اس سے بڑھ کے ہے میں اسے زیادتی اسی کے کہنے پے برداشت کی ہے لیکن ثمرہ میری زندگی ہے آئندہ اسکے سامنے ایسی کوئی بات مت کیجئے گا کہ میں اسے لے کہ یہاں سے چلا جاوں آخر تک ولید کا منہ سرخ ہو گیا اور مگ اٹھا کے اندر چلا گیا...

www.novelsclubb.com

وہ رو رہی تھی ولید کی جان پے بن آئی فورا جا کے اسے پیار کیا ثمرہ نے بچوں کی طرح منہ اٹھا کہ کہا ولید آپ اسے یہاں لے آئیں بلیو می میں عالیہ سے بہت محبت کرتی ہوں کبھی اسکا برا نہیں سوچا میں پھر بھی اس سے ہاتھ جوڑ کے معافی مانگ لوں گی مجھے اسی کی ہائے لگ گئی ہیں ولید نے ثمرہ کے جوڑے ہاتھ کھول کے چوم لئے اور اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھر کے بولا تمہاری عالیہ سے محبت کا اندازہ بھلا مجھ سے بہتر کون جانتا ہو گا کیسے منگنی کے بعد مجھے ڈائینوں کی طرح گھورتی تھی جیسا کچا چبا جاو گی اور شادی کی پہلی رات تمہاری بے انتائی بھولا نہیں کیسے فراخ دلی سے میرے دیکھنے سے پہلے صابن سے منہ دھو لیا گیا تھا ثمرہ اپنا چہرہ آزاد کروا کے کھلکھلا کے ہنس پڑی ولید نے اللہ کا شکر ادا کیا اسکی زندگی اس سے خوش تھی وہ ایسا ہی تھا اسکی زرا سی تکلیف پے تڑپنے والا اسے منٹوں میں ہنسانے والا اسکا محبوب شوہر اسکا اپنا محرم.........

----:::-------------------------2 مہنے ہوسپٹل رہ کے وہ زندگی

کی طرف لوٹ آئی اب وہ دکھنے میں قدرے بہتر لگتی تھی ازر نے ڈسچارج سلپ

اٹھائی اور عالیہ کو چلنے کا اشارہ کیا ہادی نے بھاگ کے عالیہ کا ہاتھ لیا آرام سے یار وہ

چل رہی ہے تم بھاگ رہے ہو ازر نے ہادی کو وارن کیا تمہیں کیا پرابلم ہے وہ جیسے

بھی چلے یا بھاگے عالیہ نے گھورا اچھا یار جو مرضی کرو میری کوئی اہمیت نہیں ازر نے

منہ بنایا ہادی اور عالیہ کھی کھی کرنے لگ گئے.......

راستے میں گاڑی ایک دوسرے ہسپتال میں جا رہی تھی کار رکی تو ہادی نے پیچھلے

سیٹ کا دروازہ کھول کے عالیہ کو باہر آنے کو کہا عالیہ رو دی آنسو چھلک پڑے اور غصے

سے بولی میں یہاں نہیں جاوں گی ازر نے چہرے پے ہاتھ پھرے اور گہری سانس

لے کر باہر نکلا عالیہ نے گھٹنوں میں سر چھپا لیا ازر پچھلی سیٹ پے عالیہ سے ذرا فاصلے

پے بیٹھ لے بولا عالیہ میں جانتا ہوں تم نے بہت تکلیف سہی ہے بہت درد ہوتا ہوگا

تمہیں جان میرے لیے اندر چلو میں اپنی عالیہ کے جسم کے کسی بھی حصے پے کوئی نشان نہیں رہنے دوں گا عالی نشان ختم ہو جانے سے گزری تکلیف یا درد کا احساس ختم نہیں ہوتا مگر یہ کر لو مجھے تمہارے یہ نشان دیکھ کے درد ہوتی ہے... کافی دیر گزرنے کے بعد بھی وہ نہ مانی تو ہادی نے باپ کو باہر جانے کو کہا.... پھر تہیر سے بولا آپ میرے ڈیڈ سے پیار کرتی ہیں عالیہ نے سر اٹھایا آنسوں کی باڑ میں دیکھا تو وہ کہیں بھی نہیں کار میں وہ دونوں تھے عالیہ نے نفی میں سر ہلا یا ہادی نے کسی بڑے بزرگ کی طرح دیکھا اور بولا آئی نو میں وہاں ہی تھا جب اسد ماموں نے مما کی ہر غلط بات ڈیڈ کو بتائی کہ وہ ڈیڈ کے نام پے آپکو ٹارچر کرتے رہے ہیں آپ ڈیڈ کی ڈیورس نہ ہو جائے اس لئے وہاں رہتی رہی...

www.novelsclubb.com

میں جب چھوٹا تھا تب سے مما بابا کی لڑائی عالیہ کے نام سے روز ہمارے گھر ہوتی تھی مجھے اس نام سے نفرت تھی ایک دن مما رات گھر نہیں آئی تو ڈیڈ ساری رات کسی دلہن بنی لڑکی کی تصویر دیکھتے رہے صبح جب مما آئی تو ان کے ساتھ ایک لڑکی

اور دو لڑکے تھے ڈیڈ کو بہت غصہ آیا انہوں نے کہا وہ ہادی کی وجہ سے برداشت کر رہے ہیں سب کے بعد ڈیڈ نے سب کو گھر سے نکال دیا مما نے کہا میرا ابھی ان سے یہی ریلیشن ہے جو تمہارا عالیہ سے تھا ڈیڈ نے مما کو مارا تو وہ پاکستان آگئی پھر اگئے آپ جانتی ہیں عالیہ نے کانپتے ہاتھوں سے ہادی کو سینے سے لگایا اور کہا ایم سوری نہ میں ہوتی نہ یہ سب ہوتا....وہ جو سمجھ رہی تھی کہ ازر خوش ہے اسکی قربانیوں سے تو وہ غلط تھی وہ بھی زہر پی رہا تھا عالیہ اتری اور ہادی کے ساتھ ہسپتال میں داخل ہو گئی......

چیک اپ کے بعد ڈاکٹر نے کہا....ویل زخموں کے نشان بہت گھرے ہیں ایک ایک زخم کی الگ الگ سرجری ہوگی وقت لگے گا بہت سے نشان چلے جائیں گے یہ ایک نشان اسکا کچھ کہہ نہیں سکتی میں مکمل ختم ہو یانا..ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ انداز میں کہا ازر نے عالیہ کی طرف دیکھا اور کہا کسی اور بھی جگہ نشان ہے عالیہ نے گردن ہلا دی....

کہاں ہے ازر نے پوچھا عالیہ نے سر جھکا لیا ٹھیک ہے میں باہر چلا جاتا ہوں تم ڈاکٹر صاحبہ کو دکھاؤ وازر ہادی کے ساتھ باہر چلا گیا ڈاکٹر نے عالیہ کی پیٹھ دیکھ کے صدمے سے کہا آپ ڈاکٹر ازر کی ریلٹو ہیں عالیہ نے جی کہہ دیا سٹر ینج آپ کے ساتھ ہوم والنس ہوا ہے آپ کی ایجوکیشن کیا ہے ڈاکٹر نے سوچا وہ پڑھی لکھی نہیں ہے تو شائید یہ کسی جاہل شوہر کا کام ہو....

جی میں وکیل ہوں ڈاکٹر نورین کے کیس لکھتی کہ ہاتھ رک گئے اور حیرت سے پوچھا اور اپکے ہیسبنڈ جی وہ ڈاکٹر تھے تو آپ لوگوں کو انصاف دلاتی ہیں ڈاکٹر نے عجیب سے انداز میں پوچھا جی ایک لفظ میں جواب آیا...

کتنے کیس لڑ چکی ہیں آپ.... تقریبا 150 عالیہ نے سوچتے جواب دیا اور کتنے جیتی ہیں آپ ڈاکٹر نے پوچھا...

جی وہ 130 یا 135 ڈاکٹر نے چھبتے لہجے میں پوچھا تو آپ اپنے لئے کیوں نہیں لڑی عالیہ نے کہا اگر وہاں لڑ لیتی تو کسی اور کا بھی گھر ٹوٹ جاتا دیکھیں اب میں آزاد ہوں

www.novelsclubb.com

اور کسی کا گھر بھی نہیں ٹوٹا(وہ ازر کی طلاق سے انجان تھی)اور پھر کہاں جاتی الٹا سوال آیا اپنے پیر نٹس کے پاس ڈاکٹر نے سوچے بغیر جواب دیا میرے پیر نٹس نہیں ہیں نہ ہی وہ کوئی گھر میرے لئے چھوڑ کے گئے ہیں اور آپ کے بھائی؟؟میرا کوئی نہیں ہے بنا سوچے جواب آیا...

یہاں سے آپ کہاں جائیں گی ڈاکٹر نے دلچسپی لی ایدھی سینٹر یا کسی دارلامان....

آپ تو پیشے سے وکیل ہیں 150 کیس لڑ چکی آپ نے اب تک کوئی گھر نہیں خریدا عالیہ نے نفی میں سر ہلایا اور زرا آگے جھک کے رازداری سے بولی میں انصاف کے لئے لڑتی ہوں پیسے کے لئے نہیں....

****

www.novelsclubb.com

راستے میں عالیہ نے کہہ دیا.....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں تمہارے گھر نہیں جاوں گی ازر نے بیک یو مرر سے دیکھا اور لب بھینچ کے بولا تمہارا میرا کیا ہوتا ہے جو میرا ہے وہ تمہارا ہے اور تم پورے 19 سال اس گھر میں رہی ہو کیا تب وہ میرا نہیں تھا...

عالیہ چیخ اٹھی اس بات کا احسان اتار چکی ہوں میں اور تمہاری بیوی کے منہ نہیں لگنا چاہتی میں اب تم مجھے جہاں سے لائے تھے وہاں ہی ڈراپ کردو اور میری بیٹی بھی مجھے واپس کردو۔۔۔۔عالیہ نے حکم دیا...گاڑی میں خاموشی چھا گئی پھر وہ توقف سے بولا وہ وہاں نہیں ہے جس کی وجہ سے تم نہیں جا رہی اور میں تمہیں لاوارثوں کی طرح نہیں چھوڑ سکتا نکاح کر کے اپنے پاس رکھوں گا اپنے وجود کا حصہ بنا کر۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ازر نے جیسے خود بھی حکم دیا..

کیوں پہلی بیوی مر گئی ہے تمہاری یا لنگڑی لولی ہو گئی ہے جو میں تم پے ترس کھا کے شادی کرلوں..ازر نے گھورا اور گردن سیدھی کر کے بولا میں نے اسے ڈیورس

دے دی ہے کار میں خاموشی چھا گئی پھر عالیہ غصے سے بولی کیوں دی تم نے اسے طلاق؟ ہو نہ تم بھی اسد کی طرح جب جو مرضی آئی وہی کیا میرا گھر ٹوٹ گیا تھا تو تم نے مجھ پے یہ احسان کیوں کیا....اب تم چاہتے ہو میں تم سے نکاح کر کے تمہارے احسان کا بدلہ اتاروں اور ان دونوں بہن بھائیوں کے الزام سچ کروں...

جسٹ شٹ اپ عالیہ میں نے صرف تمہاری وجہ سے اسے نہیں چھوڑا میں بہت پہلے سے سوچ چکا تھا وہاں فورن کنٹری میں طلاق دیتا تو اسکے قانون کے مطابق ہادی بھی اسے ملتا اور میرا سب بنک بیلنس بھی"

میں پاکستان آ کے اسے چھوڑنا چاہتا تھا لیکن بعد میں مجھے اسکی زیادتیاں معلوم ہوئی تو میرے لئے کاغذوں کا انتظار مشکل ہو گیا..ہادی سمجھ دار ہے اپنی ماں کی بد چلنیاں خود دیکھ چکا ہے وہ اب بھی اپنی مرضی سے میرے ساتھ ہے..اسکی ماں نے وقت سے پہلے اسے میچور کر دیا میرے بیٹے کا بچپن چھینا ہے اس عورت نے میری محبت کو رولتی رہی ہے اور میں اسے تمہارے اور ہادی کی وجہ سے برداشت

www.novelsclubb.com

کرتا تھا جب ہادی سب جان گیا اور تم وہاں تھی ہی نہیں تو میں اس (گالی....⚠) کو اپنے نکاح میں رکھ کے کیا کرتا؟؟

ٹھیک ہے مگر میں گھر میں نہیں انیکسی میں رہوں گی عالیہ نے ہاتھ جھاڑے جیسے وہ بھی یہی چاہتی تھی بات ختم.

کیوں؟ازر نے گھورا...

کیونکہ مجھے تم سے نکاح نہیں کرنا میرے پاس میری بیٹی ہے اور مجھے کچھ نہیں چاہیئے۔۔۔۔ تمہیں بیوی چاہیئے تو کوئی اور بیوہ یا طلاق یافتہ ڈھونڈ لو کہو تو مجھے بتاو روز کوٹ میں ہزاوں کے شوہر پھانسی پے لٹک جاتے کچھ کی طلاق ہو جاتی ہے ان میں سے کوئی اچھی سی.....

www.novelsclubb.com

بسسسسسسسس بند کرو اپنی بکواس ازر کو شدید غصہ آیا...

ہادی نے منہ پے ہاتھ رکھ کے ہنسی روکی اور باہر دیکھنے لگ گیا.....

اپنے یہ مشورے اپنے پاس رکھو اور جہاں مرضی رہنا اب گھر جاتے تک تمہارے حلق سے آواز نہ آئے راوی میں پھینک دوں گا...راستے میں ازر جوس لینے اترا تو ثانیہ کسی جن کی طرح کار میں لٹکی ہادی وہ دیوانہ وار پکار رہی تھی ہادی ایک دم سے ڈر کے عالیہ کے ساتھ جا لگا ثانیہ نے عالیہ کو دیکھا اور نفرت سے چلائی آخر چھین لیا تم نے میرا شوہر اور بیٹا مجھ سے ڈائن منحوس اللہ کرے تم بھی خوش نہ رہو خدا کرے اس بار بیوہ ہو جاؤ سب کو پتہ چل جائے گا تم منحوس ہو ہادی ماں کے الفاظ سے ڈر گیا وہ سوچ بھی نہیں سکتا اسکی ماں اسکے باپ کو ہی بد دعا سکتی ہے....ازر کار کھول کے اندر بیٹھا تو وہ عالیہ کے ساتھ چپکا تھا..اگے آ و یار تم دونوں نے تو مجھے ڈرائیور سمجھ رہے ہو(وہ جو عالیہ کی دو مہینے سے بد تمیزی سے چلتی زبان سن رہا تھا اس وقت تم ہو ہی ڈرائیور کے الفاظ کے جواب کی توقع کر رہا تھا)عالیہ نے کوئی جواب نہ دیا نہ ہادی نے کیا ہوا یہ سو گیا کیا؟؟ازر نے موڑ کے دیکھا مگر جواب ندارد

۔۔۔۔عالیہ کو لگا وہ ازر سے بات بھی کرے گی تو وہ مر جائے گا۔۔۔۔۔وی اب بھی اسے کوئی تکلیف نہیں دے سکتی تھی۔۔۔۔

کار گھر پہنچی تو ہر جگہ پھول ہی پھول تھے جیسے کوئی شہزادی کے استقبال کے لئے بیچھائے گئے تھے عالیہ زویا اور ثمرہ سے ملی تایا ابا اور ولید کے گلے لگ کے پھتر بن گئی وہ ثانیہ کی بدعا سچ نہیں ہونے دینا چاہتی تھی تو وہ پتھر بن گئی کوثر بیگم نے بازو پھلائے جیسے دیکھ کے عالیہ اندھی بن گئی سونیہ کا بازو پکڑا انیکسی کی طرف بڑھ گئی سب ہکا بکا عالیہ کی بدتمیزی دیکھتے رہ گئے صرف ولید کے ہونٹوں پے مسکراہٹ تھی... ولید نے وکٹیری کا نشان بنا کے انیکسی کی طرف کیا... باقی سب اندر چلے گئے........

www.novelsclubb.com

:-------------------------------

(1سال بعد).....

وہ ثمرہ تایا ابا اور ولید ہادی سب کے ساتھ ٹھیک تھی ازر اور سونیہ سے لاپرواہ ہو گئی ازر ایک سال میں جان نہ پایا وہ کیوں خاموش ہو گئی کیوں اسکی خاموشی نہیں ٹوٹتی وہ روز صبح آتا لان میں عالیہ کیا جلا کہوہ دیکھتا تو خود بھی جلتا وہ جتنا منع کرتا وہ اتنی ڈھیٹ بنتی...

کوثر تائی کے سلام کا جواب بھی وہ ماتھے پے بل ڈال کے دیتی اس ایک سال میں ثمرہ بارہا معافی مانگ کے اپنے لئے عالیہ سے دعا کرواتی رہی زندگی بس گزر ہی رہی تھی ازر بھی زبردستی نہ کرتا مبادا میڈم کا کھسکا دماغ زیادہ نہ کھسک جائے اور پھر لاوارث بن کے ایدھی سینٹر چلی جائے...اور وہ چاہتا تھا وہ لڑے سب کو برا بھلا کہے اپنے اندر کا غبار نکال کے نارمل ہو جائے مگر وہ نہ جانے کیوں خاموشی کا قفل لگا کے بیٹھ گئی تھی ایک دفعہ پھر ازر رحمان کی محبت میں عالیہ کی ہنسی کھو گئی آنسو خشک ہو گئے وہ اس سے دور ہو گئی کہ وہ زندہ تو رہے...تایا ابا نے کہا شادی کر لو وہ مان گئی ازر نے کہا اب ہو گی تو مجھ سے ورنہ بیٹھی رہو...

www.novelsclubb.com

گھر والے ان دونوں کو تکلیف میں دیکھ کے کڑتے عالیہ کا ایک ہی جواب ہوتا جس سے مرضی کروادیں۔۔ لیکن ازر سے نہیں کرنی........

ہادی خوب لاڈ اٹھواتا وہ عالیہ سے بہت مانوس ہو گیا اور ایک یہ واحد ہستی تھا جیسے عالیہ مسکرا کے خیر مقدم کرتی ورنہ وہ زویا کی تینوں بیٹیاں کو دیکھ کے ماتھے پے بل ڈال لیتی ثمرہ سے کہتی میری ہی بیٹی رکھ لو ثمرہ حیرت سے ظالم ماں کو دیکھتی اور خوب بھینچ بھینچ کے سونیہ کو پیار کرتی سونیہ ماں سے زیادہ ولید ازر ثمرہ سمجھو تو باقی سب کی لاڈلی تھی سوائے عالیہ کے.............ازر کی سزا کچھ مزید طویل ہوتی اگر ایک سال بعد ولید کو اس پر ترس نہ آجاتا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

ہادی اور ولید نے سونیہ کو لیکچر یاد کروایا ولید کے ساتھ مل کے کتنے دن تینوں چوری ریہسل کرتے رہے...اور ڈرامہ کچھ یوں تھا....

----::------------------------

پوچ میں ازرر حمان کی گاڑی رکنے کے بعد کے مناظر.....

سونیہ میڈم پھک پھک رونے میں مصروف تھی

ازر: کیا ھوا؟؟

پلان کے مطابق سونیہ میڈم کی گردن نفی میں گومی...

ازر اس کو گود میں لے کر لان میں ہی کین کی کرسی پر ٹک گیا۔۔ سونیہ ہنوز گود میں تھی کیا ھوا مما نے مارا ھے ازر نے سونیہ کے پھولے پھلے گال چومتے ہوئے پوچھا.. سونیہ نے اس بار پلان کے مطابق ھاں میں گردن گمائی.....

ازر نے رکی ھوئی سانس بحال کی یہ عالی بھی نہ.. کیا کہا مما نے... مما نے مارا میری سب دوستوں کے پاپا ھیں انکل میں نے مما سے کہا مجھے بھی بابا چاھیئے تو مما نے یہ یہاں تھپڑ مارا (سونیہ نے اس گال پے ہاتھ رکھا جیسے وہ اور ہادی بلشن سے لال کر چکے تھے) اور کہا مر گیا تھارا باپ......ازر نے تڑپ کے سونیہ کو سینے میں لگایا میں

www.novelsclubb.com

ہوں نا میں بنوں گا آپ کے بابا آپ مجھے بابا بولا کرو... سونیہ نے اپنی موٹی موٹی گول بھوری آنکھوں میں پھر سے آنسو بھر لیے اور نفی میں گردن گمائی آپ تو مما کے ہسبنڈ نہیں ھیں نا ہم آپ کے ساتھ رہتے بھی نہیں ہیں مما اور بابا کا روم بھی ایک ھوتا ھے آپ دونوں تو ایک دوسرے سے لڑتے رھتے ھیں..(سونیہ ویسے تو مصوم نہیں تھی بقول عالیہ باپ اور دادی پے گئی ھے میسنی) مگر اس وقت ازر رحمان کو وہ کوئی مصوم پری لگی....ازر نے اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کئے اور کہا مما ابھی آپ کے فیوچر پاپا سے غصہ ھیں جلدی مما کو منا بھی لیں گے اور ہسبنڈ بھی بن جاوں گا ازر نے پاگلوں کی طرح خوش ہوتے ہوے سونیہ کو چوما..اور گدگدی کرنے سے سونیہ کھکھلانے لگی اور وکٹری کا نشان بنا کے سامنے بالکنی سے لٹکے ہادی کو انکھ ماری جو ابا ہادی نے بھی یہی کیا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سونیہ کے کھکھلانے کی آواز سے عالیہ نے انیکسی کی کھڑکی کھولی اور سونیہ کو ازر سے راز و نیاز کرتے دیکھ کر دفع کرتے ھوئے کھڑکی بند کردی...اگر جو عالیہ سن لیتی

کے سونیہ نے کیسے جھوٹ گڑھ کے اپنی بوقوف ماں کی شادی پکی کی ھے ہادی کے بابا سے تو بس زیادہ کچھ نہں دس جوتے سونیہ کو لگا کے شادی سے پہلے ہی ازرر رحمان کو وہ طلاق خود دیتی.

******

عالیہ اپنی روٹین کے مطابق اٹھ گئی منہ اندھرے کہوہ برنر پے رکھا سونیہ بستر پے نہیں تھی شائذ وہ جاگ گئی ہو اور شائذ ازر لے گیا ہو۔۔۔۔۔۔۔رات کی دلخراش چیخیں جو خواب دیکھتے اس نے ماری تھی۔۔۔وہ یکسر بھول گئی۔۔۔

نماز ادا کر کے وہ خالی ہاتھوں کو گھورنے لگ گئی کہ کیا مانگے وہ سوچتی رہی پھر برنر سے پانی گرنے کی آواز پے اٹھ گئی اور جلا کہوہ لے کر لان میں آگئی قرآن کی بلند آواز میں تلاوت کرنے لگ گئی ثمرہ نے کانوں میں کاٹن ڈال کے منہ پے تکیہ رکھ کے سائیڈ پلٹ لی۔۔۔۔وہ اینٹی ڈیپریشن لیتی تھی۔۔ جس کی وجہ سے وہ بستر سے جلد اٹھ نہ پاتی تھی۔۔۔

ولید گھر ہوتا تو ویسے ہی گھوڑے گدھے بیچ کے سوتا تھا۔۔۔ایک دفعہ ثنرہ نے کہا تم جہان سکندر جیسے فوجی کیوں نہیں ہو وہ تو ایسے نہیں سوتا تھا تو ولید نے کہہ دیا وہ کتابوں کا فوجی ہے میں محنت کش سارا دن کتوں کی طرح پھر کے ملک کی خدمت کرنے والا مجھے گہری نیند نہ آئے تو کام کیسے کروں۔۔۔۔

جس بات پے ثمرہ نے کہا ملک ان کے سر پے ہی تو چل رہا ہے بچ بچ بچارا میرا شوہر.......،

وہ لان میں بیٹھی قرآن پڑھ رہی تھی ہادی سفید کرتے شلوار میں وضو کر کے آگیا عالیہ کے قریب گھاس پے ٹک گیا کوثر بیگم بھی اپنی وئیل چئیر گھسیٹتی لے آئی ازر باہر سے جاگنگ کر کے آیا تو وہ قرآن ختم کر کے ہادی کے بوسے لے رہی تھی۔۔۔ ہادی نے بھی عالیہ کی پشانی چوم لی۔۔۔۔۔

کوثر کے سلام کا جواب ماتھے پے بل ڈال کے آیا عرصہ ہوا وہ انکے سلام کا جواب ہنس کے دینا بھول گئی آخر وہی تو مجرم تھی اسکی وہ اپنا دل کشادہ کر لیتی تو عالیہ اور ازر

www.novelsclubb.com

کو اتنے امتحان نہ دینے پڑھتے.... سب چلے گئے ازر نے نرمی سے پوچھا کچھ

چاہیئے...

نہیں.. جواب حسب توقع آیا..

پیسے.. نہیں

اور کچھ نہیں

کوئی کام.. نہیں-----

-

ایک سال سے یہی ہو رہا تھا ازر نے ماتھے پے بل ڈال کے آج فرصت سے پوچھا کیا

مسئلہ ہے کب معاف کرو گی مجھے اس ایک سال میں وہ جب سے آئی تھی آج ازر کا

صبر ٹوٹا تھا... باہر نماز پڑھتے جانماز تہہ کر کے اندر آتے ولید کے ہونٹوں پے

زبردست مسکراہٹ آگئی وہ وہی رک کے سب سننے لگ گیا...

www.novelsclubb.com

عالیہ نے جواب نہ دیا..................♡♡♡♡♡

عالیہ میری کیا غلطی ہے ہوسپٹل میں تو تم ٹھیک تھی بعد میں ایسا کیا ہو گیا کیا ہادی نے کچھ کہہ دیا یا مجھ سے کچھ ہوا۔۔۔۔

عالیہ نے جواب نہیں دیا آج سنڈے تھا عالیہ کو کوٹ نہیں جانا تھا وہ کتاب لے کے بیٹھ گئی جیسے وہ اکیلی ہو ازر کچھ دیر خون خوار نظروں سے گھورتا رہا پھر دانت پیس کے بولا کیوں میرے آنے والے بچوں کو انتظار کروا کے بدعا لے رہی ہو...ولید کو بڑے زوروں کا اچھو لگا جبکہ بدعا کے نام سے عالیہ سے کتاب گر گئی اسے ثانیہ کی بدعا یاد آ گئی ازر چلا گیا ولید نے سوچ لیا اب کیا کرنا اب اگلا کام سب نے مل کے کرنا تھا...

www.novelsclubb.com

"ازر نے ولید کی بات سن کے اپنے ہاتھ پے مکا مارا جیسے کو تیسا......."

زویا آپا بھی اپنی بیٹیوں کے ساتھ آئی تھی صبح سے گھر میں گہما گہمی تھی عالیہ انیکسی میں تھی سونیہ صبح سے غائب تھی آخری بار اسنے سونیہ کو ازر کی گود میں چڑے دیکھا تھارات عالیہ کے ڈرنے سے وہ ازر کے پاس چلی گئی تھی صبح ثمرہ نے بتایا وہ ازر کے ساتھ ہی سوئی تھی ازر اسے آکر کہہ گیا تھا ڈاکٹر کے پاس چلنا جسکا جواب عالیہ نے دینا مناسب نہیں سمجھا........شام تک سونیہ نہ آئی تو عالیہ نے ثمرہ کو فون کھڑکا دیا......

مگر اسے تو میں ناشتے کے بعد سے دیکھا نہیں ثمرہ بھی مکر گئی ہادی نے بھی کہہ دیا مجھے تو پتا ہی نہیں ڈیڈ کے ساتھ ہی تھی صبح ولید زور سے کھانسہ اور کہا میری تو طبعیت ٹھیک نہیں خود اندر آجاو عالیہ نے چھ سال پہلے اس گھر سے رخصتی لی تھی پھر وہ اب وہ دہلیز کیسے پار کرتی۔۔۔ یہ پل صراط وہ کسی قیامت کی گھڑی میں ہی پار کر سکتی تھی۔۔۔۔چپ ہی رہی رات ہو گئی سونیہ نہ آئی تو عالیہ کے دل میں وہم بیٹھ گئے وہ دروازے تک گئی کانپتے ہاتھوں سے بیل دی پانچ منٹ گزر گئے مگر کسی نے

www.novelsclubb.com

دروازہ نہ کھولا۔۔۔عالیہ نے پھر بیل دی پھر نہ کھولا پانچ سات بار ایسے ہی ہوا تو عالیہ کا بی پی تیز ہو گیا اور بیل پے ہاتھ رکھ دی۔۔۔۔اندر موجود سب مہمانوں اور بچوں نے کانوں منہ انگیاں ڈال لی۔۔۔۔۔۔۔

سب کی دبی دبی ہنسی گونجنے لگی ولید نے چپ ہونے کا اشارہ کیا اور دوازے تک جا کے زور سے چلایا ارے کون ہے؟ بدتمیز پہلے کبھی بیل نہیں دیکھی...؟؟؟

اہاہ ولید عالیہ کو دیکھ کے چہکا آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں۔۔۔ کہہ کے عالیہ کو چھپاک سے بازو سے کھینچ کر اندر کیا اور دروازہ لاک کر دیا۔۔۔عالیہ ہکا بکارہ گئی۔۔۔کیا یہاں آنا اتنا آسان تھا؟؟؟ عالیہ کا منہ کھلارہ گیا وہ جو سوچ کے آئی تھی دروزے پے سونیہ کو آواز دے گی اور خوب لڑ کے آئے گی وہ اندر گھر پھولوں سے سجا دیکھ کے ہکا بکا رہ گئی عالیہ سونیہ کو بھول گئی اور تجسس سے پوچھا آج کیا یہاں شادی ہے مگر کسی کی؟؟؟

www.novelsclubb.com

ولید نے زور زور سے سر ہلایا اور قدرے عالیہ کے کان کے پاس جا کے بولا آج ڈاکٹر ازر کا نکاح ہے... بہت پیاری بھابی پسند کی ہے اس نے ہمارے لئے۔۔۔۔اور معصومیت سے آنکھیں پٹپٹا کر بولا زویا باجی بھی اسی لئے آئی تھی آج۔۔۔ شائد ہم تمہیں بتانا بھول گئے۔۔۔

جج جی۔۔۔۔۔عالیہ نے چونک کے گھر کو دیکھا... پھر واپس موڑ گئی ولید نے مسکراہٹ دبا کے پوچھا تم کیوں آئی تھی؟

عالیہ نے خالی خالی نظروں سے ولید کو دیکھا اور سوچ میں پڑ گئی وہ بھول گئی کہ وہ سونیہ کی ماں بھی ہے

وہ مم میں...

www.novelsclubb.com

سونیہ کو نہیں لائی؟ ولید نے جان بوجھ کے سونیہ کا نام لیا اور ایسے بولا جیسے وہ یہاں آتی رہتی ہو..

جج جی سونیہ کو لینے آئی تھی کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔ولی بھائی۔۔

ازر جن کی طرح آیا اور پورے دانتوں کی نمائش کر کے بولا پہلے اس پیپر پے تین بار آٹو گراف دو پھر سونیہ ملے گئی۔۔۔۔کیا مطلب عالیہ چیخی اور پیپرز کھینچ کے دیکھے کیا ہے یہ ؟غصے سے کاغذ ازر کے منہ پے پھینک دیئے ازر کو غصہ آیا اور دانت کچ کچا کے بولا اچھی بھلی پڑھی لکھی ہو نکاح نامے کی پہچان نہیں کیا؟؟ کوٹ میں لوگوں کی طلاق کروا کروا کے نکاح کو بھول گئی ہو ازر نے گھورا۔۔۔

میری بیٹی دو اپنے یہ ڈرامے مجھے نہ سناو آج خاموشی کا قفل ٹوٹ ہی گیا۔۔۔۔عالیہ میری جان خاموشی سے نکاح کر لو سونیہ تمھاری ورنہ بھول جاو اب تم اسے دیکھ نہیں پاوگی عالیہ کا دماغ سن ہو گیا۔۔۔بھلا اولاد کھونے کا دکھ اس سے بہتر کون جانتا تھا زویا ثمرہ سب نے سمجھایا وہ روتی ہی چلی گئی اسکی ایک ضد تھی۔۔ازر نہیں کرو میں بہت منحوس ہوں میری نہوست تمہیں بھی کھا جاوں گی عالیہ رو دی۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔۔تایا ابا اندر آئے سر پے ہاتھ رکھ کے بیٹھ گئے

www.novelsclubb.com

بیٹا پہلے بھی میری کسی نے نہ سنی اب بھی میری نہیں سنو گی میں تمہاری حفاظت نہ کر سکا مجھے قیامت کے روز میرے باپ اور چھوٹے بھائی کے اگے شرمندہ تعبیر ہونے سے بچا لو تایا ابا نے ہاتھ جوڑ دیئے عالیہ نے ہاں کر دی...

زویا اور ثمرہ نے اسی جوڑے میں جو کل سے پہنا تھا وہی ڈوپٹہ اوڑا دیا جس سے وہ سارا دن برتنوں اور گھر کی جھاڑھ پونجھ کرتی رہی تھی۔۔۔ ثمرہ نے ہلچل مچادی ایسے ہی نکاح کروادو۔۔اب تیار ہوتے وہ مکر ہی نہ جاتی لینے کے دینے پڑ جاتے۔۔۔.........

پھر نکاح بھی ہو گیا ازرولید کے چند دوست زویا اسکا شوہر اور ماں... سب تیار ہوئے سوائے دلہن کے نارمل شادیوں میں سب سے زیادہ تیار دلہن ہوتی ہے۔۔۔

.......-------------

ازر میری بیٹی مجھے سہی سلامت واپس کرو عالیہ نے غصے سے ازر کا کالر مٹھیوں میں جکڑ لیا ازر نے سب کا خیال کیئے بنا عالیہ کی کمر میں بازو ڈال کے خود سے نزدیک کیا....

کیا بات ہے جان ابھی تو شادی ہوئی ہے اتنی بے صبری

عالیہ نے شرم سے چاروں طرف دیکھا سب لوگ کھی کھی کر رہے تھے مفت کا ڈرامہ دیکھ کہ عالیہ اونچی آواز میں بولی میں تمہارے ساتھ رومینس نہیں جھاڑ رہی ازر رحمان مجھے میری بیٹی چاھیئے ازر نے عالیہ کو گمایا تو عالیہ کی نظر سیدھا خرگوش سے کھیلتی سونیہ پے پڑی عالیہ آنسو صاف کرتی سونیہ کو پکڑے جانے والی تھی کے ازر نے اسے بازوں میں اٹھالیا اور سڑھیاں عبور کرتا اپنے کمرے میں لے آیا اور بستر پے بٹھاتے ہوئے بولا آج سے تم مسز ازر بن گئی ہو اور یہ ہمارا کمرا ہے بڑے شہانہ انداز میں کمرے دیکھایا گیا عالیہ غصے سے نیچے اتر کے بولی مائنڈ یو مسٹر ازر میں

یہاں نہیں رہوں گئی۔۔۔ازر نے جیسے سنا ہی نہی پیار سے عالیہ کو بازوں تھام کے جھک کے ماتھے پے بوسہ دیا عالیہ ابھی اسی جسارت پے سن تھی ازر نے اسکے گال چوم کے کہا تم آرام کرو میں سب کو بھیج کہ آتا ہوں جیسے ان دونوں کی تو لو میرج ہو..........

******

وہ 6 سال 4 ماہ بعد اس کمرے میں آئی تھی اور کس حوالے سے عالیہ کے ہونٹوں پے تلخیا مسکراہٹ آ گئی....اسنے سوچ لیا وہ خوش ازر رحمان کو بھی نہیں رہنے دے گی اسے اس کمرے میں اپنا آخری دن یاد آیا جب ثانیہ نے اسے نکالا تھا جب ہادی ایک ماہ کا تھا عالیہ نے کمرے کے درو دیوار کو چھوا اور الماریاں چیک کی سب میں ازر کے کپڑے تھے نائٹ سوٹ فارمل جینز پینٹ شلوار سوٹ سب کے الگ الگ خانے تھے اور بہت بہت کلکشن تھی عالیہ نے مسکرا کے سارے نائٹ سوٹ نکالے اور بڑبڑا کے بولی ازر جی یہ ہوتا ہے بلیک میل کر کے شادی کرنے کا انجام

عالیہ نے سب کاٹ دیئے پھر بستر الٹ پلٹ دیا ہر چیز کمرے کی ہل گئی جیسی بو کم

گزرا ہو بو کم کا نام عالیہ ہو تو کیا ہی بات ہے اب صرف ڈریسنگ ٹیبل باقی رہ گیا تھا

عالیہ نے فراخ دلی سے پرفیوم سارے کمرے میں کئے خود پے واش روم میں باقی

بچے زمین بوس کر دیئے اپنا جوتا باہر سے اٹھا کہ پہن لیا کہیں کانچ ہی نہ لگ جائے پھر

پورے کمرے کا جائزہ لیا کے کیا رہ گیا ہے اچھی طرح دیکھ کے ہاتھ جھاڑے جیسے وہ

یہی کرنے آئی تھی اور ازر نے نکاح اسی لئے کیا تھا

پھر آئینے میں خود کو دیکھا بھرے بھرے گلابی گال گورا رنگ لمبے بال چوٹیا میں

تھے عالیہ نے ہاتھوں سے بال سلجائے اور ازر کا سراپا یاد کر کے ندامت ہوئی وہ دو

دن پرانے جوڑے میں تھی اور ازر وہ تو بہت ہینڈسم تھا گورا رنگ چھے فٹ کا قد

کثرتی جسم اور ہر وقت ڈرس اپ رہنے والا عالیہ نے اپنی شکل جو صبح سے دھوئی تھی

غور سے دیکھی اور خود ہی ماشاللہ پڑھ کے نظر چرائی پھر سوچا میں کیوں فکر کر رہی وہ

پہلی بار تھوڑی مجھے دیکھ رہا ہے اپنی سوچ پے خود ہی لعنت بھیجی.....

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

.....................♥♥♥♥♥♥

--------------؛-؛--------------

وہ کمرے میں آیا تو کمرے کی حالت دیکھ کے ٹھٹک گیا کہ کہیں وہ خوشی سے پاگل تو نہیں ہو گیا اور اسی پاگل پن میں وہ سٹور میں آگیا ہو ہوتا ہے نہ انسان خوشی سے پاگل ؟؟

ازر نے کمرے سے باہر دیکھا اور پھر اندر نہایت غور کرنے بعد بھی نتیجہ یہی نکلا کہ یہ ہی ازر کا کمرا تھا...

وہ تو ٹھیک ہے مگر کمرے کے نقشے کو کیا ہوا ازر نے سوچا...

کمرے میں داخل ہوتے ازر کے پاوں میں کانچ چب گیا ازر نے دماغ میں خیال سہ گوندھا کہ وہ کہاں ہے کہیں خودکشی تو... ازر اپنے پاوں سے کانچ نکالے بنا اندر آیا سب سے پہلے پنکھا دیکھا شد شکر کرکے وہاں کوئی رسی لٹکی تھی نہ ڈوپٹہ ازر نے

چارو طرف کمرے میں نظر دوڑائی مگر کسی نکر میں وہ بیٹھی رو نہیں رہی تھی وہ واش روم گیا شکر ہے وہ صاف تھا مگر وہ نہیں تھی ازر لب بھینچ کے ایک پاوں پے وزن ڈالے بالکنی میں گیا تو وہ آدھے سے زیادہ لٹکی تھی ازر جلدی سے اسے کمر سے پکڑ کے کھینچا آہ وہ سیدھا دیوار سے بجی اندھے ہو تڑ کھ کے پوچھا گیا تم کیا کر رہی تھی ازر نے دانت پیسے اتنا برا لگتا ہوں کہ خود کشی کرنے لگی تھی ازر کو صدمہ ہوا...

عالیہ چیخی مائنڈ یو مسٹر ازر میں خود کشی نہیں کر رہی تھی عالیہ نے دانت کچکچائے تو کیا وہاں اپنا ولیمہ تیار کر رہی تھی اسی لہجے میں پوچھا گیا...

میں تو یہ کینو اتار رہی تھی معصومیت تین درجن کچے پکے کینوں کی طرف اشارہ کیا گیا مجھے بوکھ لگی تھی.....

www.novelsclubb.com

ازر نے دانت پیسے یہ کرنے کے لئے آدھا لٹکنا ضروری تھا عالیہ نے التی پالتی ماری اور بیٹھ کے کھانے لگ گئی اور بھرے ہوئے منہ سے بولی ابھی دو اور اتر گئے تھے تم

جنگلی پن نہ دیکھاتے تو نیچے نہ گرتے اب دیکھنا صبح سونیہ کھا جائے گی عالیہ نے ایسے کہا جیسے سونیہ اسکی نہیں ہمسائیوں کی بچی ہو یا مالی کی....

ازر ہنس کے وہاں سے ہی جھک کے ایک کینو اٹھایا اور آدھا ایک ہی بائٹ میں کھا گیا عالیہ کا دھیان لان سے آتی ڈم روشنی میں ازر کے خون آلودہ پاوں پے پڑی ازر کو وہاں ہی بٹھا کے لائٹ تیز کی اور روتے ہوئے کانچ نکالا ساتھ ساتھ بڑبڑائی کہا بھی تھا اس آدمی کو کہ میں منحوس ہوں پھر بھی زبردستی کی دیکھ لیا انجام لگنے بھی لگ گئی بدعا عالیہ نے بار بار ہاتھوں کی پشت سے آنسو صاف کئے اور اپنا ڈوپٹہ اتار کے پاوں دبا کے خون روکا ازر ششد تھا عالیہ کی محبت دیکھ کے اگر یہ محبت ہے تو وہ کیا تھا جو وہ روز کرتی تھی... پھر بچوں کی طرح منہ اٹھا کے پوچھتی درد تو نہیں ہو رہی ازر ہر بار کہتا اب نہیں ہو رہی ازر سے پوچھ پوچھ کے بینڈیج کیا پھر بستر جھاڑ کے ازر کو لٹنے کو کہا ازر نے لیٹ کے ہاتھ پیچھے باندھے اور کمرے میں موجود گند کی طرف اشارہ کیا یہ کون اٹھائے گا....

www.novelsclubb.com

جواب گھڑا ہوا آیا کام والی باجی.. کام والی صبح آئے اس سے پہلے بچوں میں سے کوئی آیا تو؟؟ عالیہ نے ازر کو گھورا اور بولی مجھ سے نہیں ہوتا آدھی رات کام (لو بھلا وہ کوئی نوکرانی تھی جو آدھی رات ڈاکٹر صاحب کا آڈر مانتی)...

عالیہ جتنا کہا اتنا کرو بچوں میں سے کسی کو کانچ لگ سکتا ہے عالیہ کو رونا آیا یہ تو وہ ازر تھا ہی نہیں بچوں کی طرح اسکا خیال رکھنے والا یہ تو کوئی خرانٹ شوہر ٹائپ کوئی چیز تھا... عالیہ کو کچھ اور رونا سارے کمرے کی صفائی کی اور ازر سے بولی بڑے کانچ اٹھا دیئے چھوٹے انکا کیا کروں...

جھاڑو لگا لو اگر نہیں تو بالکنی میں مشین ہے چلو وہ لے آو آدھی رات کیا جھاڑو لگاو گی چلو صفائی کرنے کے بعد ہاتھ دھو کے عالیہ نے غصے سے میسج ٹائپ کرتے ازر کو دیکھا اور بولی اب کیا کروں غصے پوچھا عالیہ نے سوچا اب یہ رومینس جھاڑے گا وہ بھی لفٹ نہیں کروائے گی مگر یہ کیا؟؟

www.novelsclubb.com

جاو ولید سے نائٹ سوٹ لے کے آو بنا دیکھے ایک اور آڈر آیا میں تمہاری نوکر نہیں ہوں عالیہ نے برخستہ کہا چلو نہیں ہو تو بیوی بن کے لا دو عالیہ نے دانت پیسے .جی اچھا بول کے ولید کے روم میں گئی ثمرہ نے دروزہ نیند میں کھولا اور پھر عالیہ کو دیکھا پھر پوری آنکھیں کھول کے دیکھا پھر پوچھا کیوں چاہیئے سوٹ وہ تمہارے بھائی نے سب سوٹ پھینک دیئے

کیوں ثمرہ کو حیرت ہوئی وہ شائید کسی نے کاٹ دیئے تھے ثمرہ کو بات سمجھ نہ آئی مگر وہ سوٹ لے کے غائب ہو گئی...

کمرے میں جا کے سوٹ بیڈ پے پھینکا اور بولی لو پہن لو ازر نے موبائل اوف کیا سیدھا ہوا اور تنبہی انداز میں بولا واپس جاو یہ کپڑے اٹھاو اور تمیز سے اندر آ کے پکڑاو...

کیا عالیہ کو غصہ آیا کیا میں بتمیز ہوں؟؟؟؟

ہاں اب ہو گئی ہو ازر نے صاف گوئی سے کہا...

www.novelsclubb.com

عالیہ نے کپڑے اٹھائے باہر گئی اور اندر آ کے تمیز سے پیش کئے ازر نے مسکرا کے پکڑے تھینک یو بول کے واش روم چلا گیا وہ واپس آیا تو وہ ایسے ہی کھڑی تھی...

ٹاول رکھ کے ازر نے پوچھا ایسے کیوں کھڑی ہو تمہارا اپنا روم ہے بیٹھو عالیہ نے جواب نہیں دیا ازر نے کہا چلو تمہارے کپڑے لے آئیں عالیہ چپ ہی رہی اور ازر کے ساتھ چل دی چار پانچ سوٹ ازر نے نکالے اور کہا باقی مجھے پسند نہیں ہیں صبح نئے لے دوں گا اوپر آ کے ایک جوڑا عالیہ کو دے کے کہا یہ دو دن پورانا جوڑا اتار کے آو

اللہ عالیہ کا دماغ سن ہو گیا کیا وہ اسے اتنے غور سے دیکھتا تھا عالیہ نے نہا کے دماغ فرش کیا اور جب کمرے میں آئی تو وہ الٹا لیٹا جانے سو رہا تھا عالیہ نے بال خشک کئے ٹاول سے پھر نم بالوں میں ہاتھ چلانے لگی پندرہ منٹ بعد ازر کی آواز کمرے میں گونجی اب آ بھی جاو یا پوری رات وہاں خود کو ہی دیکھتی رہو گی عالیہ کی ہتھلیوں میں پسینہ آنے لگ گیا اور کانپتی آواز میں بولی میں صوفے پے سو گی ساتھ ہی جا کے

www.novelsclubb.com

لیٹ گئی ازر غصے سے اٹھا ازر کو دیکھ کے وہ ڈر کے اٹھ گئی کیا مسئلہ ہے یار اب تو میں تمہارا نامحرم نہیں ہوں ازر نے اسے کچھ یاد دلایا تو عالیہ نے نظریں جھکالی....

ازر نے مسکراہٹ چھپائی اور عالیہ کے پاس صوفے پہ ہی بیٹھ کے اسکے کندھے پھ بازوں پھلائے...

پھر پیار سے پوچھا ناراض ہو؟؟؟ عالیہ نے ہاں میں گردن ہلائی ازر نے تھوڑی سے اسکا چہرہ انچا کیا اور پوچھا کیوں...

تم نے مجھ سے کام کیوں کروایا ازر نے قہقہ لگایا پھر قدرے سنجیدہ ہو کے بولا عالیہ ہمارے دو بچے ہیں اب ہم بچے نہیں ماں باپ ہیں ماں باپ ایسی حرکتیں کریں گے تو بچے کیا سیکھیں گئے اور اگر ان میں سے کسی کو سچ میں لگ جاتی تو عالیہ شرمندہ ہو گئی یہ تو اسنے سوچا ہی نہیں...اور سنو میں تم سے اب بھی اتنا ہی پیار کرتا ہوں مگر تم اب بچی نہیں ہو تم جو کرو گی بچے بھی وہی سیکھیں گے میں نہیں چاہتا ہمارے بچوں کو تمہاری طرح حلات کا سامنہ کرنا نہ آئے عالیہ سسک اٹھی اور ازر کے شانے میں

منہ چھپا کے رو دی ازر نے اسے رونے دیا ازر تمہیں مجھ سے شادی نہیں کرنی

چاہیئے تھی اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو

تم ساتھ ہو تو مجھے کیا ہو گا اور تم کس بدعا کی بات کر رہی تھی کس نے کہا ایسا تمہیں

پھر عالیہ نے کار والا وقعہ ازر کو بتا دیا ازر عالیہ کی محبت کی شدت دیکھ کے ششدرہ

گیا اور نرمی سے اسے سمجھاتے بولا عالیہ بدعا صرف تب لگتی ہے جب ہم غلط ہو اور

ثانیہ جیسے لوگوں کی بدعا کسی کو نہیں لگتی... پھر ہونٹ اسکے نم بالوں میں رکھ لئے

وہ جانتا تھا عالیہ کے ہر زخم کو اسکی محبت ہی سکون دے سکتی پھر وہ عالیہ کے درد ہر

زخم پے اپنی محبت نچھاور کرتا رہا.......-------------------

------------------------------ازر صبح اٹھا تو وہ بے خبر اسکے سینے

www.novelsclubb.com

پے سر رکھے سو رہی تھی ازر نے آہستہ سے اسے تکیئے پے کیا اور اسکے معصوم

چہرے کو دیکھ کے ازر کو بے پناہ پیار آیا اسکے ماتھے پے نرمی سے بوسہ لے کہ واش

روم چلا گیا.........-------

-----------------------؛-؛--؛؛؛؛-؛-----

وہ اٹھی تو ازر کہیں بھی نہیں تھا واش روم کا فرش گیلا تھا وہ ابھی شائید باہر گیا تھا عالیہ نے گہرا سانس لیا اور ہاتھ لے کے نماز ادا کی پھر قرآن پڑھنے لان میں چلی گئی بلند آواز میں تلاوت کرنے لگی تھوڑی دیر بعد ہادی بھی آ گیا سب ویسا تھا مگر آج جلا کہوہ نہیں تھا وہ جو ازر کا دل جلانے کو پیتی وہ جو اپنی عالیہ کا کمزور سراپا دیکھ دیکھ کے پریشان ہوتا تو اسے جلانے کو وہ جان بوجھ کے ایسے کرتی.......

ازر نماز پڑھ کے جاگنگ کر کے آیا تو ہادی کو وہاں قرآن پڑھ رہی تھی ازر وہاں پھیل کے گھاس پے لیٹ گیا عالیہ کو بہت پہلے کے باتیں یاد آئی جب وہ پڑھتی تھی تو وہ ایسے ہی پاس گھاس پے لیٹ جاتا.......قرآن بند کر کے ہادی نے چٹہ پٹ عالیہ کے بوسے لئے جیسے دونوں ہمشہ ایک دوسرے کو کرتے تھے پھر قرد ے زور سے گلے لگ کے بولا

آئی لو یو مما... عالیہ نے چونک کے دیکھا وہ رو رہا تھا عالیہ نے ہادی کے آنسو صاف کئے بوسے لیتی بولی لو یو ٹو مما کی جان... ہادی ایسے ہی چمٹا رہا عالیہ سے جیسے وہ ماں کی ممتا تلاش رہا ہو................

اور عالیہ اس میں اپنا حمزہ تلاشتی رہی..........

ہادی یار یہ میری بیوی ہے۔۔۔ازر نے مسکین سی شکل بنائی عالیہ نے بھیگے چہرے سے ازر کو اور ہادی کو پیاسا کنواں بنے دیکھا۔۔۔

تو کھلکھلا کے ہنس دی پھر ہادی کو چوم کے ساتھ لگا یا وہ ابھی تک ویسے ہی عالیہ کی گود میں تھا وہ ہادی کی خوشبو کو اندر اتارے بڑے پیار سے اسے چومتی رہی سونیہ مندی مندی آنکھوں سے ننگے پاوں چلتی آئی اور ہادی کو عالیہ کے پاس اتنے حق سے پیار کی وصولی کرتے دیکھ کے چلا اٹھی اترو یہ میری مما ہے ہادی نے خوف سے عالیہ کی طرف دیکھا جیسے وہ سچ میں ابھی اسے چھوڑ کے سونیہ کو پکڑ لے گی ہادی نے

عالیہ کا ڈوپٹہ دبوچ لیا کے کہیں وہ زبردستی نہ اتار دے عالیہ نے سونیہ کو آنکھیں دکھائیں غصے سے بولی تمہارے جوتے کہاں ہے ٹھنڈ لگوانی ہے بعد میں مجھے عذاب ڈالو گی اور یہ بال عالیہ نے سونیہ کے کرلی بالوں کی ایک لٹ پکڑی ان مدو مکھیوں کے گھر کو باندھ کے آیا کرو سونیہ صبح صبح کے لکچر پے آنسو بہانے لگ گئی ازر نے اسکا ہاتھ پکڑا اپنے پاس لٹا لیا اور بولا میری پرینسس کو مت ڈانٹا کرو جب میں تمہارے سر میں یہ مدو مکھیوں کا گھر برداشت کر سکتا ہوں تو تم بھی میری پرنسس کو کچھ مت کہا کرو پھر سونیہ کی طرف جھک کے بڑے اشتیاق سے بولا پتہ ہے جب اپکی مما چھوٹی تھی تو یہ مجھ سے بال بھی بنواتی تھی میں پورا دن ان کے بالوں میں کھلتے بار بار بینڈ لگاتا اور یہ اتار دیتی عالیہ نے غصے ازر کو گھورا اور تڑخ کے بولی اب تم چار اپنے پاس سے لگا وہر روز ایسا نہیں ہوتا تھا کبھی کبھی کی بات ہے ہادی ازر سونیہ تینوں کی ہنسی چھوٹ گئی انکو دیکھ کے عالیہ کی بھی ہنسی چھوٹ گئی وہ ایک مکمل منظر

www.novelsclubb.com

تھا خوشی کا خوش قسمتی کا کوثر بیگم نے کھڑکی بند کر دی اور کچھ سوچتے آنکھیں موند لی.... کون جانے ان ہنستے کھیلتے چہروں کو کسی کی نظر لگ گئی ہو.....

سونیہ کی نظر رات عالیہ سے گرے کچے کینوں پے پڑی تو وہ بھاگ کے انکو جھپٹی عالیہ نے ہادی کو کہا پکڑو زرا اس لڑکی کو اور ازر کو دانت پیس کے۔۔۔دیکھا جیسے کہہ رہی ہو دیکھا میں نہ کہتی تھی میری اولاد ہے ہی گندی....

ہادی کے پیچھے عالیہ بھی بھاگنے لگی تو ازر نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تم کہاں جا رہی ہو...ازر نے بڑے پیار سے پوچھا پھر اسکی گود میں سر رکھ کے آنکھیں موندلی.....

ازر یہ فلمی سین کرنے کا کونسا ٹائم اور جگہ ہے ازر نے آنکھیں کھول اپنی ایک رات پرانی بیوی کی بدزوقی دیکھی اور اسکا ہاتھ دبا کے بولا تمہیں اب کوئی اعتراض ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں مگر، عالیہ ازر کے اسطرح دیکھنے سے جز بز ہوئی... پھر ٹھیک ہے ازر نے پھر آنکھیں موندلی عالیہ کا ہاتھ اپنے دل پے رکھ کے بند آنکھوں سے پوچھا آج کوٹ جاوگی.....

ہاں جانا تو ہے نہ...

ہممم کب تک فری ہو گی...

کیوں آج کیا ہے وہ سمجھی نہیں...

میں نے رات کو کہا تھا نہ تمہارے لئے شاپنگ کرنی ہے..

ہاں مگر میرے پاس بہت کپڑے ہیں عالیہ نے لاپرواہی سے کہا...ازر نے آنکھیں کھول کے دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی ازر کے اسطرح دیکھنے پے دوسری طرف دیکھنے لگ گئی۔۔ازر نے مسکراہٹ دبائی اور کھڑے ہو کے ہاتھ عالیہ کے سامنے پھلایا عالیہ نے ہاتھ جھٹک کے قرآن اٹھایا اور اندر چل پڑی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ازر نے ہاتھ مسکرا کے بالوں میں پھیرا.....

----....---...-----..---------------؛-----------------

--..----....---...

ارے واہ آج تو ناشتہ دل لبھانے والا ہے ولید گول گول چوڑیدار پراٹھے دیکھ کے چہکا.....

ازر نے مصنوعی حیرت سے آنکھیں پھاڑ کے پراٹھوں کو دیکھا اور پھر بنانے والی کو بھنے ہوئے قیمے کے ساتھ ایک نوالہ لیتے ہی لذت پورے منہ میں گھول گئی ازر نے چند لمحے تو نوالہ چباتے ہوئے ناشتے کو دیکھا پھر ہادی اور سونیہ کو ناشتہ کرواتی عالیہ کو ---صبر نہ ہوا تو پوچھ لیا عالیہ تم نے یہ ناشتہ کہاں سے منگوایا ہے..عالیہ ٹھٹکی کیا مطلب ؟؟؟

مطلب صاف ہے تم نے یہ کہاں سے منگوایا تمہیں تو بیکنگ کے علاوہ کچھ آتا ہی نہیں تھا۔کیچڑ میں پتھر پھنک کے ازر ناشتہ انجوائے کرنے لگ گیا۔عالیہ نے پلیٹ

روز سے میز پہ پٹخی اور چیخ کے بولی تم نے مجھے کیا جاہل اور گنوار ہی سمجھ لیا بلکہ پھوہڑ۔ولید کو خواہ مخواہی کھانسی آئی ثمرہ تو پریشان ہو گئی کہ اب یہاں لڑائی بھی ہوا کرے گی...؟ازر نے مزے سے ایک اور پراٹھا پلیٹ میں رکھا اور مزے سے بولا جو جیسا ہوتا ہے اسکو وہی سمجھا جاتا ہے وہ اصل میں میں نے کبھی تمہیں کو کنگ کرتے نہیں دیکھا نہ میں نے سوچا باہر سے منگوائے ہیں ازر معصوم بنا پھر بڑے اشتیاق سے پوچھا کہاں سے سیکھا ہے یہ بنانا عالیہ ٹشو سے ہاتھ صاف کئے ٹشو ازر پے پھنکتی کھڑی ہوئی اور دانت پیس کے بولی تمہاری سابقہ ساس سے...

ازر کو ہنسی کے ساتھ کھانسی بھی آئی ولید کا نوالہ اٹک گیا اور عالیہ یہ جا وہ جا سب کی ہنسی نے عالیہ کا دور تک پیچھا کیا.......

www.novelsclubb.com

---؛-؛؛؛؛؛-----------------؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛---------------------

وہ آفس میں بیٹھی کوئی کیس ریڈنگ کررہی تھی جب پیوئن نے آکر کسی صاحب کے آنے کی اطلاع دی جو اپنی بیوی کے کیس کے سلسلے میں ملنا چاہتے تھے ان کو اپائنٹمنٹ دے دو....چند منٹ بعد پیوئن پھر آیا اور کہا وہ صاحب آپ سے ابھی ملنا چاہیتے ہیں عالیہ کے ماتھے پے بل پڑ گئے اور سختی سے پیون کو ہدایت دی اب اگر تم آئے تو ٹانگیں توڑ دوں گی کہہ دو ان صاحب کو اپائنٹمنٹ کے بنا ملاقات نہیں ہو گی...چند منٹ بعد پھر دروزہ نوک ہوا عالیہ نے دانت کچکچائے اور آنے والے "صاحب" کو دیکھ کے دوبارہ فائل میں جھک گئ....

اوہو.....وہ کھنکھارا مگر یہ کیا عالیہ نے وہاں سے ڈونٹ ڈسٹرب کا بورڈ اٹھایا اور ٹیبل دوسری طرف گھمادیا....سامنے والے کے لب مسکرا اٹھے عالیہ ایسے کام کرتی رہی جیسے اکیلی ہو پھر پیئون کو بیل دی وہ بھاگا چلا آیا جاو میری کافی لے آو ایک میری بھی لیکن انکی طرح جلی کالی نہں میٹھی سی لانا پیئون پورے 32 دانت نکالتا

www.novelsclubb.com

چلا گیا کافی پینے کے بعد بھی وہ نہ گیا تو عالیہ نے فائلیں ٹیبل پے پھینکی اور گھور کے بولی بکو کیا کام ہے..

سامنے والے نے مسکین سے شکل بنائی اور بولا میری بیوی بڑی نافرمان ہے میڈم شاپنگ کے لئے آفر کرو تو مانتی نہیں عالیہ نے دانت پیسے یہ کونسی جگہ ہے رومینس کی ارے وکیل صاحبہ اکیلا مرد دیکھ کے لائن نہ ماریں میں تو یہ پوچھنے آیا ہوں میری بیوی پے کونسی دفع لگتی ہے عالیہ نے آفس کے بند دروزے کو دیکھا اور گھور کے بولی شام کو چلیں گے،"نہیں ابھی" ازر نے پیار سے کہا پھر اپنا ہاتھ اسکے سامنے پھلا دیا عالیہ نے اپنی چیزیں اٹھائیں اور ازر کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ رکھ دیا......

-------؛-----------------------------------

www.novelsclubb.com

کہاں جائیں کار سٹارٹ کرتے وقت ازر نے عالیہ سے پوچھا... جہنم میں لے چلو عالیہ بڑبڑائی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے اتنی بھی گناہگا نہیں ہو جو سیدھی جہنم میں پھینک آوں ازر نے عالیہ کے غصے کا مزہ لیا.... عالیہ نے لب بھینچ لئے اور باہر دیکھتے ہوئے بولی آئندہ تم مجھے ایسے ملنے نہیں آوگے وہاں لوگ میری عزت کرتے ہیں میں خود پے کوئی سکینڈل نہیں چاہتی ازر کا قہقہہ نکل گیا ارے شوہر کے ساتھ سکینڈل.. عالیہ نے ڈیش بورڈ سے ٹیشو بوکس اٹھا کے ازر کی بازو پے مارا کسی کو کیا پتہ تم میرا اپکا آٹو گراف لے چکے ہو وہ اترائی... آہا ازر نے سونگ لگایا...... عالیہ نے سن گلاسز لگا کے رخ موڑ لیا..........................

---------؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟--------؛؛؛؛؛؛---""""---------------

-------؛-------

www.novelsclubb.com

یہ کلر اچھا لگے گا تم پے ٹرائے تو کرو ازر نے اورنج اور بلو کنٹراس کا ایک فراک عالیہ کے ساتھ لگاتے کہا.....

نہیں میں اتنے بڑھکیلے کپڑے نہیں پہنتی عالیہ نے منہ بنایا...

ازر نے غور سے ڈریس دیکھا اور کہا تمہیں ٹرائے کرنے ضرورت نہیں یہ تمہارا ہی ماپ ہی ویسے تم کافی کمزور ہو تو تھوڑی فٹنگ کروا لیتے ہیں.... عالیہ نے دانت پیسے اور ازر کے کان کے پاس جا کے بولی تم نے نہیں میں نے پہننا ہے.. ازر نے برجستہ کہا میرے لئے.... پھر عالیہ خاموش ہو گئ

اور وہ جو جو کہتا گیا ہر وہ چیز وہ وصول کرتی رہی اپنے ازر کے لئے... وہ پتہ نہیں کیا کیا لیتا گیا اور عالیہ ہر چیز کو اسکا پیار سمجھ کے وصولتی رہی آو چائے پیو گی شام کے وقت ازر نے پوچھا آئسکریم عالیہ نے فرمائش کی..

ازر نے چائے لی اور عالیہ نے آئسکریم اب گھر چلیں بچے انتظار کرتے ہوں گے عالیہ نے کلائی پے بندھی گھڑی دیکھتے ہوئے کہا چلتے ہیں ابھی کہیں اور بھی جانا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں میں اب کہیں نہیں جارہی عالیہ نے منہ بنایا دیکھتے ہیں کہہ کے ازر خاموش ہو گیا.....اور پھر نکلتے نکلتے بارش شروع ہو گئ عالیہ نے خشمگیں نظروں سے ازر کو گھورا ازر نے سارے شاپنگ بیگ کار میں رکھے اور دو منٹ رکو کہہ کے چلا گیا..

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیوقوف گاڑی بھی لوک کر گیا عالیہ نے دانت پیسے...

ازر کے آنے تک وہ مکمل بھیگ چکی تھی ازر چاہتا بھی یہی تھا آکر مصنوعی حیرت سے بولا ارے تم بھیگ گئی اندر بیٹھ جاتی عالیہ کے دانت سردی سے بج رہے تھے وہ دانت کچکچا کے بولی کیا چھت پے بیٹھ جاتی کار تو تم لاک کر گئے تھے

کیا واقع ازر نے مصنوئی تشویش سے پوچھا کھولو کار عالیہ غصے سے دھاڑی اووسوری ازر نے کار کھولی وہ کار میں بیٹھتے ہی سکارف اتار کے جوڑے میں بندھے بال کھول کے کپڑوں سے پانی جھٹکنے لگی...ازر نے سیٹ کی نیچے سے ایک ٹاول پکڑ کے عالیہ کو پکڑایا اور ہنسی دبانے کو منہ دوسرے طرف کر دیا عالیہ نے تھنک یو بول کے ٹاول سے ہاتھ منہ اور اپنے گھنگریالے بال صاف کئے.........

www.novelsclubb.com

ولید نے گھر کا دروازہ کھول کے مصنوعی چیخ مار کے دل پے ہاتھ رکھا پھر ازر سے پوچھا یہ کون ہے؟؟

کیابد تمیزی ہے عالیہ نے آنکھیں نکالیں ولید نے قہقہہ لگایاارے تم ہو یہ تمہیں کیا ہوا؟؟ عالیہ دونوں کے قہقے کو نظرانداز کرتی اندر چلی گئی ہادی اور سونیہ لڈو کھیل رہے تھے ثمرہ کے ساتھ تینوں لڈو چھوڑ کے عالیہ کو دیکھنے لگ گئے وٹ ہیپنڈ ممار یواوکے ہادی نے پوچھا یس ایم اوکے عالیہ نے پیار سے جواب دیااور سونیہ کو منہ پے ہاتھ رکھ کے ہنستے دیکھ کے اگنور کیا ثمرہ کی پھٹی آنکھیں بھی اگنور کی اور کمرے میں چلی آئی الماری سے ایک جوڑا نکال کے نہانے چلی گئی۔

واش روم کے شیشے میں عالیہ نے اپنا چہرہ دیکھا تو دنگ رہ گئی پھر سب کی ہنسی اور ہادی کی تشویش یاد آئی عالیہ کوازر کی شرارت پے جی بھر کے غصہ آیااور رگڑر گڑ کے کالارنگ منہ سے اتاراہا... بھلا یہ تھا اسکا محبوب اسکے فراق میں جلنے والا آنکھیں آنسوں سے بھر گئی اچھی طرح جلنے کرنے کے بعد نہا کے باہر آئی...رات کا کھانا کھاتے وقت بھی وہ خاموش رہی ازر نے اسکی خاموشی کو غنیمت جان کی عزت بچائی ورنہ عالیہ کا کیا بھروسہ سب کے سامنے اس کے بال ہی نوچ لیتی..

www.novelsclubb.com

وہ بیوی بنتے ہی پہلے والی عالیہ بن گئی تھی۔۔۔۔

کھانا کھا کے وہ بچوں کا ہوم ورک چیک کرنے لگ گئی پھر کیس ریڈنگ کرنے لگ گئی ازر خاموشی سے اسکی مصروفیات دیکھتا رہا وہ سمجھ گیا میڈم صاحبہ بہت ناراض ہے چپ ہی رہا کہ رات کو منا لے گا.... بار بار دماغ میں خیال آتا کہ کچھ زیادہ ہی مزاق ہو گیا پھر خود ہی خود کو سمجھاتا کہ ایسا بھی کچھ نہیں وہ تو بچپن سے اسے ایک دوسرے کے ساتھ تھے اب کیا بدل گیا درمیان کے چند سال اور قسمت کے امتحان بس؟....

رات تک کیس سٹیڈی کر کے وہ فری ہوئی تو لاونج سے ہی بچوں کے روم میں چلی گئی سونیہ اپنے بیڈ پے سوئی تھی ہادی اپنے بیڈ پے کوئی کتاب پڑھ رہا تھا عالیہ کو دیکھ کے کتاب بند کر دی عالیہ نے مسکرا دیکھا اور اشتیاق سے پوچھا کیا پڑھ رہا تھا میرا بیٹا کچھ نہیں مما ہادی کا رنگ زرد ہو گیا عالیہ ہادی کے بیڈ پے لیٹ گئی اور ہادی جو کتاب پڑھ رہا تھا پکڑ کے دیکھنے لگی وہ ایک سٹوری بک تھی عالیہ نے دیکھا آپ یہ پڑھ رہے

تھے ہادی نے سر جھکالیا عالیہ کو اس چھوٹے سے بچے پے بے حد ترس اور پیار آیا جس کی ماں کی وجہ سے اسکا بچپن رل گیا تھا عالیہ نے اپنے بازو واہ کئے ہادی ان میں سما گیا عالیہ نے بہت محبت سے ہادی کو چومتے بڑی مٹھاس سے کہا مما ہے نہ سٹوری سنانے کو آپ نے مجھے بولا ہوتا... ہادی تو اپنی مما کی باہوں میں سٹوری سنتے سو گیا مگر ہادی کے بابا کی نیند اڑ گئی ایک رات پرانی بیوی روٹھ جو گئی تھی وہ عالیہ کو لاونج میں دیکھنے آیا تو وہ وہاں نہیں تھی ازر کے دماغ میں خطرے کا الارم بجا وہ اسے ڈھونڈتا بچوں کے روم میں آیا تو ہادی کے ساتھ جوڑ کے سو رہی تھی ازر نے لب بھینچے اور آہستہ سی آواز میں بولا عالیہ۔۔۔۔۔۔۔ مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی"""" عالیہ... ازر نے اسکا کندھا ہلایا عالیہ نے زرا سے آنکھیں واہ کے دیکھا اور جگانے والے کو دیکھ کے دوبارہ سو گئی"""" عالیہ "ازر جھنجلا گیا گیٹ اوٹ عالیہ نے دبی دبی آواز میں کہا ازر ہکا بکا عالیہ کی بد تمیزی دیکھتا رہ گیا اسے عالیہ سے اتنی بد تمیزی کی توقع نہیں تھی..

****

ازر نے لب بھینچے اور ہادی کو عالیہ کی گرفت سے نکال کے آرام سے سائیڈ پے کیا،

اور عالیہ کو زبردستی اٹھا کے اپنے کمرے میں لے آیا۔۔۔۔

گھنگریالے کالے اور بھورے بال بکھرے تھے۔۔۔

بھوری بڑی بڑی آنکھیں ضرورت سے زیادہ کھولی تھی

سرخ ہونٹ کچلتی وہ ازر کو بہت خوبصورت لگی اونچا مت بولنا ازر نے اسکے بولنے

پہلے ہی ہاتھ جوڑ دیئے پھر عالیہ کے کان پکڑ کے بولا ایم سوری آئندہ ایسا مزاق نہیں

کروں گا عالیہ نہ چاہیتے ہوئے بھی ہنس دی..

سٹوپڈ عالیہ نے اسکے شانے پے پنچ مارا.....اور وہیں سر رکھ کے آنکھیں موندلیں

-----؛------------------------------......-----------

وہ کوٹ سے فارغ ہو کے باہر نکلی تو ازر سن گلاسز گلائے ارد گرد لوگوں کو گھور رہا تھا وہ ازر کو دیکھ کے مسکرا کے اسکی طرف چلی آئی.... تم کیوں آئے تمہیں ہوسپٹل والوں نے نکال دیا ہے۔۔۔ جو ہر وقت ہسپتال سے باہر پائے جاتے ہو عالیہ اسے لتاڑتے کار میں بیٹھ گئی ازر نے مسکرا کے کار سٹارٹ کی اور منہ کو بند ہی رکھا ۔۔۔۔ارے یہ گھر کا راستہ تو نہیں کہاں جا رہے ہیں؟ مگر جواب نادارد۔ عالیہ نے گھور کے پوچھا کیا گونگے کا گڑھ کھا کے آئے ہو؟ مگر وہ شائد بہرہ بھی تھا جو سن ہی نہیں رہا تھا... کار پالر کے باہر رکی تو عالیہ نے چونک کے ازر کو دیکھا یہ یہاں کیا کرنا ہے عالیہ کنفیوز ہوئی ازر نے پچھلی سیٹ سے ایک بیگ پکڑ کے عالیہ کو پکڑایا اور گھڑی میں ٹائم دیکھ کے بیگ عالیہ کی گود میں رکھ کے بولا، اندر جاو تم پندرہ منٹ لیٹ ہو یہاں ٹائم مشکل سے ملتا ہے عالیہ نے تحیر سے ازر کو دیکھا ازر نے جھک کے ماتھے پے بوسہ لیا اور کہا جاو جب فری ہو جاو تو فون کر دینا میں یہاں ہی ہوں پھر

www.novelsclubb.com

ایک کارڈ پکڑا کے بولا اندر ریسپشنس میں دکھا دینا باقی وہ خود دیکھ لیں گے. عالیہ اتر گئی...

4 گھنٹوں بعد وہ فارغ ہوئی عالیہ نے اپنے لمبے گھنگریالے بالوں کو کچھ نہ کرنے دیا باقی اسنے ہر بات مان لی پھر ازر کا دیا ڈریس نکال کے شاور لے کے چینج کیا تو آئینے میں خود کو دیکھ کے رک گئی کیا واقعی وہ مجھے اور میری ضرورتوں کو اتنے غور سے دیکھتا ہے مجھے تو کبھی بھوئیں بنانے کا خیال نہیں آیا؟؟؟؟؟

وہ عجیب سے احساسات کے ساتھ چہرے کو چھو کر دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ خود ہی سمجھ نہ پائی وہ خوش بھی ہے یا نہیں۔۔۔۔

لڑکی نے بال خشک کر کے پوچھا میم انکوسٹریٹ کر دوں تو عالیہ نے ان پے ہاتھ پھر کے نفی میں گردن ہلا دی وہ جانتی تھی ازر کو بھی اسکے یہ ایکسٹرا کرل بھورے اور کالے بال بہت پسند ہیں۔۔۔۔

لائٹ میک کے بعد وہ خود کو پہچان ہی نہ پائی اور نہ جانے کس خیال سے عالیہ کے لب مسکرا اٹھے ازر کو میسج کر کے آنے کا کہا اور خود سکارف لپیٹنے لگی اور ڈوپٹے کے ایک کونے سے اپنا چہرہ ڈھک کے باہر آ کے کار میں بیٹھ گئی کو نہ نیچے گرا ازر نے حیرت سے بیٹھنے والی کو دیکھ کے کہا۔۔۔۔۔

میم اٹھیئے میری وائف آنے والی ہیں وہ آپ کو ایسے یہاں دیکھیں گی تو مجھے کچا چبا جائے گی عالیہ پریشان ہو گئی کیا واقعی وہ اس نے نہیں پہچانا۔۔۔۔

اپنے نہ نظر آنے والے میک زدہ چہرے پے ہاتھ پھیرا اور آہستہ سے بولی میں عالیہ ہوں ازر نے مصنوئی حیرت سے پوری آنکھیں پھاڑی اور چلا کے بولا کیا واقعی یار تم ایسے کیوں نہیں رہتی کیوں چھوٹی سی عمر میں بڑھی روح بن گئی ہو...اتنی بھی چھوٹی عمر نہیں وہ جھنپ گئی 26 سال کی ہوں وہ برختہ بولی..ازر نے اسکا ہاتھ پکڑ کے ہونٹوں سے لگایا اور بولا لگتی تو بیس کی ہو عالیہ ونڈ سکرین کے باہر دیکھا سیدھی

بیٹھ کے بولی اب تم اوور ہو رہے ہو۔۔۔وہ اپنے جذبات خود نہیں سمجھ پا رہی تھی۔۔۔

ازر نے پوچھا۔۔۔ڈیٹ پہ چلیں گی مسز ازر؟؟؟

عالیہ نے نفی میں سر ہلایا میرے بچے انتظار کر رہے ہوں گے ایسا کرو ان کے لئے باہر سے کچھ لے لیتے ہیں۔۔ پتہ نہیں گھر میں انکی پسند کا کچھ بنا ہے کہ نہیں۔۔۔

وہ یہ سوچ کر خوش تھی ہادی اور سونیہ مجھے دیکھ کے دیکھنا کتنا خوش ہوتے؟ عالیہ نے اپنی خوشی میں ازر کی خاموشی نوٹ ہی نہیں کی گھر پہنچنے تک وہ بچوں کی باتیں کرتی رہی وہ ہوں ہاں کرتا رہا..وہ عالیہ کے ڈنر سے انکار پر خفا تھا۔۔۔

عالیہ نے اسکے موڈ اوف ہونے کا نوٹس ہی نہیں لیا۔۔۔اور وہی ہوا ہادی اور سونیہ ہاتھ لگا لگا کے عالیہ کے چہرے کو اشتیاق سے پوچھتے مما آپ پالر گئی تھی ہادی نے معصومیت سے پوچھا اب آپ ایسے ہی رہو گی نہ مما عالیہ نے نفی میں سر ہلایا اور کہا ہاں اگر میرا بیٹا کہے تو میں ایسے رہ سکتی ہوں ازر نے خاموشی سے ایک نظر اسے

دیکھتا، جو اس سے انجان تھی سونیہ بار بار ہادی کو سائیڈ پے کر کے عالیہ کے گال چومتی کہتی اب میری باری ہے عالیہ ہادی کو نوالہ بنا کے دیا تو وہ بولا مما آپ کی مہندی اور نیل پینٹ خراب ہو جائے گی۔۔۔

"میں خود کھالوں گا بلکہ آپ کو بھی کھلادوں گا ارے۔۔۔۔۔

عالیہ ہنس دی، نہیں خراب ہو گا کچھ میری جان عالیہ ہادی کے گال چوم کے بولی لیکن میں آپ کو کھلاوں گا شیور عالیہ نے سر کو خم دیا۔۔۔

ازر بس کھانا اندر پھینکتا رہا اور اٹھتے ہوئے بولا تم ماں بیٹے کارومینس ختم ہو جائے تو میرے کپڑے نکال دینا آکے۔۔۔۔

عالیہ نے نوالہ چباتے ہاں میں گردن ہلادی اور دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا۔۔۔۔

ازر نے چند لمحے اسے گھورا اور اندر چلا گیا ثمرہ اور ولید نے مسکراہٹ دبائی وہ ازر کے تاثرات دیکھ چکے تھے.... مما میں بھی آپکو کھلاوں سونیہ نے ہادی کی نقل اتارنا ضروری سمجھا۔۔۔

کھلادو میری ماں تم بھی، وہ ان دونوں کے ہاتھوں سے چھوٹے چھوٹے نوالے جس میں کبھی سالن زیادہ ہوتا کبھی برائے نام ہوتا بہت محبت سے کھاتی رہی پھر برتن اٹھوا کے دھونے لگی ثمرہ نے منع کر دیا اب تم جاو میں کرلوں گی عالیہ فوراً مان گئی اور بچوں کے کمرے میں جا کے انکا ہوم ورک چیک کرنے لگی ہادی کمپیوٹر میں گیم کھلنے میں بزی تھا عالیہ نے پوچھا آپ کب سوگے تو وہ لاسٹ گیم ہے بول کے مصروف ہو گیا عالیہ نے او کے بول کے اسکے بال بھکارے اور بولی میں آپ کے بابا کے کپڑے نکال دوں... عالیہ کمرے میں گئی وہ چینج کر چکا تھا ایک پاوں کو جھلاتے وہ بند ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھا عالیہ نے حیرت سے دیکھا اور پوچھا ٹی وی تو بند ہے تم کیا دیکھ رہے ہو ازر کا جھلتا پاوں رک گیا اور الٹا ہو کے لیٹ گیا عالیہ کو حیرت

ہوئی وہ ایسے تو نہ سوتا تھا تو پھر عالیہ نے اسکے پاس بیٹھ کے بالوں میں ہاتھ پھیرے کیا ہوا تم پریشان ہو کیا سوچ رہے ہو؟

-----------------------------؛--کچھ نہیں، جاو تم اپنے بچوں کے پاس ازر نے اسکا ہاتھ جھٹکا کیا مطلب؟؟ وہ ٹھٹکی کیا وہ کیا صرف میرے بچے ہیں یا تم سونیہ کی بات کر رہے ہو؟؟

عالیہ پریشان ہو گئی..اور سچ میں جانے لگی جب ازر یک دم اٹھ کے بیٹھا اور عالیہ کا ہاتھ پکڑ کے بولا میرا وہ مطلب نہیں تھا جو تم سمجھ رہی ہو-----

اچھا یہ بتاو تم نے نکاح ابو کے کہنے پہ کیا تھا یا سونیہ کے لئے؟ عالیہ نے نفی میں سر ہلایا اور کہا مجھے کوئی مجبور نہیں کر سکتا ازر جب تک میں نہ چاہوں..اور ان میں سے

کوئی وجہ نہیں سونیہ مجھ سے زیادہ تمہارے پاس محفوظ ہے میں زرا بھی پریشان نہیں تھی....

تو پھر،؟؟؟

ازر نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہادی کے لئے مجھے اس سے بہت محبت ہے عالیہ نے دانت پیسے۔۔۔۔ازر نے ایک دم چونک کے پوچھا اور مجھ سے نہیں ہے کیا عالی کیا تم ابھی بھی مجھ سے خفا ہو؟ کیا تم اب مجھ سے پیار نہیں کرتی؟؟

عالیہ نے سنجیدہ شکل بنائی اور کہا نہیں کرتی پیار تم سے ازر کے ہاتھوں میں دبے عالیہ کے ہاتھ چھوٹ گئے عالیہ نے اپنے پیارے شوہر کو دیکھا اور اسکے گلے میں بازو ڈال کے بولی مجھے عشق ہے تم سے ازر رحمان۔۔۔۔۔۔۔

"آئی عشق یو...

آئی ڈونٹ وونا لو یو....

ازر نے اسے سیدھا کیا پھر بے یقینی سے پوچھا سچ کہہ رہی ہو....؟؟

ہاں عالیہ نے مسکرا کے کہا......

ازر پھر خفا ہو گیا پھر تم میرے ساتھ ڈیٹ پے کیوں نہیں گئی؟؟

ازر نے منہ بسورا...

تم نے بس ایک بار کہا تھا دوبارہ کہتے تو میں انکار نا کرتے۔۔۔

اور ازر بچے کیا سوچتے اگر ہم باہر سے کھا لیتے؟

ان کو ہمارا ساتھ اکسیپٹ کرنے دو۔۔۔ازر یہ کوئی نارمل شادی نہیں تم میری بات سمجھ رہے ہو نہ؟

اگر ہم ایک دوسرے میں مگن ان کو اگنور کرنے لگے تو پہلے ہماری عزت کرنا چھوڑیں گے پھر محبت۔اور نقصان صرف ہمارا ہو گا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آئندہ ہم بچوں کو بھی ساتھ لے کہ جائیں گے سمجھے اور اس بات سے تم ناراض بھی نہیں ہو گے میں نہیں چاہتی ہماری شادی کو لے کے بچے ڈسٹرب ہو۔۔۔۔۔۔۔

ازر سمجھ گیا پھر بھی جان بوجھ کر بولا یہاں پاس آکر سمجھا و عالیہ نے ہنستے ہوئے اسکے سینے پے سر رکھ لیا...آج تم بہت پیاری لگ رہی ہو جان ازر اسکے گھنگریالے بال سنوارتے ہوئے کہا...ساتھ ہی دروزہ نوک ہوا اس وقت کون آگیا؟ازر کو برا لگا ہادی کو دیکھ کے ازر نے پوچھا کیا ہے یار سوئے نہیں..

مجھے مما سے سٹوری سننی ہے ہادی نے ازر کو دروازے پے جمے دیکھ کے منہ بنایا.....

مما صدقے۔۔۔۔

میرا شہزادہ آجا اندر..ہادی بھاگ کے صدقے واری جاتی مما کے بازو پے سر رکھ کے لیٹ گیا ازر بھی خاموشی سے "سٹوری" ختم ہونے کا انتظار کرنے لگ گیا پھر دروازہ نوک ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"جی"؟؟؟؟

سونیہ کو دیکھ کے ازر نے پوچھا مجھے آپ کے ساتھ سونا ہے بابا، سونیہ نے بازو اٹھائے "چلو" ازر نے سونیہ کو اٹھایا اور اندر آ کے لیٹ گیا سارا بیڈ تو ان تینوں نے لے لیا ازر بچارا سائیڈ پے لگا تھا۔۔۔۔ مما اب اردو میں سناو مجھے انگلش نہیں آتی سونیہ کی آواز اندھرے میں گونجی.... گھنٹے تک وہ دونوں سو گئے تو ازر نے سونیہ کو نکر میں کر کے عالیہ کے پاس خود آ گیا اسکے کان میں آہستہ سے بولا عالی مگر وہ شائید سو گئی تھی عالی مگر جواب ندارد ازر نے جھک سوئی ہوئی عالیہ کے چہرے سے بال ہٹائے اور مہندی سے بھرے ہاتھ پکڑ کے آنکھوں پر رکھ کر آنکھیں موند لی.........

www.novelsclubb.com

.....Aftr a few months

مبارک ہو آپ امید سے ہیں ڈاکٹر نے عالیہ کو کہا ازر کے چہرے پے بھی خوشی کے رنگ جھلک اٹھے...

اللہ بچے کتنے خوش ہوں گے نا...

"جی" ازر نے دانت پیسے کبھی یہ بھی پوچھ لیا کرو بچوں کا باپ بھی خوش ہے کہ نہیں-----

عالیہ نے ڈرائیونگ کرتے ازر کی بازو پے سر رکھا تم خوش ہو بڑے مان سے پوچھا گیا-----

وہ جوش سے بولا بہت زیادہ------اور سارا رستہ اسکا سر کھاتا رہا-----

گھر میں سب خوش ہوئے ثمرہ کا ہاتھ بے اختیار اپنے پیٹ پے گیا اور دل ہی دل میں اللہ سے شکوہ کر بیٹھی کسی نے اسکے آنسو نہیں دیکھے سوائے عالیہ کے---- ثمرہ کچھ دیر بیٹھ کے کمرے میں بند ہو گئی......

*****

عالیہ سمجھ گئی اپنی اولاد کی کمی کی شدت کو ثمرہ نے آج بہت دل سے محسوس کیا ہے عالیہ نے ایک نظر خوش گپیوں میں مصروف ازر اور ولید کو دیکھا اور کمرے میں آکر لیٹ گئی کچھ دیر بعد دروازہ نوک ہوا مگر وہ لیٹی رہی وہ آرام کرنا چاہتی تھی...

مما آپ سو گئی؟ ہادی کی آواز پے عالیہ نے آنکھوں سے بازو اٹھائے..

نہیں مما کی جان یہاں آو ہادی عالیہ کے کندھے پے سر رکھ کے لیٹ گیا عالیہ نے اسکے ماتھے پے پیار کیا... کیسا دن گزرا میرے بیٹے کا عالیہ نے روزانہ کی طرح پوچھا ہادی نے آہستہ سے اچھا کہہ کے آنکھیں بند کرلی آپ کو نیند و آئی ہے عالیہ نے پیار سے پوچھا آج میرے بیٹے نے گیم بھی نہیں کھیلی.....

مما ہمارے گھر نیا بے بی آرہا ہے؟

ہادی نے اضطراب سے پوچھا...آپ کو کس نے بتایا...مجھے دادو نے...ہادی آپ خوش نہیں ہوئے؟

عالیہ نے استجاب سے پوچھا مما اب آپ چھوٹے بے بی پیار کریں گی....عالیہ ہادی کو زور سے گلے لگا یا اور آنسو کا پھندہ گلے میں دبا کہ پیار بھری آواز میں بولی نہیں میں صرف اپنے ہادی سے پیار کروں گی بے بی کو بابا اور آپ پیار کریں گے...وہ ماں کے پیار کا ترسہ بچہ کتنی آس لے کے آیا تھا ہادی کی آنکھیں چمک اٹھی ریلی مما میں بھی اسے پکڑوں گا؟

ہاں میرا بچہ...

اچھا تو پھر کب آئے گا وہ ہادی نے اگلا سوال کیا...

www.novelsclubb.com

ابھی تو بہت ٹائم ہے بہت سے متھس...اچھا وہ بوائے ہو گا یا گرل ہو گی ہادی نے اگلا سوال کیا عالیہ سوچ میں پڑ گئی کیا جواب دے...ہادی یہ سرپرائز ہو گا ابھی تو نہیں پتہ وہ کیا ہو گا مگر وہ آپکا بھائی یا بہن ہو گی....

سونیہ کی طرح۔۔

ہادی نے اشتیاق سے پوچھا ہادی...آو سٹوری سناوں عالیہ نے ہادی کے سوالوں سے ڈسٹرب ہو کے کہا..

--------؛-----------------------..

ہادی سو گیا؟

ازر نے واچ اتار کے رکھتے کہا...جی..عالیہ جواب دے کے ازر کو دیکھنے لگ گئ وہ چینج کر کے آیا تو کہنی کے بل لیٹ کے عالیہ اور ہادی کی طرف کروٹ لے کے بولا تمہاری طبعیت ٹھیک ہے اب چکر وغیرہ تو نہیں آرہے....ٹھیک ہوں...ہمم تم نے وہ میڈسن کھالی جو میں نے آج دی تھی...نہیں میرا دل نہیں چاہ رہا...ارے دل سے پوچھ کے میڈسن نہین کھاتے رکو میں دودھ لاتا ہوں اسکے ساتھ کھانا

ازر....عالیہ نے آواز دی...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی جان ازرار واح رواح مخاطب ہوا۔میں خود لے کہ آتی ہوں تم مت جانا میں

سونیہ کو بھی دیکھ آوں ثمرہ لے کے گئی تھی...اچھا وہ واپس لیٹ گیا...وہ دودھ

ڈال رہی تھی جب پیچھے آہٹ ہوئی تائی امی کی وئیل چیئر کو دیکھ کے اسکے ماتھے پے

بل ڈل گئے وہ اس وقت ان کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی...

عالیہ تم نے مجھے معاف نہیں کیا کمزور سی آواز آئی...

کردیا۔۔۔۔بنا مڑے جواب دیا...

پھر میری بچی میرے گلے کیوں نہیں لگتی میرے بیٹے کا گھر سنوار رہی ہو تم تو عظیم

ہو جواب بھی ہم سے پیار کرتی ہو....

آپ کو کچھ چاہیئے جو اس وقت آپ کچن میں آئی ہیں...عالیہ نے پوچھا...

ترس کھا کر مجھ معزور سے پوچھ رہی ہو تائی امی نے گلا کیا.....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں عالیہ نے مڑ کے صاف گوئی سے کہا....عالیہ بے شک تم مجھے معاف نہ کرو لیکن میرے گھر پے ایک احسان کر دو...میری بیٹی کا گھر بھی آباد کر دو تمہارے پاس ہادی اور سونیہ ہیں اور تمہیں کیا چاہیئے جو چاہتی ہو کھاتی ہو جہاں چاہے جاتی ہو کسی کی کوئی پابندی نہیں تم پے....

تو آپ کو میرے یہاں کھانے کے بدلے میری اولاد چاہیئے؟ عالیہ نے درست پہچانا تھا شیطان کی فطرت نہیں بدلتی....

ٹھیک ہے لے لیں پہلے میرا حمزہ واپس کریں عالیہ نے جھولی پھیلائی آپ ہی لائی تھی اسد کو میری زندگی میں اتنا ہی پسند تھا تو اپنی بیٹی بیاہ دی ہوتی مجھے حمزہ لا دیں میں اپنی آنے والی اولاد آپکی بیٹی کو دان کر دوں گی اپنے حمزہ کا صدقہ اتار کے۔۔ پھر زرہ جھک کے تائی امی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے بولی سوچنا بھی مت کوثر رحمان اب مجھ سے میرا ازرا سکی محبت یا اسکی کوئی امانت اس گھر کا کوئی فرد مجھ سے چھین سکتا ہے اتنا ہی دکھ ہے تو اپنے داماد کی دوسری شادی کروا دیں بھر جائے گی آپکی بیٹی

کی بھی جھولی۔۔ مجھ سے بھیک میں بھی رحم مت مانگیئے گا عالیہ اب وہ عالیہ نہیں رہی جیسے کسی کی پروا تھی عالیہ نے گھاٹ گھاٹ کا پانی پی لیا ہے اب کوئی مائی کا لال مجھے آنکھیں تو دکھائے اسکی آنکھیں نکال دوں گی...تائی امی حق دق رہ گئی دودھ کا گلاس پکڑ کے وہ ولید کے کمرے میں چل پڑی ایک نظر سونیہ کو دیکھنے........

---------------------------------------ولید مجھے لگتا ہے

مجھے عالیہ کی بد عا لگی ہے کمرے سے ثمرہ کی آواز گونجی عالیہ کا دستک دیتا ہاتھ ہوا میں رک گیا...

ولید کی سنخیدہ سی آواز آئی میری بہن ایسی نہیں ہے وہ سراپا محبت ہے وہ صرف محبت کرنا جانتی ہے یہ جو ہماری اولاد نہیں ہے اس میں اللہ کی کوئی مصلحت ہے جو ہوتا اچھے کے لئے ہوتا میں اللہ سے ہمشہ یہی دعا کی ہے کہ مجھے اسد اور ثانیہ جیسی

www.novelsclubb.com

اولاد ملنے ہوئی تو مجھے بے اولاد رہنے دو مجھے تو عالیہ جیسی محبت کرنے والی بیٹی چاہیئے جس سے ہر کوئی محبت کرے... ثمرہ کی سسکیاں گونج رہی تھی...

ولید ہم بچہ اڈپٹ کر لیں...

کس کا؟ولید نے پوچھا...

کسی بھی ہوسپٹل سے آپ پتہ تو کریں میں کب تک بے اولاد رہوں مجھ سے اب صبر نہیں ہوتا میرا ایسا کونسا گناہ ہے جو میرے ساتھ یہ ہوا"""ثمرہ"""ولید کی غصے سے بھری آواز گونجی..میں کسی کا بچہ نہیں چھین سکتا کل کو اسکے ماں باپ اسے دیکھنے کو ترس جائیں اور ہم ساری زندگی خوف میں گزار دیں کہ وہ چلا نہ جائے اور وہ بچہ بھی ہمیں وہ مقام نہ دے پایا جو سگے ماں باپ کا ہوتا تو کیا حاصل ہو گا ہمیں... ولید مجھے بچہ چاہیئے میں ایسے مر جاوں گی ثمرہ رو پڑی ثمرہ۔۔پلیز اللہ کی مرضی میری کیا غلطی اس میں...آپ آپ عالیہ سے بات کریں وہ ہمیں اپنا بچہ دے دے پھر تو ٹھیک ہے نہ...نا اسکے ماں باپ دور ہوں گے نہ اسکے چھوڑ کے جانے کا ڈر اور

آپکو تو بچہ بھی عالیہ جیسا چاہیئے وہ ہمیں عالیہ ہی دے سکتی ہے اسکے پاس ازر بھائی کی محبت ہے ہادی سونیہ سب ہے اسکی لائف کمپلیٹ ہے ہم آج بھی ادھورے ہیں کل بھی اسے تشنہ رہیں گے...

ثمرہ۔۔۔ولید نے دبے دبے غصے میں کہا تم خبر دار جو یہ بات دوبارہ زبان پے لائی کتنی مشکل سے ان دونوں کی لائف سیٹ ہوئی ہے۔۔۔

ہادی ثانیہ کی اولاد ہے اور سونیہ اسد کی یہ بات ہمیشہ حقیقت رہے گی اب جو آنے والا ہے یہ ان دونوں کی محبت کا حاصل ہے اور تم چاہتی ہو میں اپنی بہن سے وہ چھین لوں مان لیا وہ میری سگی بہن نہیں مگر آئندہ تم نے عالیہ کو دکھ دینے کا سوچا بھی تو میں بھول جاوں گا سامنے تم ہو...عالیہ کا دل دکھ سے بھر گیا...کیا ولید سچ میں مجھ سے اتنی محبت کرتا ہے کیا بھائی بہن کی محبت سچ میں اتنی میٹھی ہوتی ہے عالیہ نے اپنے آنسو پونچھ کے دستک دی یس کم ان ولید کی آواز پے وہ اندر گئی اور بشاش لہجے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں بولی سونیہ سوگئی ہاں ولید نے کتاب سے نظر ہٹا کے کہا پھر اپنے پاس صوفے پے بیٹھنے کا اشارہ کیا...

کیا بات ہے میری گڑیا روئی ہے ولید نے اسکا سرخ چہرہ دیکھ کے کہا عالیہ سے کنٹرول نہ ہوا تو سسک لے ولید کے شانے سے لگ گئی...

عالیہ کیا ہوا دیکھو میرا دل گھبرا رہا ہے ولید ہڑبڑا گیا...عالیہ نے نفی مین سر ہلایا ثمرہ نہوت سے دیکھ سے باہر نکل گئی اسے آج پہلی بار ثانیہ کی باتیں سچ لگی کہ عالیہ مردوں کو مٹھی میں کرنے کے گر جانتی ہے وہ جتنی معصوم دیکھتی ہے. اتنی ہے نہیں.....

www.novelsclubb.com

-----------------------:--

کچھ دیر بعد ثمرہ کو اپنے پیچھے قدموں کی چاپ سنائی دی عالیہ نے کہا ثمرہ اللہ اپنے بندوں کو ضرورت سے زیادہ نہیں آزماتا اب تو تمہیں خوش ہونا چاہیئے تمہیں بھی کوئی مما کہہ کے رات بار بار جگا کے پریشان کرے گا ثمرہ نے مڑ کے تہیر سے عالیہ

کو دیکھا جو واقع سراپہ محبت تھی عالیہ نے اثبات میں گردن ہلائی اور بولی میری اولاد

میرے پاس رہے یا تمہارے کیا فرق پڑتا میں پیدا کروں یا تم کیا فرق پڑھتا ہے

میرے اتنے محبت کرنے والے رشتے ہیں جو اللہ ایک بار دیتا ہے وہ بار بار بھی دے

سکتا ہے تم نے اور ولید نے مجھے میری محبت دی اب میرا بھی فرض ہے میں تمہیں

اور ولید بھائی کو انکی چاہت دوں قرض کا بدلہ قرض ہوتا ہے اور احسان کا بدلہ

احسان..

میرے پاس اب تمہاری امانت ہے ازر کی نہیں....

لیکن ولید۔۔۔ ثمرہ کو خوف ہوا...ولید بھائی میری کوئی بات نہیں ٹالیں گے بھلا

اپنی بہنوں کو بھی نہ بولا جاتا ہے...عالیہ ولید ٹھیک کہتے ہیں تم سراپہ محبت ہو تم سے

محبت کرنا ہمارے بس میں نہیں تم ہو ہی محبت اب میں سمجھ سکتی ہوں ازر بھائی تم

سے محبت کرنا کیوں نہیں بھولے..ایم سوری عالیہ وہ ندامت سے بولی...اٹس

اوکے سسٹر عالیہ نے اسے گلے لگا لیا.......

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اتنی دیر لگا دی کہاں تھی ازر نے روٹھے لہجے میں پوچھا.. میں ولید اور ثمرہ سے باتیں کرنے لگ گئی تھی عالیہ نے میڈسن کھاتے کہا....اور میں جو باتیں کرنے کے لئے انتظار کر رہا ہوں میری کوئی پروا نہیں عالیہ کو اسکے بے صبرے پن پے ہنسی آئی اچھا اب یہاں آو ازر نے سائیڈ پے اسکو جگہ دی... مگر میری تو اس طرف جگہ ہے عالیہ دوسری طرف چلی گئی عالیہ ہادی ہے وہاں تم اس طرف آجاو عالیہ نے ایک نظر پورے بیڈ کو دیکھا ازر اس طرف جگہ کم ہے میں ٹھیک سے سو نہیں پاوں گی... تو میں نے کہا تھا کباب میں ہڈی ڈالو....ازر کو غصہ آیا...

www.novelsclubb.com

اوووووعالیہ اب سمجھی وہ کیا کہہ رہا تھا"""اچھا اس طرف ہو میں درمیان میں سو گی ورنہ صبح اٹھتے ہی مجھے ڈھونڈے گا،،،ازر نے دانت پیسے اور ہادی کو سائیڈ پے کر کے درمیان میں جگہ بنائی عالیہ درمیان میں لیٹ کے ہادی کی طرف کروٹ لے

کے لیٹ گئی ساتھ ہی اپنی ہنسی بھی دبالی.... عالیہ ازر نے غصے سے کہا..جی شرافت سے جواب آیا تم کہو تو میں باہر چلا جاتا ہوں آرام سے سونا عالیہ ایک سیکنڈ میں مڑی اور ازر کے سینے پے ہاتھ رکھ کے بولی میں مزاق کر رہی تھی اچھا ازر نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا...مجھے تم سے کچھ پوچھنا تھا.. ہمم پوچھو... تمہیں اب بیٹا چاہیئے یا بیٹی عالیہ چپ ہو گئی اپنا ہاتھ کھینچ کے سیدھی ہو گئی اور آنکھیں موند کے بولی کچھ بھی نہیں ازر نے لائٹ اون کی اور حیرت سے پوچھا کیوں..؟؟؟

ہمارے پاس اولاد ہے ازر...

عالیہ نے سکون سے کہا ہماری اپنی ازر نے جتایا...ہاں ہماری اپنی ہی ہے وہ تمہارا اور میرا خون باہر سے نہیں اٹھایا میں نے سونیہ کو پیدا کیا ہے...تم کیا چاہتی ہو ازر نے غصے سے پوچھا میں یہ بچہ ولید اور ثمرہ کو دے دوں گی ازر کی آنکھیں پھٹ گئی...

ایمپاسیبل ازر کو غصہ آیا تم کون ہوتی ہو میرا بچہ کسی کو دینے والی...اسکی ماں عالیہ نے غصے سے کہا جیسے اسکا تو کچھ لگتا نہ ہو..

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ازر نے عالیہ کے کندھے دبوچے اور سنجیدہ ہو کے کہا آئندہ تم نے یہ کہا تو زبان کاٹ دوں گا تمہاری...

عالیہ ازر کے ہاتھ جھٹکے پیار سے اسکے گلے لگ کے بولی ہمیں اللہ اور دے دے گا......

ازر کو اپنی قسمت پے رشک آیا جس میں عالیہ کی محبت اور اسکا ساتھ اللہ نے لکھا تھا... لیکن اس وقت وہ پیار دکھانا نہیں چاہتا تھا وہ نرم پڑتا تو وہ اسکا پیار دان کر دیتی سنجیدہ ہو کے عالیہ کو پیچھے کیا لائٹ اوف کی اور سرد آواز میں بولا تم کیا ساری زندگی بچے پیدا کرو گی نہیں عالیہ میں اپنی محبت کو بار بار موت کی گھاٹ نہیں اتار سکتا بہتر ہے آئندہ مجھے یہ بات سننے کو نہ ملے میرے پاس کسی کے لئے کچھ نہیں ہے....

ازر نے سائیڈ بدل لی.. عالیہ سوچو کے تانے بانے بنتی ہادی پے جھک گئی کہ اب وہ خوش ہو یا شرمندہ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

******

عالیہ نے ہادی اور سونیہ کو باہر وین میں بٹھا کے بائے بولا اور اندر ناشتے کی ٹیبل پے آ گئی پراٹھے کا نوالہ بنا کے ازر کے سامنے کیا ازر نے اسکا ہاتھ جھٹکا اور میز سے اٹھ گیا ولید نے سنجیدگی سے پوچھا کیا ہوا ازر تمہارا موڈ اوف ہے ازر نے جواب نہیں دیا عالیہ کا ہاتھ وہیں تھا ولید نے عالیہ کا ہاتھ پکڑ کے نیچے کیا..

کیا بات ہے تم دونوں کی لڑائی ہوئی ہے ولید تو روز دیکھتا تھا ازر عالیہ کے ہاتھ سے خود نوالہ منہ میں ڈال لیتا کبھی وہ بچوں کے ساتھ اسے بھی کھلاتی پھر آج ازر کا رویہ ولید کو سمجھ نہ آیا...

عالیہ کی آنکھیں آنسو سے بھر گئی وہ نہیں کہہ کے چلی گئی ازر کے کپڑے نکال کے اسے دیئے.

www.novelsclubb.com

تو وہ باتھ گاون میں بالوں پے ہاتھ چلاتا تیہا دسے پوچھا تمہارا دماغ درست ہوا ابھی یا سوئی وہیں اڑی ہے عالیہ نے کپڑے اسے پکڑا کے نرمی سے کہا ہمارا بچہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہوگا ہم جب چاہیں اسے پیار کر سکتے ہیں ازر نے عالیہ کے دیئے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کپڑے زمین پے پھینک دیئے اور خود کپڑے نکال کے پہن کے یہ جا وہ جا عالیہ آوازیں دیتی رہ گئی.......

کیا ہوا عالیہ ثمرہ نے آدھے دن کے بعد پوچھا نہ وہ کچھ کھانے آئی نہ پینے نہ ہی آج آفس گئی... میری طبیعت ٹھیک نہیں عالیہ نے نظر چرائی...

بھائی میری وجہ سے ناراض ہے ثمرہ نے خوف سے پوچھا عالیہ نے سکون سے کہا وہ ٹھیک ہو جائے گا اتنی جلدی تو وہ اس حقیقت کو مانے گا نہیں اولاد سے دوری اتنا آسان تو نہیں... ثمرہ نے برجستہ کہا تم کیسے مان گئی عالیہ وہ تمہاری بھی تو اولاد ہے عالیہ چپ رہی جن چیزوں پے اللہ پردہ ڈال دے اس پے ہم انسان کون ہوتے کسی کو شرمندہ کرنے والے...

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں...

تم بچے آنے والے ہیں باہر سے انکور سیو کر لو.....

دن گزرتے گئے ازر عالیہ سے لاتعلق ہو گیا ولید سے عالیہ کا رویہ یا رویہ یا چہرہ برداشت نہ ہوا تو ازر سے لڑنے پہنچ گیا...

میری وجہ سے وہ اپسٹ ہے ازر نے صدمے سے کہا وہ تمہاری وجہ سے اپ سٹ ہے...

ولید کو حیرت ہوئی میں نے کیا کیا ہے... ازر نے لب بھینچے اور غصے سے بولا وہ میرا بچہ تمہیں دینا چاہتی ہے ثمرہ کو دینا چاہتی ہے.. ولید مجھ میں اتنا ظرف نہیں کے اپنی اولاد بانٹ سکوں ایم سوری یار پر میں اس معاملے میں خود غرض ہوں.... ازر کی آنکھیں بھر آگئی ولید وہ میری عالیہ کا خون ہو گا میری محبت کی نشانی وہ سمجھتی ہی نہیں مجھے تو لگتا ہے اسے میرے علاوہ سب کی فکر ہے ورنہ اتنے دن وہ ایسے زد تو نہ کرتی... ولید غلطی نہ ہوتے ہوئے بھی شرمندہ ہو گیا وہ سمجھ گیا ثمرہ نے ہی کچھ کہا ہو گا...

www.novelsclubb.com

پھر تسلی دیتے بولا ازر تم فکر نہ کرو میں عالیہ کو ایسا کچھ کرنے نہیں دوں گا قسم لے لو جو مجھے اس بارے میں پتا ہو ورنہ میں اسے پہلے سمجھا دیتا

..ولید دندناتا ہوا کمرے میں گیا نیل پینٹ لگاتی ثمرہ کو دیکھا اور بڑے جارہانہ انداز میں نیل پینٹ نیچے پھینک کے توڑ دیا ثمرہ ڈر گئی اسے غصہ کم آتا تھا اور کبھی کبھی لیکن جب آتا تو وہ سامنے والے کو دیکھتا ہی نہ کہ کہا لگی ہے...

تم نے عالیہ کو پٹی پڑھائی ہے بچہ ڈونیٹ کرنے والے تاکہ وہ تمہیں دے دے... ثمرہ کے حواس گم ہوگئے اور وہ زمین پے لڑھک گئی

""ازر"" ولید کی چیخ ازر کے کمرے تک گئی نماز پڑھتی عالیہ بھی جی جان سے کانپ گئی وہ جو گھر کا سکون اپنی دائمی خوشیاں تاعمر رہنے کی دعا اپنے بچے کی دور نہ ہو جانے کی دعا مانگ رہی تھی وہ جو ابھی ابھی ازر کی محبت بھکارن بن کے مانگ رہی تھی نہ جانے تقدیر نے کیا سوچا... ازر دوڑتا ہوا کمرے میں گیا عالیہ نے خوف سے آنکھیں موندلیں اسکا جسم ہولے ہولے کانپ رہا تھا وہ اللہ سے بار بار کہتی میرے

صبر کا صلہ اگر دینا ہے تو دنیا میں ہی دیناوہ اب کسی زخم کسی چوٹ کو برداشت کرنے کے سکت میں نہ تھی اسکا مسیحا ہی اس سے روٹھا تھا....

کیا ہوا ازر نے زمین پے بے سد پڑی ثمرہ کو دیکھا...ازریہ آنکھیں نہیں کھول رہی

ولید پریشان تھا...اچھا ازر پریشان ہو گیا اسے بیڈ پے تو لٹاو.........

---؛-؛----

ازر نے ثمرہ کی نبض چیک کی...

تو ولید کی طرف منہ اٹھا کہ دیکھا ولید کے آنسو بھل بھل بہہ رہے تھے ازر نے دوبارہ جھک کے نبض دیکھی پھر آنکھیں کھول کے دیکھی....

www.novelsclubb.com

پیپر اور پین دینا ازر نے کہا.. جاویہ ڈریپ لے آو ازر نے لکھ کے دی لیکن اسے کیا ہوا اچھی بھلی نیل پینٹ لگا رہی تھی درمیان کی بات ولید چھپا گیا....ازر کے لب مسکرانے لگ گئے جاویار لے کہ تو آو ڈرپ پھر بتاتا ہوں..

ولید نے لب بھینچے اور غصے سے کہا یہاں میری بیوی بے سدپڑی ہے اور تم مسکرا رہے ہو...

جاویار منہ دھو کے لے کہ آو زرا جلدی لانا اور یہ ثمرہ کی طرف دیکھ کے پیار سے بولا ابھی اٹھ جائے گی....ولید ڈریپ لے آیا ثمرہ کو ہوش بھی آگیا..ازر کے جانے کے بعد ولید نے ثمرہ کا ہاتھ پکڑ کے ہونٹوں سے لگایا...

سوری ثمر....

www.novelsclubb.com

ولید کے آنسو بہہ گئے میں کچھ زیادہ ہی بول گیا نہیں ولید آپ ٹھیک کہتے ہیں میں عالیہ کو خود سمجاوں گی میرے لئے آپ کی محبت ضروری ہے مجھے آپکی بات ماننی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چاہیئے ہمشہ مجھے صرف آپ چاہیئے ہو آئندہ میں اسے نہیں کروگی ولید نے ثمرہ کے آنسو صاف کیئے اور جھک کے ہونٹوں چھو لئے....

کیا مانگ رہی ہو ازر کی چہکتی آواز عالیہ کو اپنے قریب محسوس ہوئی عالیہ نے آنکھیں کھولیں آنسو سے بھرا لال گلابی چہرہ ازر نے آگے بڑھ کے اسکے آنسو اپنے ہونٹوں سے چن لئے مجھ سے ناراض ہے میری جان ازر نے پیار سے پوچھا عالیہ روتے ہوئے اسکے گلے لگ گئی ازر نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے کہا پتہ ہے عالیہ میری محبت کی شدت اس قدر ہے کہ میں انجانے میں تمہیں دکھ دے دیتا ہوں اور تم سہہ لیتی ہو مگر تمہاری ذات ہمشہ سب کے لئے نجات کا باعث بنی ہے ایم سوری میری جان اور... عالیہ نے سر اونچا کیا اور ؟؟؟ اور عالیہ ازر نے سر کجھایا پھر ہنس کے قدرے شرارت سے بولا

www.novelsclubb.com

مدر ٹریسا میں اپنا بے بی کسی کو نہیں دوں گا عالیہ خفا سی الگ ہو گئی پوری بات تو سن لو ازر چہکا.. عالیہ نے جائے نماز تہہ کیا الماری میں رکھا اور بستر پے لیٹ گئی...

مطلب تم نہیں سنو گی بات میری۔۔ تم بہت ڈھیٹ ہو ازر نے دانت پیسے ٹھیک ہے دے دینا میرا بے بی ثمرہ کو پھر اسکے قریب لیٹ کے کروٹ دوسری طرف بدل کے بولا اب اسکے پاس دو بے بی ہو جائیں گے ایک اسکا ایک ہمارا عالیہ جھٹکے اٹھے بیٹھی...

پھر سے کہنا عالیہ نے بے یقینی سے کہا ازر نے کوئی جواب نہ دیا عالیہ نے ازر کو ہلایا ادھر منہ کرو ورنہ میں ثمرہ سے پوچھ لیتی ہوں ازر نے ایک دم اسکی کلائی پکڑ لی رکو تو یار اسے نہیں پتہ ابھی بس مجھے پتہ ہے عالیہ کو ازر کے فراڈ پے یقین نہ آیا۔

www.novelsclubb.com

اور دانت کچکچا کے بولی جس کا آنا ہے اسے نہیں پتہ اور تمہیں پتہ ہے ازر نے زور زور سے اثبات میں سر ہلایا.. کیسے ؟؟ عالیہ نے پوچھا تمہیں فرشتے اطلاع دے کے گئے ہیں..

ازر ایک دم اٹھ بیٹھا پھر نرمی سے بولا یار تھوڑی سی تمیز سے بولا کرو شوہر نہ سمجھو مگر یہی سوچ لیا کرو میں تم سے کتنا بڑا ہوں...

عالیہ نے منڈی ہلائی اور بولی وہ بات بتاو..

وہ...ازر کے لب مسکرائے پھر اسے ساری بات بتادی...

یو شیور عالیہ نے پوچھا ازر نے اسے اپنے ساتھ لگا یا یس وائف ایم ڈیم شیور...عالیہ نے شک سے پوچھا تم تو گائنک ڈاکٹر نہیں ہو کہیں وہ جھوٹ تو نہیں بول رہا... مگر ڈاکٹر تو ہوں ازر نے برجستہ کہا اچھا عالیہ ریلکس ہو گئی...... تم ثمرہ کو صبح بتادینا ازر نے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے کہا...ابھی بتادوں عالیہ سے صبر نہ ہوا ابھی اسے گلوکوز لگا کہ آیا ہوں صبح جانا...میں ابھی بتادیتی ہوں وہ بہت خوش ہو گی ازر نے عالیہ کا ہاتھ پکڑ لیا مجھے تو دیکھ لو اتنے دن سے پاس نہیں آئی ہو اور آج تو کوئی ظالم سماج بھی یہاں نہیں سو یا عالیہ کی قلقل کرتی ہنسی پورے کمرے میں گونج گئی........

----؛-------------

بابا اتنا چھوٹا بے بی یہ کیسے کھیلے گا میرے ساتھ ؟

ہادی نے نرم نرم کمبل میں سوئے بچے کو دیکھ کے کہا...ازر نے بچے کو کوٹ میں دیکھا تک نہیں...

دو دن کا ہو گیا تھا اسکا بیٹا..وہی بیٹا جس کے لئے وہ کتنا لڑا تھا عالیہ سے کہ ثمرہ کو نہیں دے گا اب ایک نظر اسنے دیکھا بھی نہیں تھا....پاس کوٹ میں بچہ رو رو کے برا حال کر رہا تھا ازر کو کوئی آواز نہ آئی اسے بس آپریشن تھیٹر میں جانے سے پہلے کی عالیہ کی باتیں یاد تھی..ازر میرے ہادی کا خیال رکھنا وہ پریشان نہ ہو زیادہ اور سونیہ زیادہ کھانا مانگے تو مت کھانے دینا ورنہ اسے عادت پڑ جائے گی اور دھیان رکھنا یہ

www.novelsclubb.com

سونیہ ثمرہ کی گود میں نہ چڑھے اسکی حالت خراب کر دیتی ہے اور پھر وہ ثمرہ سے مخاطب ہوئی تم ان بچوں کو لے کہ گھر چلی جاو یہاں جراثم نہ لگ جائیں میرے بچوں کو۔۔

اللہ خیر کرے میں کل ہی گھر آ جاناڈاکٹر ہمارے گھر ہے ہمیں کسی کی کیا پروا....

اپنی بات پے وہ خودی ہنسی پھر یاد آنے پے بولی دودھ میں چاکلیٹ ڈالو تو چینی کم ڈالنااور دودھ بلینڈ کر لیناویسے ہادی نہیں پیتا..اور سونے سے پہلے میری بہن انکے ہوم ورک بھی دیکھ لینااسے سب کی کتنی پروا تھی سوائے اپنے....پھر ثمرہ کے جانے کے بعد وہ ازر کا ہاتھ پکڑ کے بولی میرے فارغ ہونے کا انتظار مت کرنا کچھ کھالینا بلکہ ٹائم سے کھالینا تم ہی کھلا دینا تمہارے ہاتھ سے نوالہ پکڑ کے کھانے کی عادت پڑ گئی ازر نے شرارت سے کہا اچھا اگر میں ڈلیوری میں مر گئی تو تم بھوکے رہو گے بھوک سے مر جاوگے........

بھائی زین کب سے رو رہا ہے پکڑتے کیوں نہیں.....

ازر کی سوچوں کا تسلسل ثمرہ کی جھنجلائی آواز نے توڑا میری ابھی آنکھ لگی ہی تھی ساری رات تمہارے بیٹے نے جگایا ہے یہ وہ ثمرہ تھی جسے عالیہ اپنا ہی لخت جگر دے رہی تھی....

کون زین ؟؟ازر نے چونک کے پوچھا...آپ کا بیٹا۔۔ ثمرہ کو ایک دم بھائی کی حالت کا خیال آیا جو دو دن سے ایسے ہی تھا نہ کھاتا تھا نہ پیتا نہ دو گھڑی سوتا نہ گھر جاتا بس سامنے سرد کمرے میں بیڈ پہ پڑے وجود کو دیکھتا رہتا جو اسکو خود سے بھی زیادہ عزیز تھا اور زندگی اور موت کی کشمکش میں تھا....

آپ کی ہمت کیسے ہوئی عالیہ کو اوور ڈوز دینے کی ولید کی آواز قریب سے گونجی.. دیکھیں ہمیں معلوم نہیں کس ڈاکٹر نے انکو پہلے انجیکٹ کیا تھا اور نہ ہی آپ کے پیشنٹ نے بتایا بر حال ہم مجرم کو ڈھونڈنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں...اور انکو بیسٹ ٹریٹمنٹ دے رہے ہیں...ساتھ ہی نرس کی آواز آئی ڈاکٹر ڈاکٹر آئی سی یو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

والی پیشنٹ کی ڈیتھ ہو گئی ہے... ولید نے جن ہاتھوں سے ڈاکٹر کے کالر جکڑے تھے وہ نیچے گر گئے گویا ان میں جان باقی نہ ہو......

****

سرد کاریڈر میں سٹیچر کی آواز آرہی تھی ازر کی چیخ پورے ہسپتال میں گونجی ثمرہ کی گود میں روتا زین بھی ڈر کے خاموش ہو گیا دور کہیں گزرتے راہ گیر چلتے چلتے رک گئے کیسا درد تھا اس آواز میں کیسی بے بسی.... ولید نے نرس اور واٹ بوائے کے لاتے سٹیچر پے جھک کے ایک جھٹکے سے کپڑا اٹھایا...عالیہ ولید نے پکارا..

سر یہ آپکی پیشنٹ نہیں ہے نرس نے پیشہ ورانہ انداز میں کہا ازر نے تشکر سے مڑ کے دیکھا...یہ ولید نے اشارہ کیا سر یہ ایکسڈنٹ کیس ہے خود کشی کا لاوارث ہے آپ جانتے ہیں نرس نے پوچھا "نو" ولید نے جواب دیا او کے نرس نے کندھے اچکائے اور ڈیڈ بوڈی کو آگے لے گئے... ولید نے ازر کے کندھے پے ہاتھ رکھا وہ ٹھیک ہو جائے گی یار اللہ پے بھروسہ کر وہ بندے کو اسکی برداشت سے زیادہ دکھ

www.novelsclubb.com

نہیں دیتا ازر نے لب بھینچے اور عالیہ کے پاس جا کے قریب رکھی کرسی پے ٹک کے اسے دیکھنے لگ گیا جیسے ایک ایک نقش کو حفظ کرنا ہو... پھر جھک کے آواز دی عالیہ اسکے سرخ ہونٹ اس وقت زرد تھے... ازر نے انکو اپنی انگلی کی پوروں سے چھوا.. مگر وہاں شائید جینے کی کوئی امنگ نہ تھی وہ دشمن جان بے خبر سوتی رہی....

-------------------------:؛:---ہادی مما سو رہی ہیں ثمرہ نے غصے سے کہا بابا مجھے مما پاس جانا ہے ہادی رونے لگ گیا ازر نے مشینی انداز میں ہادی کی طرف دیکھا اور کانوں میں کسی کی میٹھی آواز گونجی "میرے ہادی کا خیال رکھنا" میرے بنا نہیں رہتا... پانچواں دن تھا اسے زہر کا اثر ختم ہو گیا تھا مگر وہ خطرے میں تھی جب تک ہوش میں نہ آتی ازر کو کوئی جھوٹی تسلی بھی نہ دے سکتا تھا وہ ڈاکٹر تھا اور جانتا تھا یہ مستقل بے ہوشی قومے کا سبب بھی بن سکتی ہے... بابا مجھے مما پاس جانا ہے ہادی ازر کی ٹانگ کے ساتھ لگ کے رونا شروع ہو گیا ازر نے اسے دو زانو بیٹھ کے ہادی کو چپ کروایا چلو لیکن مما کو تنگ نہیں کرنا ہادی خوش ہو گیا بھائی بچوں کا

اندر جانا منع ہے ثمرہ نے ٹوکا میری عالیہ نے کہا تھا اسکے ہادی کا خیال رکھو تم بھول گئی ازر جذباتی ہوا..

مما ہادی نے سوئیوں میں جکڑے عالیہ کے ہاتھ چومے مما مجھے آپ کے بنا کچھ اچھا نہیں لگ رہا نیا بے بی بھی نہیں مما پھوپھو سٹوری بھی سہی نہیں سناتی اور میرا پاستہ بھی نہیں بناتی ازر نے حیرت سے اسکی شکاعتیں سنی کیا وہ اتنا انجان تھا وہ اتنا عادی بنا چکی تھی ہر کسی اپنا..عالیہ کی انگیوں میں جنبش ہوئی بابا مما اٹھ گئی ہیں ازر نے چونک کے ہادی سے نظر ہٹا کے عالیہ کو دیکھا وہ ہادی کی طرف پھر سے بھری نظریں جمائے دیکھ رہی تھی تو کیا ماں اسکو کہتے ہیں ازر نے بے اختیار سوچا.............

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر چیک اپ کر کے چلے گئے وہ اب خطرے سے باہر تھی ازر نے خاموشی سے دعائیاں اور ڈریپ چیک کی اور میگزین لے کے بیٹھ گیا عالیہ نے ازر کو دیکھا پھر

آہستہ سی آواز میں بولی میرا بے بی کہاں ہے ازر نے میگزین دیکھتے جواب دیا میرے آفس میں ریسٹ روم میں ثمرہ کے پاس

اچھا عالیہ کی آنکھیں چمکیں بوائے ہے یا گرل ازر نے برخستہ جواب دیا پتہ نہیں میں نے پوچھا نہیں.... عالیہ نے چونک کے پوچھا کیوں... ازر نے اپنی لال سرخ ہوتی انگاروں سے دہکتی آنکھوں سے عالیہ کو گھورا تم مجھ سے پیار نہیں کرتی نہ عالیہ میں پانچ دن تمہیں اٹھاتا رہا اور تم نے آنکھیں نہیں کھولی ہادی صرف ایک بار صرف ایک بار اپنی شکاعتیں لے کے آیا اور تم ایسے ہو گی جیسے رات کو سو کے صبح کوئی اٹھتا ہے... عالیہ میں مر رہا تھا مجھے دیکھو میں سے تم سے زندہ ہوں اور تم نے ثابت کر دیا تم صرف اپنے بچوں سے محبت کرتی ہو عالیہ نے منہ کھول کے سنا پھر مسکرا دی ازر کا ہاتھ پکڑ کے چوم کے آنکھوں سے لگا کے بولی بھلا دل سے دھڑکن بھی جدا ہوتی ہے جان....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ازر نے حیرت سے غرق ہوتے عالیہ کو دیکھا جو تو تڑا کھ کر کے اسے مخاتب کرتی تھی

عالیہ نے نم آنکھوں سے اپنے محبوب شوہر کو دیکھا پھر پیار سے بولی تم مجھے تنگ کر

رہے ازو وجاو چھوٹا بے بی لے کے آو تم جانتے ہو آئی ریلی لو یو....اب جاو ازر جھک

کے پوچھا پھر سے کہنا....

کیا عالیہ انجان بنی.

وہی جو کہا تھا ازر نے پیار سے فرمائش کی..

اچھا جاو بے بی لے کے آو..یہ نہیں وہی جو پہلے کہہ رہی تھی کیا عالیہ نے نا سمجھی

سے دیکھا

کیا...ازر نے گھورا تم بہت چلاک ہو میں بھی نہیں لاتا تمہارا بے بی جب تک تم پھر

سے نہیں کہو گی عالیہ نے چھت کو گھورنا شروع کر دیا پھر ایک نظر ازر کو دیکھا وہ

ہاتھ پے چہرہ ٹکائے کرسی پے جما تھا عالیہ نے واپس چھت کو گھورا کچھ دیر بعد عالیہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنے ڈریپ والے ہاتھ کو دیکھا اور ڈریپ سے چھیڑ چھاڑ کرنے لگی کیا کر رہی ہو...

ازر نے پوچھا..مجھے جانا ہے عالیہ نے نرمی سے کہا...

کہاں میں لے چلتا ہوں وہ سمجھا واش روم جانا ہوگا ڈلیوری تو اسکی نارمل ہی ہوئی تھی بس زہر کا اثر تھا جواب ختم ہو گیا نہیں میں چلی جاوں گی تم بس یہ اتار دو..ازر نے لب بھنیچے میں جب کہہ رہا ہوں میں لے جاوں گا تو مسئلہ کیا ہے...تم نے جس بے بی کو دیکھا تک نہیں بھلا وسکے پاس مجھے کیوں لے کے جاوگے تم تو ویسے جلتے ہو میرے بچوں سے تم لیٹی رہو میں لے آتا ہو آفت کو یہاں عالیہ اپنی چلاقی پے مسکرا دی..

----------------------------؛-ازر اسکا نام کس نے رکھا ایک ہفتے بعد عالیہ نے پوچھا ازر نے اسے جان بوجھ کے ابھی بھی ہسپٹلائیزر کھا تھا جبکہ وہ ٹھیک تھی...میں نے ولید نے ہاتھ کھڑا کیا""""اچھا"""عالیہ چپ ہو کے اپنے ساتھ

www.novelsclubb.com

لیٹے زین کو دیکھنے لگ گئی کیا ہوا پیارا نہں میں نے ایسے اپنے ایک شہید دوست کی یاد میں رکھ لیا تم چینج بھی کر سکتی ہو.....

نہیں عالیہ مسکرادی رات کو ازر نے پوچھا تم کوئی اور نام رکھنا چاہتی تھی عالیہ کی بند آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کے گرے اور اسکے لبوں نے جنبش کی "حمزہ"

ازر نے لپسنگ پڑھ لی اور زین کو عالیہ کے پاس سے اٹھاتے بولا تم اسکا کچھ اور نام رکھ لو حمزہ بھی پیارا نام ہے....عالیہ نے آنکھیں کھولی حمزہ میر اور اسد کا بیٹا تھا ازر کے دل کو دچکا لگا....وہ جانتا تھا مگر عالیہ کے منہ سے یہ حقیقت جان لیوا تھی..ازر میرے پاس بیٹھو.ازر زین کو گود میں لئے عالیہ کے پاس بیڈ پے ٹک گیا...یہ ہماری محبت ہے عالیہ نے زین کی ننھی ہتھلی میں انگلی پھنسائی اسکا نام حمزہ کیسے ہو سکتا ہے زین کے ہاتھ چوم کے بولی زین میرا بیٹا میرا اور تمہارا ازر کی جان میں جان آئی پھر ایک دم سے بولا یہ میری پینٹ کیسے گیلی ہو گئی عالیہ نے ہونٹ دانتوں میں دبا کے ہنسی روکی اور مرمری سی آواز میں بولی پیمپر نہیں لگا تھا اسے ازر نے دانت پیس کے

www.novelsclubb.com

زین کو کوٹ میں پٹخا اور وہ گلا پھاڑ کے رونے لگ گیا ازر اسکو چپ کرواو اور اسکے کپڑے چینج کر دو پلیز عالیہ ریلیکس ہو کے لیٹی مجھے نہیں آتا ازر نے اپنے گندے کپڑے دیکھتے غصے سے کہا اچھا مجھ سے بھی نہیں ہوتا خودی ایسے ریشیز نکل آئیں گے اور یہ جب روتا ہے تو کان پھاڑتا ہے اچھا ہے رونے دو کہہ کے عالیہ نے میگزین پکڑا منہ میں کچھ بڑبڑا کے ازر نے زین کو چینج کروایا...

ارے ولید چہکا ازر صاحب نیپی بدل رہے ہے انقلاب آگیا آجاو تم بھی سیکھ لو چند دن بعد تم بھی یہی کرو گے ازر نے بھی چوٹ کی..استغفراللہ اس کام کے لئے میرے پاس ایک عدد بیوی ہے الحمدوللہ ولید پھر چہکا میں بھی یہی سوچتا تھا ازر نے دکھ سے بھری آواز نکالی...عالیہ ان دونوں کی باتوں پے دل کھول کے ہنسی....ارے تمہارا بھی نکل گیا ولید نے ازر کی گیلی پینٹ کی طرف اشارہ کیا

جی نہیں یہ ان صاحب کا ہے جن کو اپنے بڑے شوق سے گھڑتی دی ہے.....آہا کمال ہو گیا ولید نے زین کا ننھا ہاتھ پکڑ کے اپنے ہاتھ پے مارا......

ولید مسلسل جانماز پے بیٹھا دعا گو تھا اچانک کسی بچے کے رونے کی آواز گونجی ازر نے اسکے کندھے پے ہاتھ رکھ کے اسے اٹھایا ولید خوشی و تشکر سے دوبارہ سجدے میں جھک گیا مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے ولید نے منہ اوپر اٹھایا ازر نے چھوٹی سی بچی چوم کے ولید کی گود میں ڈال دی ولید کو یقین نہ آیا یہ اسکی بیٹی ہے ازر یہ دیکھو یہ میری بیٹی ہے اور کتنی پیاری ہے..

ہاں بلکل کرینہ کپور عالیہ نے لقمہ دیا....ازر ہنس دیا نرس پھر سے آئی اور ایک روتا ہوا بچہ پھر ازر کو پکڑا گئی یہ ولید نے حیرت سے پوچھا...آپ کا بیٹا ہے ٹونز ہوئے ہیں سر اور میری وائف ولید کو فکر ہوئی شی از فائن سر نرس چلی گئی ولید نے اپنے بیٹے کو دیکھا یہ تو تمہارے جیسا ہے ولید نے ازر کو کہا.......

تم لوگ چھوڑو مجھے دیکھاو آج میں ولید سے بدلہ لوں گی عالیہ نے زین کو زویا آپا کو پکڑایا اور ولید سے بچی پکڑ لی اسے شہد میں چٹاون گی شیور تمہاری دعائیں ہی تو مجھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لگی ہیں ولید نے اپنی بیٹی عالیہ کو دی عالیہ نے سیب کھاتے اسے گھرتی دی اور ہاتھ اٹھا کے بولی اب یہ میری ہوئی... کیا مطلب ازر حیران ہوا کتنے بچے پالو گی..

تم تو چپ کرو عالیہ بدمزہ ہوئی ازر کی عقل پے پھر ولید اور وہ ایک سائیڈ پے بیٹھ کے نا جانے کیا میٹنگ کرتے رہے ولید میٹھائی لینے چلا گیا ازر کے پوچھنے پے عالیہ نے کہہ دیا تمہارا کوئی کام نہیں ہماری باتوں میں..

تم بس اپنا بیٹا سنبھالو میں کمر سیدھی کر لوں جب تک ثمرہ کو ہوش نہیں آتا ازر کو غصہ آیا عالیہ کی ہڈ حرامی پے وہ ایسی ہی کرتی تھی زین کے سارے کام اس سے کرواتی وہ منع کرتا تو تڑ کھ کے کہتی تم ہی اتا ولے تھے اسے دنیا دکھانے کو اب سنبھالو میرا کیا کام بھلا...

www.novelsclubb.com

****--------------------------------؛--

ثمرہ نے بچوں کو لیٹے لیٹے پیار کیا پھر کمرے میں موجود صوفے پے الٹی پالتی مار کے بیٹھی عالیہ کی آواز گونجی جو ایک کے ایک کیلا ایسے کھا رہی تھی جیسے پہلے یا آخری بار کھا رہی ہو....

بھرے ہوئے منہ سے بولی ولید اپنی بیٹی یہاں لے آو زویا آپا تم کیمرہ کھولو اور ڈاکٹر صاحب زرا اپنی آخری انگلی میں پھنسی انگوٹھی اتاریں ازر نے چونک کے دیکھا کیا تم مجھ سے منگنی توڑ رہی ہو...

انگوٹھی اتارتے ازر نے حیرت سے کہا..ہماری منگنی اکسپائیر ہو گئی کہانی ختم چلو ولید جی یہ پکڑو میرا بیٹا اور یہ انگوٹھی اور یہ گڑیا مجھے دو.....

.یہ لو ولید نے بچی عالیہ کو دی خود زین کو پکڑا یہ کیا ہو رہا ہے زویا نے پوچھا...

آنکھیں کھول کے دیکھتی جاو آپی جی...عالیہ نے اپنے گلے سے چین اتار کے انگوٹھی نکالی اور چین پھر سے پہن لی...

چلو بھئی کیمرہ نکالو کس کے پاس ہے زویا آپا نے کیمرہ نکالا عالیہ نے چھوٹی سی بچی کو

چوم کے اپنے گلے سے اتاری انگوٹھی پہنادی اور ازر سے بولی اپنا والٹ دو ازر نے

تقریبا عالیہ کے ہاتھ پے پٹخا یہ لو عالیہ نے ایک ہزار کا نوٹ اوپر ایک سیکہ رکھ کے

بچی کی میٹھی میں دبا دیا پھر ولید نے ازر کی اتاری انگوٹھی زین کو پہنادی اور ایک ہزار

اس پے ایک سیکہ رکھ کے دی عالیہ نے سیٹی بجائی میں ساس بن گئی چلو سب

کلیپنگ کرو ازر کو بڑی ہنسی آئی مگر چپ ہی رہا...سب خوش تھے ازر کو یاد آیا ثمرہ

تم ان بچوں کے کیا نام رکھو گی اچھا اپنی بہو کا میں سوچ لیا بیٹے کا تم سوچ لو ازر نے بچی

کو چوم کے نام بتایا" حیائے خیر "ہم اسے حیا کہیں گے تم جو مرضی کہتے پھرنا اتنا لمبا

نام اوف جیسے دو چار بچوں کا ہو عالیہ کی زبان میں کینچی فیٹ تھی...اور ولید کو دیکھ

کے بولی آپ نے میرے بیٹے کا نام رکھا تھا اب میں رکھوں گی پتہ نہیں کیوں عالیہ کی

آنکھیں بھر آگئی...ولید نے پیار سے عالیہ کو سینے سے لگایا اور نرمی سے بولا یہ

www.novelsclubb.com

تمہارے ہی بچے ہیں جو چاہے نام رکھو میں اسکا نام اسامہ رکھ لوں عالیہ نے اجازت مانگی...رکھ لو ثمرہ نے مسکرا کے کہا زین نے گلا پھاڑ کے رونا شروع کیا...

ازر نے ہاتھ دیکھائے میں نے اسے پکڑا ہے اپنی بہو کو ولید کو ان دونوں کی لڑائی پے ہنسی آئی عالیہ نے سوئے ہوئے اسامہ کو ولید سے کھینچ کے ثمرہ کے پاس لٹایا۔۔بچہ ڈسٹرب ہو رہا ہے..اس نے معصومیت سے کہا۔۔

چلو بھئی اپنا داماد سنبھالو میں زرہ کھانے کا انتظام دیکھ لو ثمرہ اور ازر کو ہنسی آئی ولید حق دق کھڑا رہ گیا.....

*****

یہ زرا ایک منٹ پکڑنا اسے،میں دو نفل پڑھ آؤں..عالیہ بولی.

"رکو عالیہ اسکو چینج کر دو مجھے لگتا ہے اس کا پیمپر بھرا ہوا ہے، سمیل آ رہی ہے ثمرہ نے زین کو چیک کرتے کہا...

ہاں تو تم کر دو چینج کون سا مجھے کوئی فائدہ ہے، تمہادی بیٹی سے ہی تو اسکی شادی ہو گی عالیہ نے ایسے کہا جیسے وہ یہ شادی کر کے احسان عظیم ثمرہ پے کرے گا.. ولید آپ ان دونوں کے پاس ہی رہنا میں زین کی نیپی بدل آوں...

ثمرہ کمرے میں گئی تو عالیہ مونگ پھلی کھاتے میگزین میں کھبی تھی۔عالیہ یہ تم نفل پڑھ رہی ہو اور یہ کیا کھا رہی زین کو کھانسی لگ جائے گی ثمرہ کو غصہ آیا...

عالیہ نے ثمرہ کو دیکھا اور لاپروائی سے بولی ڈبے کا دودھ پی لے گا دو دن تو قیامت نہیں آجائے گی اب میں کچھ کھاو بھی نہ یہ دیکھو کیسے میں سوکھ کے کانٹا ہو رہی ہوں ۔عالیہ نے اپنی بازو آگے کی ثمرہ نے دو تین گالیاں اس وقت کو نکالی جب عالیہ کے کہنے پے وہ باہر مووی دیکھنے آئی تھی اور واش روم چلی گئی.........

www.novelsclubb.com

--؛--

؛---------

ازر ڈارلنگ یہ زرا پکڑنا اسے، میں ٹھیک سے ناشتہ کرلوں ازر نے منڈی ہلائی اور زین کو پکڑ لیا زین نے اسکی گود میں بیٹھتے چائے کا مگ زمین بوس کیا پھر کھلکلا اٹھا..

ہاہ ماں صدقے جائے مرا بہادر بیٹا گرم کپ بھی پکڑ لیتا ہے عالیہ تو خوش ہی ہو گئ ازر کا چہرہ شدید جھنجھلایا تھا باقی سب کی دبی دبی ہنسی ڈائننگ ہال میں گونجی.....

عالیہ میں جو بھی کھانے لگتا ہوں یہ گرا دیتا ہے تم اسے سمجھاتی کیوں نہیں.. عالیہ نے آنکھیں پٹپٹائیں یہ 8 مہینے کا بچہ اسے کیا سمجھاؤں۔ تم سمجھالو تمہاری اولاد ہے مجھے ناشتہ سکون سے کرنے دو.....

--------؛؛؛؛؛؛؛-------------؛؛--------------------------

www.novelsclubb.com

-؛----------

ہاوووو....ازر نے کچن میں کام کرتی عالیہ کو ڈرایا۔۔

افففففف۔۔!!!! عالیہ کا دل دھک سے رہ گیا..

.انسانوں کی طرح نہیں آ سکتے عالیہ نے ہاتھ میں پکڑا بیلن ازر کے بازو پے لگایا..

ازر کونسا کم تھا پاس پڑا اخشکا عالیہ پے الٹ دیا... عالیہ نے قریب پڑی پلیٹ اٹھائی تھی کہ ثمرہ آگئی...

کیا کر رہے تم لوگ پورا دن گھر کا ستیاناس کر کے رکھتے ہو پانچ بچے ہیں گھر میں لیکن مجھے لگتا ہے۔وہ تم لوگوں سے بھی زیادہ سمجھ دار ہیں.. عالیہ کو سن کے غصہ آیا ہاتھ میں پکڑا بیلن ثمرہ کو پکڑایا اور یہ جاوہ جا یعنی اب تم پکاو اور خود ہی کھاو......

--؛----------؛؛؛؛------------------سونیہ تم روٹی مت لینا ابھی بخار ٹھیک ہوا ہے یہ لو کھیر کھاو.. سونیہ بھی عالیہ کی بیٹی تھی باپ کی پلیٹ سے چکن نکال کے کھانے لگی... سونیہ اسے چھوڑو کھیر کھالو بیٹا....

نہیں مجھے بریانی کھانی ہے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پر امس اس کے جب ٹھیک ہو گی، بنا کے دوں گی عالیہ نے ترلے لیتے ہوئے کہا کھیر کھالو سونیہ... سونیہ نے کھیر کو پرے کھسکا دیا... عالیہ منہ میں بڑبڑانے لگی نہ جانے تم کس پے گئی ہو ہم نے تو کبھی اتنے نخرے نہیں کیئے... ازر نے موبائل سے نظر ہٹائے بنا کہا یہ تم پے ہی گئی ہے عالی میری جان چلو شاباش بناو بریانی میں بھی اپنی پرنسس کے ساتھ کھاوں گا... عالیہ نے بمشکل کھیر کا پیالہ ازر کے سر پے مارنے سے خود کو روکا کیونکہ وہ ازر رحمان تھا۔۔#جہان_سکندر نہیں.. یہاں اینٹ کا جواب پتھر سے دینے والا محبوب تھا...... 😁😁😁😁

رمضان کا چاند مبارک ہو ولید نے باآواز بلند کہا سبھی خوش تھے رحمتوں کے مہینے کی آمد پے..

عالیہ نے اعلان کیا میں کوئی روزہ نہیں رکھوں گی زین فیڈ کرتا ہے ازر نے اسکے منہ پے ہاتھ رکھا اور کان میں زرہ غصے سے آواز دبا کے بولا بولنے سے پہلے کچھ تو سوچ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیا کرو عقل سے کہاں کیا بات کرنی یہاں ولید ہے ابو ہیں حماد ہے (زویا کا شوہر) اور تم کیا بک رہی ہو فیڈ کرتا ہے عالیہ نے ازر کا ہاتھ ہٹایا اور غرا کے بولی انہوں نے بچے نہیں پالے کیا جو میری بات کا برا مانیں گے عالیہ تم بہت ڈھیٹ ہو اپنی غلطی مان کیوں نہیں لیتی کے تم نے معیوب بات کی ہے عالیہ نے زور زور سے سر ہلایا اور خفا سے لہجے میں بولی ایسے ہی سب کا پیار اڑتا ہے شادی کے بعد ہر شوہر بدل جاتا ہے آج میری باتیں معیوب ہیں کل میں بھی پرسوں تم نئی معقول بیوی لے آنا....

عالیہ روٹھ کے چلی گئی ازر منہ دیکھتا رہ گیا ساتھ ہی کارپٹ پے بیٹھے زین نے گلا پھاڑا... ازر جھنجلایا واٹ دا ہیل اسے بھی چھوڑ گئی یہ اپنی آفت کو لے کے جاو ازر نے آواز لگائی... میری طرف سے پھینک دو یا اپنی نئی بیوی کو گفٹ کر دینا عالیہ نے بھی آواز دی... باقی سب کی ہنسی بے ساختہ تھی.............

www.novelsclubb.com

-------------------#-------------------------------

-------------:-------------------------------------

عید مبارک نماز پڑھ کے آکے ازر نے عالیہ کو گلے لگا کے ماتھے پے بوسہ دیا...

تمہیں بھی عالیہ نے چوڑیاں پہنتے کہا ارے ایسے جیسے میں نے کہا ہے ویسے کرو....

عالیہ نے دونوں ہاتھ مہندی اور چوڑیوں سے بھرے ازر کے گلے میں ڈالے اس کے سینے پے سر رکھ کے بولی میری عیدی...میں زرا کام سے جا رہا ہوں آکے دیتا ہوں ازر نے اسے پیار کر کے کہا...

www.novelsclubb.com

قبرستان جا رہے ہو؟؟...ہاں..

میں بھی چلوں۔عالیہ نے کسی امید سے پوچھا..

.لیکن وہاں لڑکیاں نہیں جاتی... تم ہو نہ میرے ساتھ پھر میں کالی چادر لے لوں گی پلیز لے جاو نہ ازرا اسے منع نہ کر سکا اور ساتھ لے گیا ازر نے عالیہ کے امی ابو کی قبر پے پھول ڈالے اور آنکھیں بند کر کر کے فاتحہ پڑھنے لگ گیا عالیہ نے باقی بچے پھول اٹھائے اور ایک نظر ازر کو دیکھ کے دوسری طرف چل دی...

عالیہ جس قبر پے پھول ڈال کے جھک کے مٹی چھونے لگ گئی بلکل اسی کے ساتھ والی قبر پے کوئی مرد رخ موڑے دعا میں مشغول تھا دونوں قبروں کی حالت دیکھ کے لگتا ان کی بہت حفاظت کی جاتی ہے..اسد نے اسامہ کی قبر سے پلٹ کے حمزہ کی طرف رخ کیا تو کسی کی گوری کلائیوں میں سرخ چوڑیوں سے بھری مہندی لگے ہاتھ کو اس پے سر رکھے بے آواز روتے دیکھ کے ٹھٹک گیا وہ جو کوئی بھی تھی بے آواز رو رہی تھی اچانک گرم ہوا کے جھونکے سے تڑپنے والی کا کالا آنچل پھسلا کر لی بال دیکھ کے..

اسد کے ہونٹوں میں جنبش آئی عالیہ....

عالیہ اسد نے قرب عذاب سے پکارا... عالیہ نے سر اٹھایا گہری بھوری آنکھیں آنسوں سے لبریز تھی عالیہ نے اپنا سر ڈھک کے آنچل سر پے ڈالا اور اسامہ کی قبر پے چل پڑی...

عالیہ اسد نے پکارا عالیہ نے جواب نہ دیا پھول ڈال کے دعائے مغفرت میں مشغول ہو گئی.. وہ واپس گزرنے لگی کے اسد نے عالیہ کا ہاتھ تھام کے بولا عالیہ مجھے معاف کر دو عالیہ پلیز مجھے راتوں کو نیند نہیں آتی عالیہ نے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا تو اسد کی گرفت مضبوط ہو گئی عالیہ نے ازر کی طرف دیکھا جو ابھی بھی بلند آواز میں کچھ سورتیں پڑھ رہا تھا.. ازر عالیہ نے جی جان سے پکارا ازر ازر اسد پاگلوں کی طرح عالیہ کو کھینچتے معافی مانگ رہا تھا ازر نے ایک جست میں آ کے اسد کا جبڑا توڑ دیا...

ڈونٹ ٹچ مائے وائف یو (گالی) (گالی)

اس سے بھی گندی گالی (....)

www.novelsclubb.com

اسد نے جیسے سنا ہی نہیں ازر اس سے کہو مجھے معاف کر دے عالیہ ازر کی اوٹ میں ہو گئی باہر کار میں موجود ولید جو زین کے ساتھ تھا (وہ زین کی وجہ سے باہر تھا تاکہ وہ بعد میں اندر آسکے زین عالیہ کے بنا نہیں رہتا تھا وہ اسے ہمشہ باہر لے جاتی تھی) ولید نے عالیہ کی چیخ سنی اور دروازے تک جا کے دیکھا اندر کیا ہو رہا ہے ازر کے ہاتھوں اسد کی شامت دیکھ کے ولید کا دماغ بھک سے اڑ گیا.. بھلا اگر اسد ایسی جگہ ازر کے ہاتھوں مر جاتا تو... ازر ولید نے پکارا ازر ازر نے عالیہ کو ساتھ لگائے باہر آگیا عالیہ نے باہر جا کے روتے ہوئے زین کو پکڑ کے دیوانوں کی طرح چوما شائد ڈر کے رو رہا تھا... او بس مما کی جانو میرا بچہ مگر وہ چپ ہی نہ ہوا ازر کے حواس مخمل ہوئے تو زین کو دیکھا لا وا سے مجھے دو مجھے دیکھ کے رویا تھا...

جاو بابا کے پاس زین ازر کو چمٹ کے ہنکارے بھرنے لگ گیا جیسے وہ یہی چاہت تھا... ازر نے عالیہ کو اسی نظر سے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو تمہیں تو کچھ آتا نہیں...

جیسا باپ ویسا بیٹا ڈرامے باز....

www.novelsclubb.com

عالیہ کو جلن ہوئی انکی محبت پے.........

ازر کچھ دیر پہلے والی مار دھاڑ بھول گیا عالیہ کو نارمل دیکھ کے سڑک پے ہی قہقہہ لگایا اور عالیہ کے کندھے پے بازو پھیلا کے اپنے ساتھ لگایا.. عالیہ بھی مسکرا کے زین کو پیار کرنے لگ گئی... آس پاس کے لوگوں نے اس پیاری سی فیملی کو رشک سے دیکھا... اسد نے درخت کی اوٹ سے یہ منظر خاموشی سے دیکھا اور آسمان پے مسکرا کے دیکھا جیسے اسکی معافی قبول ہو گئی ہو اور وہ اب راتوں کو سکون سے سو سکتا ہے.....

.....-------------------------؛----------

تو تم دونوں کا ولیمہ نہیں ہوا پھوپھو نے حیرت سے پوچھا..

نہیں عالیہ نے گردن ہلائی... اور رخصتی بھی نہیں ہوئی اٹھا کے لے گئے تھے نکاح بھی بلیک میل کر کے کیا تھا عالیہ نے حلوہ پوری سے انصاف کرتے کہا..

ووے ولیدے ادھر گھر میں کیا کچڑی پکا کے رکھی ہے ادھر فون پے تے بڑی پھڑیاں مارتا ہے کہ تو میجر بن گیا تو کیا کھا کے میجر ہو گا بچوں کا ویا ہی نہیں کروایا...

اور زین کو دیکھ کے عالیہ کی زبان پھسلی یہ میں نے آم کے درخت سے نہیں اتارا تھا پھو پھو ویاہ ہوا تو یہ میرے نصیب پھوڑنے آیا.. سب کی دبی دبی ہنسی گونجی عالیہ تو اپنی پھو پھو پے گئی تھی... ووے ولیدے ان دونوں کے ویا کا انتظام کر اور تم دونوں آج سے تم دونوں کا پردہ ہے..

عالیہ کے منہ سے پوڑی نکل کے زمین بوس ہو گئی ازر کے ہونٹوں پے بڑی پیاری مسکراہٹ تھی....

امی میرا نام ولید ہے کہاں سے لگتا ہے آپ کینڈا سے آئی ہیں ولیدے کیا ہوتا ہے..

اوے تو چپ کر کھوتی دا پتر بڑا آیا مجھے سکھانے والا تیرا نام میں نے ولیدے ہی رکھا تھا تیرے پیو نے وگاڑ دیتا کاغذ بناتے وقت بیچ میں "ے" لکھوا کے نہیں آیا ثمرہ

نے قہقہہ لگایا... کیڈی سوہنی نوح ہے میری مر جانے نے لکا کے رکھی سی پھوپھو کو ثمرہ پے پیار آیا.......

لڑکیاں ڈھولک کی تھاپ پے گانے بجا رہی تھی ولید اور ازر نے خوب ڈانس کیا لو جی شادی بھی انکی ناچ بھی وہی... اہا چلو اب تماری باری ولید نے عالیہ کو کہا... عالیہ نے اپنا زرد گو نگھٹ اٹھا کے اسے گھورا میں تین بچوں کی ماں ایسے اپنی شادی میں ناچتی بندر یا لگوں گی ازر نے قہقہہ لگایا عالیہ نے جلدی سے گھو نگھٹ نیچے گرایا...........

مجھے نہیں اتنا تیار ہونا عالیہ جھنجھلائی... لو جی پورے گھر میں خبر پھیل گئی دلہن لہنگا پہننے پے راضی نہیں میک اپ بھی لائٹ کہہ رہی... عالیہ نے بے دھیانی میں فون رسیو کیا... عالیہ تم کبھی میرے لئے دلہن نہیں بنی ازر کی آواز سنجیدہ گونجی.. عالیہ کی ہتھیلیاں پسینے سے بھر گئی... ازر تم میرا مزاق بنواو گے لوگ کیا سوچیں گے... تم لوگوں کو چھوڑو تم میری یہ خواہش پوری کردو میرے لئے دلہن بن جاو... عالیہ

www.novelsclubb.com

نے سوچا اسے لوگوں کے ساتھ نہیں اپنے شوہر کے ساتھ رہنا ہے تو اسے فکر بھی اسکی سوچ اسکی خوشی کی کرنی چاہیئے اور عالیہ دلہن بن گئی......

ولید سٹیج پے گیا اور سب کو متوجہ کر کے بولا یہ میری طرف سے انکی شادی کا تحفہ زین کو ان کے درمیان میں بٹھاتے بولا دلہن سمیت سبھی کے قہقے بکھر گئے........

اہمم کیا چاہیئے منہ دکھائی میں ازر نے پیار سے پوچھا.. تم نے میرے لئے گفٹ بھی نہیں لیا عالیہ کو صدمہ ہوا... تم جو کہو میرے ساتھ چل کے لے لینا ازر نے شرارت کی عالیہ نے اپنا تکیہ ٹھیک کیا یہ آنکھیں بند کر لی

زرا نے جھک کے یاد دلایا آج ہماری شادی ہوئی ہے ساتھ ہی اسے گلے لگا لیا اور یہ تمہارا گفٹ ازر نے اسکے ہاتھ میں کڑے پہناتے کہا... کچھ دیر بعد ازر کو لگا اسکا سینہ گیلا ہے وہ رو رہی تھی ازر خوشک ہوا الگ کر کے عالیہ سے پوچھا کیوں رو رہی ہو عالیہ.. عالیہ کیا ہوا عالیہ نے سسکتے کہا تم نے کبھی مجھ سے کھانے کا نہیں پوچھا ہمشہ

رومینس سوجتا ہے مجھے بھوک لگی ہے.....ازر کو دلی صدمہ ہوا وہ دلہن بنی کھانے کو یاد کر کے رو رہی تھی دلہے کی پرواکئے بنا... کیا کھلاوں ازر نے ناچار پوچھا عالیہ نے مگرمچھ کے آنسو پونچھے اور چمکتی آنکھوں سے بولی آسکریم کھانے چلیں...یہ اس حلیئے میں ازر نے اس کے اپنے طرف اشارہ کیا عالیہ نے اٹھ کے جوتا پہنا اور لاپروئی سے بولی کیا ہے میں دلہن بنی اتنی پیاری لگ رہی ہوں کہ میرا منہ دھونے کا دل نہیں کر رہا...

ازر نے دانت پیسے..

-------------------؛---------

..........After a few years

(چند سال بعد)..........***

مما میں پانی کی بوتل لے کے جاوں؟؟

www.novelsclubb.com

زین نے صدمے سے اپنی ماں کو دیکھا..

باہر گندہ پانی ہوتا ہے یہ میں نے اپنے لڈو کے لئے بوائل کیا ہے..زین نے منہ بنایا اور کہا میں کالج جاتا ہوں اب مجھے نہیں مزاق بنوانا اپنا تم لے لو شپونکی (بھوتنی) اسے زین نے پاس ناشتہ کرتی سونیہ کی دونوں چٹیاں کھینچی..مما یہ مجھے پھر شپونکی کہہ رہا ہے سونیہ نے آنکھوں میں آنسو بھرے....کچھ نہیں ہوتا بھائی ہے چھوٹا عالیہ نے پچکارا سونیہ نے ناشتہ پیچھے کیا یہ روتے ہوئے بولی تم ہی کھالو یہ بھی موٹے آلو مجھے نہیں کھانا سونیہ بیٹھ جاو،

ہادی کی سنجیدہ آواز گونجی سونیہ تو اس سے ڈرتی تھی۔۔نہ وہ کسی کے ساتھ فری ہوتا تھا نہ زیادہ ہنستا بولتا تھا عالیہ کے سوا وہ کسی سے بھی ہنس کے بات نہ کرتا...زین اور سونیہ نے اسکا نام آدم بے زار شخص ڈالا تھا جس سے وہ یکسر لاعلم تھا اور نہ اب تک وہ ان دونوں کو ایسی آنکھیں دیکھاتا ایسا لکچر پلاتا کے دونوں اپنا نام بھول جاتے...

www.novelsclubb.com

عالیہ تم کچھ چپ چپ ہو کل سے جب سے زویا واپس گئی ہے پول میں پیر ڈال کے بیٹھی عالیہ سے ازر نے پوچھا یہ گزشتہ سال ہادی نے بنوایا تھا جب عالیہ کو بی پی کی پرابلم ہوئی تھی وہ جب پریشان ہوتی یہاں پاوں ڈال کے بیٹھ جاتی....

نہیں عالیہ مردہ سی مسکرائی میں تمہیں جانتا ہوں مجھے بھی نہیں بتاو گی...

زویا آپا نے ہادی کے لئے اپنی صدف کا رشتہ ڈالا ہے عالیہ نے کھوئے کھوئے کہا.. ازر نے اسکے تاثرات دیکھے.

تو اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہادی کسی اور کو پسند کرتا ہے کیا؟؟ عالیہ نے نفی میں سر ہلایا" پتہ نہیں" اسنے کبھی مجھ سے ایسی بات نہیں کی۔ازر کی طرف دیکھا پھر تم وہ بات کیوں نہیں کہہ دیتی جو تمہیں پریشان کر رہی ہے تمہارا بیٹا وکیل ہے ماشاللہ اور اپنے باپ سے زیادہ ہنڈسم ہے اور کیا پریشانی ہے کیا تمہیں صدف پسند نہیں اس کے لئے؟ عالیہ ہنس کے نفی میں سر ہلایا ازر کا ہاتھ پکڑ کے بولی کیا ہم پہلے سونیہ کی شادی نہیں کر سکتے؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ چار سال چھوٹی ہے ہادی سے۔۔ مگر اب وہ بڑی ہو گئی ہے ازر میں جانتی ہوں وہ تمہاری بیٹی نہیں ہے مگر پھر بھی تم نے اسے سب بچوں سے زیادہ پیار دیا مجھ سے زیادہ وہ تم سے اٹیچڈ ہے لوگ باتیں کرتے ہیں اب اسے اپنے گھر کا ہو جانا چاہئے آخر تک عالیہ کی آنکھیں بھر اگئی...ازر نے اسے اپنے ساتھ لگایا پھر نرمی سے پوچھا تم نے کسی کو پسند کیا اس کے لئے اس بات پے عالیہ چپ ہو گئی...

کیا بات ہے آج تم زیادہ چپ ہو مجھے ایسی عالیہ سے خوف آتا ہے یہاں دیکھو ازر نے اسے سامنے کیا تمہیں کوئی پسند ہے اسکے لئے عالیہ نے پتھر بنی آنکھوں سے ضبط کر کے نفی میں گردن ہلا دی جب کے اسکی آنکھوں صاف کسی کی پسندیدگی کی چمک تھی جو ازر پڑھ چکا تھا...عالیہ نے نظر چرائی اور اٹھتے ہوئے بولی میں ہادی سے صدف کے بارے میں پوچھ لوں گی اسے کوئی عتراض نہ ہوا تو اسی مہینے منگنی کر دیں گے...اور سونیہ؟؟ عالیہ نے ہونٹ کچلے اس کے لئے جو تمہیں بہتر لگے مجھے کوئی عتراض نہیں...

www.novelsclubb.com

عالیہ چلی گئی ازر اس نئے معمے کو سوچتا رہ گیا...

--؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛---

موٹے آلو میری کاپی دے،،اپنا الگ ہوم ورک کر' حیائے خیر' زین کے پیچھے بھاگتی چلائی ٹھھھھھھھھھھھھھھھھھھا یہ میرا ہے تم اپنا کرو وہ صاف مکر گیا...اور کیا..

اااچانک زین کا سر کسی لوہے جیسی چیز سے ٹکرایا،اور وہ چکرا کے زمین بوس ہو گیا زین کے چاروں طرف ستارے چمکنے لگے جو گول گول ناچ رہے تھے آنکھیں کھولی تو نوٹ بک حیا کے ہاتھ میں تھی...

یہ کیا ہو رہا تھا ہادی کی گرج دار آواز زین کو ہوش میں لائی...،زین کو صدمہ ہوا بھائی آپ کیا کھاتے ہیں لوہے کے بنے لگتے ہیں۔۔۔۔ابھی میرے پیدا ہونے والے بچے یتیم ہو جاتے...

بکواس بند کرو تم حیا کو کیوں تنگ کر رہے تھے.. بھائی یہ میری نوٹ بک ہے، زین نے کھڑے ہو کے آدب سے ہاتھ باندھے نہیں بھائی یہ میری ہے یہ موٹا آلو جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔

تم جاو میں اسے دیکھ لیتا ہوں ہادی نے حیا کو کہا.. حیا نے ہادی کے پیچھے سے زین کو منہ چڑایا موبائل نکال کے مووی کیمرہ اون کیا...

ہادی کی آواز گونجی تمہیں عقل ہے اپنی عمر دیکھو اور اپنے کام بلا بلا بلا ایک گھنٹہ پورا ہوا سارا الکچر زین کے سر سے گزرا... حیا موبائل دکھا کے زبان نکال کے چھپاک سے غائب... وہ صرف دانت پیس کر رہ گیا۔۔۔

-؛-------------------------------------؛-

www.novelsclubb.com

یہ میرا کوٹ کس نے دھویا تھا زین سونیہ کی گود میں سر کے لیٹا اس سے ٹویشن پڑھ رہا تھا پاس ہی اسامہ اور حیا بھی شریف بچے بنے کتابوں میں "گھسے" تھے....

ہادی کی آواز پے سونیہ کی ہاتھ میں پکڑی وکالت کی بھاری بھر کم کتاب زین کی ناک پے جا گرئی...

حیااور اسامہ نے ہنسی چھپائی...اور زین نے ناک سہلائی۔۔۔

تم نے دھویا یہ کوٹ ہادی دھاڑا...جج جی.. سونیہ نے خشک ہونٹ کچلے۔۔۔

کس نے کہا تھا ہادی اندر آیا. مم مم میں نے خودی دھویا سونیہ کے ہاتھ پاوں سن ہو گئے...اگر دماغ میں عقل نہیں تو گھاس کو میری چیزوں پے استعمال نہ کیا کرو دیکھو اسے ڈرائے کلین کوٹ ہے۔۔۔۔

یہ جنازہ نکال دیا تم نے اسکاب میں کوٹ کیا پہن کے جاوں گا۔۔۔

ہادی نے کوٹ سونیہ کے اگے پھینکا... سونیہ کی آنکھیں آنسو سے بھر گئی جو ٹپ ٹپ زین کے چہرے پے گرنے لگ گئے.. زین ایک دم اٹھ بیٹھا سونیہ کے آنسو صاف کر کے پیار سے اپنے ساتھ لگاتے بولا بس کر دیں بھائی آنکھیں کم کھولیں بچی

ڈر رہی ہے۔۔۔۔ سونیہ کے ساتھ سب کی ہنسی نکل گئی ہادی کے ماتھے پے بل پڑ گئے اور لب بھینچ کے بولا تم سب عقل سے پیدل ہو... بات کرنا ہی فضول ہے۔۔۔

پھر واپس چلا گیا، پھر جاتے ایک دم رک کے پلٹا... یہ میرا چارجر یہاں کیسے آیا...؟

اور یہ موبائل کس کا ہے ہادی نے موبائل گماتے پوچھا پھر سکرین اون کی تو کسی کانفرنس میں مسکراتے ہادی کی تصویر ساتھ میں ازر کی جو مسکراتے کچھ بول رہا تھا... ویل ڈریس باپ بیٹا کسی بہت مہنگے کیمرے سے لی گئی تصویر..ایک مکمل منظر..."ہادی کو عجیب لگا پنک فون میں اپنی مسکراتی پک دیکھ کر۔۔۔۔اگلے ہی پل وہ اپنے تاثرات چھپا گیا۔۔۔۔

یہ موبائل تو شپونکی کا ہے۔۔۔زین نے اعلان کیا...

ہاں لیکن میرا چارجر زین سے ٹوٹ گیا تھا اور یہ....

اور تم میرا لے آئی۔ہادی نے چار جر اتارتے کہا...نن نہیں یہ توززز ی....

"کوئی بات نہیں بھائی آئندہ نہیں لے گی آپ کو دیر ہو رہی ہے آپ جاو...زین نے اپنی غلطی پر پردہ ڈالا۔وہ لب بھینچ کر چلا گیا۔۔۔

ہادی کے جانے کے بعد کمرے کی فضا میں آزاد ہوا پھرنے لگی۔۔۔سب کے رکے سانس بحال ہوئے۔۔۔

زین دوبارہ سونیہ کی گود میں گر گیا...تم کمینے موٹے آلو گول گپے تم نے مجھے اپنے بھائی کا چار جر چرا کے دیا وہ کیا سوچ رہے ہوں گے کہ میں چورنی ہوں سونیہ نے تکیہ پکڑ کے زین کا منہ دبایا حیا نے جلدی سے پکس بنائی...سونیہ اور اسامہ ان کو پتہ تھا اب یہ کیا کرے گی تصویروں کا......یہ سیدھا فیس بک پر جائیں گی۔۔۔۔

زین اتنی جلدی بچ جانے پے حیران ہوا پھر تینوں کے چہرے پے ہنسی تھی.....جو خطرے کا آلارم تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

---؛-------------------------------؛---

تم نے ہادی سے بات کی؟ناشتہ کرتے ازر نے پوچھا..عالیہ سے چائے کا مگ چھلک گیا...دھیان سے طبعیت ٹھیک ہے تمہاری ازر نے عالیہ کا ماتھا چھوا...کیا بات کرنی ہے مجھ سے..ہادی گھڑی باندھتا آیا...جھک کے عالیہ کے گال چوم کے لاڈ سے اسکے ساتھ بیٹھ گیا وہ ایسے ہی کرتا عالیہ کو دیکھتے اس سے چپک جاتا..نہ کسی کو اسکے پاس بیٹھنے دیتا نہ بات کرنے دیتا..اگر وہ ہادی کے ہوتے چہرہ موڑ کے کسی کی بات سنتی تو وہ عالیہ کے چہرے کو اپنی طرف موڑلیتا...اور دھڑلے سے کہتا یہ صرف میری مما ہے۔۔۔۔پھر وہ کمال معصومیت سے عالیہ کی طرف دیکھ کر پوچھتا آپ سب سے زیادہ پیار کسے کرتی ہیں۔۔؟عالیہ سٹپٹا جاتی۔۔۔وہ اسے امیوشنل بلیک میل کرتا تھا۔۔۔

اکثر اسکی انہی حرکتوں سے زین اور سونیہ کے ساتھ زیاتی ہو جاتی مگر اب تو عالیہ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سکون ہی ہادی بن گیا کہ شائد ہی عالیہ کے دل میں کسی

www.novelsclubb.com

اور (ازر) کے لئے اتنی محبت ہو جو اسے ہادی سے تھی.. سونیہ تو ایسے منظر دیکھ کے ازر سے چپک جاتی اور بے چارہ زین خود کو سوتیلا سمجھ کے ولید سے پیار بٹورتا.. آخر داماد جو ٹھہرا (آپ کہہ سکتے ہیں اس گھر میں سب محبتوں کے بھوکے لوگ ہیں)... 😁 😁

رات کو کروں گی تم فارغ ہو کہ بتانا۔۔۔عالیہ نے ہادی کے آگے ناشتہ رکھتے کہا۔۔۔

ہادی نے عالیہ کا مگ جو اسنے پکڑا تھا منہ کو لگایا عالیہ کے پکڑے پکڑے ہی... پھر اپنی چائے ڈال کے عالیہ کے ہاتھ میں دی اور وہ مگ خود لے لیا ازر کو اس کے لاڈ پے حیرت ہوتی جو لمبا چوڑا مضبوط مرد بن کے بھی ختم ہونے کے بجائے بڑھتے جا رہے تھے.......وہ اکثر سوچتا جب اسکی شادی ہو گی تو عالیہ بہت محسوس کرے گی۔۔اگر اسکی محبت میں فرق آ گیا۔۔۔۔

نہیں ابھی کر لیں بات رات کو مجھے ضروری کام ہے ایک...ہادی نے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ۔۔۔۔۔عالیہ نے ہونٹ کاٹے..

کیا بات ہے میری پیاری ماں ہادی نے نرمی سے پوچھا تم تمہیں کوئی پسند ہے میرا مطلب ہے ہم تمہاری شادی کرنا چاہتے ہیں تو تم سے تمہاری رائے مانگ رہے ہیں...ہادی نے کیک کا آخری ٹکرا کانٹے سے منہ میں ڈالا پھر عالیہ کی پلیٹ اپنے اگے کی اور لاپروائی سے بولا میں نے کبھی سوچا نہیں آپ سوچ لیں اور پسند مجھے ہے ایک لڑکی...انداز سرسری تھا۔۔۔

عالیہ نے برجستہ پوچھا کون..ہادی نے پلیٹ پیچھے کھسکائی اور سنجیدہ ہو کہ بولا مگر وہ لڑکی...اصل میں ایک مسئلہ ہے۔۔۔

میری جان تم نام تو لو۔۔۔تمہاری مما کو ہاتھ بھی جوڑنے پڑے تو وہ جوڑ لے گی وہاں۔۔۔

عالیہ نے محبت سے کہا..ہادی نے نفی میں سر ہلایا وہ شادی شدہ ہے اسکی شادی ہو گئی...ہیں؟؟؟کون عالیہ حیران پریشان ہوئی وہ ہادی نے سر کھجایا..پھر سنجید گی

سے بولا اس سے ڈیڈ نے شادی کرلی وہ میری مما ہے اب... بلکل کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔

اوففف ہادی تم نے ڈرا ہی دیا تھا عالیہ کی جان میں جان آئی۔۔۔ تو اسکا کان کھینچا۔۔

ہاں تو میں نے کبھی آپ کے علاوہ کسی عورت کو غور سے دیکھا نہیں جہاں بھی جاوں آپ یاد آتی رہتی ہیں پھر کوئی اور کیسے نظر آتی..؟ کیا معصومیت تھی...؟؟؟

عالیہ حیران ہوئی۔۔۔

از نے ان دونوں کے لاڈ پیار سے تنگ آ کے کام کی بات کی ہادی اگر میں کوئی فیصلہ کروں تو تمہیں اعتراض تو نہیں ہو گا.. نہیں بابا آپ اور مما جب مرضی مجھے قربانی کا بکرا بنا لیں اور چھری بھی خود پسند کر لیں ہادی نے ہاتھ اٹھائے..

ٹھیک ہے صدف کیسی رہے گی از نے پوچھا.. ہادی نے صدف کا چہرہ یاد کیا پھر اس کے ہونٹوں پے مسکراہٹ آ گی..

چلے گی۔۔۔ہادی نے گویا صدف پر احسان کیا... ٹھیک ہے تم آج زویا کو فون کر لینا ازر نے اٹھتے کہا..

عالیہ نے دعائیں پڑھ کے اپنے قابل بیٹے پے پھونکیں اور وہ اپنی ماں کی دعاوں کے حصار میں گھر سے چلا گیا...

مما آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں سونیہ نے تڑپتے عالیہ کو کہا آپ ہادی کی شادی صدف سے کروائیں گی...اور میں میرا کیا.. میں نے آپ سے ہادی مانگا تھا میں ان کے بنا نہیں رہ سکتی.. مما آئی ریلی لو ہیم..اور کسی کے قدم سونیہ کی آواز سن کے باہر رک گئے...

www.novelsclubb.com

مما آپ تو جانتی ہیں مجھے ہادی کے علاوہ کوئی اچھا نہیں لگ سکتا۔۔۔ مما میں مر جاوں گی آپ بابا سے ایک بار بات تو کریں۔۔۔ان کے لئے صدف سے زیادہ اہم میں ہو گی۔۔۔سونیہ نے روتے ہوئے کہا...چپ کر جاو سونی بچہ میں کچھ نہیں

کر سکتی، صبر کرو۔۔۔اللہ تمہیں صبر دے۔۔عالیہ نے نرمی سے سمجھایا۔۔سونی ازر کے ہم پے بہت احسان ہیں۔۔۔میں کیسے مانگ لوں اس سے ہادی میں خود غرض نہیں بننا چاہتی۔۔۔

مماہادی تواپکی بات مانتے ہیں آپ ان سے بات کریں... تم چاہتی ہو میں اسکی محبت کا ناجائز فائدہ اٹھاوں سونی ازر تمہارا سگھا باپ ہوتا تو ہزار بار مانگ لیتی اس سے میں ہادی۔۔۔۔مجھے ڈر لگتا ہے کہیں ہادی یاازر انکار نہ کر دیں۔۔اور یہ بھرم ٹوٹ نا جائے۔۔۔ہم اپنی ہی عزت کھودیں گے۔۔۔

تمہارے اور ازر کے درمیان جو باپ بیٹی والی محبت کہیں کھونہ جائے بس میری بیٹی بھول جاوہادی کو میں تم سے شرمندہ ہوں۔۔۔۔میں کبھی تمہارے لئے اچھی ماں نہیں بنی۔۔۔۔ہمیشہ ہادی کو تم پر ترجیح دی۔۔۔پہلہ نوالہ اسے کھلایا۔۔۔تماری ذات میں کمی مجھ سے رہ گئی۔۔۔ازر کے احسانوں کے بدلے تم اپنی محبت قربان

www.novelsclubb.com

کر دو...اللہ تمہیں صلح دے۔۔۔وہ اسے بچوں کی طرح بہلانے لگی۔۔۔کچھ دیر سونیہ کی ہچکیوں کی آواز گونجی۔۔۔پھر وہ آنسوؤں سے بھری آواز میں بولی۔۔۔

ٹھیک ہے مما بابا کے لئے مجھے ہادی نہیں چاہیئے..مجھے بابا چاہیئے انکا پیار چاہیئے..

سونیہ نے ثابت کر دیا وہ اسد کا صرف خون ہے وہ عالیہ کی ہی بیٹی ہے۔۔۔۔

ایم پروڈ اف یو سونی..مجھے فخر ہے تم میں اسد کے خون کا نہیں ازر کی پرورش کا اثر ہے....اور کوئی باہر سے ہی لوٹ گیا...اسکی چال میں اب خوشی کی ایک لہر تھی۔۔۔

-----؛---------------؛--؛؛؛؛--------------

رات کو ازر نے پوچھا تم نے زویا کو فون کر دیا؟

نہیں کل اس کی طرف جا کے بات کر لوں گی اور منگنی کی ڈیٹ بھی فائنل کر لوں

عالیہ نے بازو آنکھوں پے رکھتے کہا....اچھا کچھ پریشان لگ رہی ہو ازر نے اسکی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مردہ آواز سے حساب لگایا.. نہیں تم سو جاو لائٹ بند کردو مجھے نیند آئی ہے۔۔۔ازر نے لائٹ اف کر کے کروٹ بدل لی۔۔

چند منٹ گزرے کے کوئی دروازہ کھول کے چپکے سے اندر آیا اور درمیان میں گھس کے لیٹ گیا۔۔۔

عالیہ کے ہونٹ مسکرائے اور اپنی بازو پھیلادی ہادی نے اس پے سر رکھ کے اسکا دوسرا ہاتھ پکڑ کے اپنے سر پے رکھا...

درد ہو رہا ہے؟ عالیہ نے فکر سے پوچھا...اسکی آواز بہت آہستہ تھی۔۔کیونکہ ازر سو چکا تھا۔۔۔۔

ہمم بہم سہ جواب آیا۔۔۔اتنی دیر تک کام کیوں کرتے ہو۔۔وہ اسکا سر میں نرمی سے مساج کرنے لگی۔۔۔ہادی نے جواب نہیں دیا۔۔۔صرف پیشانی مسل کر بتایا کہ درد کافی زیادہ ہے۔۔۔۔عالیہ کو تشویش ہوئی۔۔۔

عالیہ کی مساج کرتی انگیاں چلتی رہی۔۔۔اور کچھ پل میں وہ بے فکر سو گیا.......

---------------------؛؛؛؛؛؛؛------------------

رات زین اپنی کتابیں لینے سونیہ کے کمرے میں گیا تو وہ شاید روتے روتے سو گئی تھی۔۔۔۔۔۔اسکا چہرہ سوجا تھا۔۔۔

زین پلٹنے ہی لگا تھا کہ سونیہ کے ہاتھ میں دبی تصویر دیکھ کے بیڈ پے خاموشی سے بیٹھ گیا پھر تصویر دیکھ کے پورا منہ کھل گیا پھر ایک نظر سوئی بہن کو دیکھا تو احساس ہوا کے آنسو بہہ چکے ہیں۔۔۔

سب خشک ہو گیا۔۔۔زین وہیں تکیئے پے لیٹ کے ہادی کی تصویر دیکھنے لگ گیا...

اسے عجیب لگا سونیہ کا رونا اور ہادی کی تصویر۔۔۔شاید بھائی نے ڈانٹا ہو۔۔۔

زین نے خاموشی سے تصویر تکیئے کے نیچے رکھنی چاہی کے کوئی اور ہی نہ دیکھ لے.. تو ٹھٹک گیا اس کے نیچے شائد نہیں یقینن بہت کچھ تھا۔۔۔

نکالنے پے اخباروں سے کٹی ہر وہ تصویر جس میں ہادی تھا اسکے بچپن سے اب تک کی ہر یاد...اور ایک ڈائیری...ہادی نے ساری پڑھ لی پھر زور سے بہن کو ہلایا..

سونیہ۔۔۔۔۔۔۔زین کا خون گرم ہو گیا..

سونیہ یہ کیا حرکت ہے زین نے دروازہ لاک کیا...

سونیہ نے آنکھیں کھولیں زین کے ہاتھ میں ڈائیری تصویریں دیکھ کے ہڑ بڑا کے اٹھ بیٹھی تم یہ کیسے کر سکتی ہو؟؟؟

سونیہ ہادی ہمارا بھائی ہے اور تمہاری سوچ اتنی گھٹیا۔۔۔تم نے بھائی کے لئے یہ سب لکھا۔۔۔میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ.....

سونیہ نے اس کے منہ پے ہاتھ رکھا اور ہر چیز پکڑ کے تکیے کے نیچے کی...

ہادی تمہارے بھائی ہیں میرے نہیں سونیہ نے نظریں جھکائیں..

www.novelsclubb.com

کیا؟؟؟؟زین کو جھٹکا لگا جی...وہ میرے کزن ہیں.. پاگل ہو گئی ہو؟زین کو غصہ آیا..----

نن نئ قسم سے-----وہ صفائی دینے لگی---

اچھا تو میں بھی تمہارا کزن ہوں زین نے اسکی عقل پے شک کیا.. نہیں تم میرے بھائی ہو.. تم پاگل ہو سونیہ میں تمہارا بھائی ہوں مگر بھائی تمہارے بھائی نہیں میں انکا بھائی ہوں تو تم انکی کزن واوزین نے اسے عقل دلائی..ڈئیر سسٹر کیا تمہیں یا مجھے یا بھائی کو اڈاپٹ کیا ہے...

پھر زین نے گھورا---تم جاو سونیہ نے نظر چرائی---

بتاتی ہو کے سارا کچھ بابا کو دیکھاوں-----

سونیہ نے شرمندگی سے نفی میں سر ہلایا اور شروع سے لے کے اب تک کی ہر بات بتادی اپنی محبت کی داستان بھی زین چپ ہو گیا...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر سونیہ کی طرف دیکھ کے آہستہ سے بولا مما کو ایک بار بھائی یا بابا سے بات کرنی چاہئیے تھی سونیہ نے نفی میں سر ہلایا اور اسکے منہ پہ ہاتھ رکھ کے بولی بابا نے مجھے اپنے گھر میں رکھا اپنا نام دیا کبھی کسی کو آج تک پتہ نہ چلا کہ میں کون ہوں تمہیں بھی میں نہ بتاتی تو کون جانے تمہیں کبھی پتہ نہ چلتا.. مما اور میں احسان فراموش نہیں بننا چاہتے ہادی مما پہ حق رکھتے ہیں انکی محبت پہ اس لئے مجھے کبھی ان سے حسد نہیں ہوا.. زین نے بہن کو ساتھ لگایا. تو وہ رو دی زین کے بھی آنسو آگئے اسے آج معلوم ہوا ہادی کی خاموشی ۔۔۔وہ کیوں سب سے اتنے فاصلے پر رہتا تھا۔۔۔۔

عالیہ کے صرف ہادی سے لاڈ۔۔۔ سونیہ سے لاتعلقی کے پیچھے ان سب کے نہ جانے کون کون سے دکھ تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لاوبالی سہ سمجھ نہ پایا بہن کی قسمت پہ روئے یا ماں کے۔۔۔ تو کیا ایک اور عالیہ اور ایک اسد کی کہانی پھر سے شروع ہو گی زین کے دل میں شدید درد ہوا... سونیہ

نے ہر چیز نکالی اور واش روم کے فلش میں جلادی زین نے بہن کو خود سے لگا کے سہارا دیا... مما کا تو کوئی بھائی نہیں تھا۔۔۔میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔۔زین نے تسلی دی۔۔اس وقت وہ اپنی عمر سے بڑا لگا۔۔۔

----------؟،،،------

کیا ہوا موٹے آلو آج کالج نہیں جانا حیا نے زین پے چوٹ کی ٹیسٹ نہیں یاد کیا ہوگا حیا نے للکارا.. مگر زین کی سرخ ہوتی آنکھیں دیکھ کے چپ ہو گئی۔۔۔۔

کیا ہوا بخار ہے ہادی نے پوچھا زین نے اثبات میں سر ہلایا.. ازر نے اٹھ کے چیک کیا اور دوائی دے کے کالج جانے سے منع کر دیا... حیا بدمزہ ہوئی سونیہ خاموشی سے ناشتہ ختم کر کے اٹھ گئی اور حیا کو چلنے کا اشارہ کیا لیکن ہم جائیں گے کس میں آپی اسامہ نے پوچھا بھائی تو بخار چڑا کے لیٹ گئے.... میں چھوڑ آتی ہوں عالیہ نے آفر کی...

ہادی کے ماتھے پے بل ڈل گئے..اسے عالیہ کا ڈرائیور بننا اچھا نہیں لگا۔۔۔

تمہیں ڈرائیو کرنی نہیں آتی سونیہ نے نفی میں سر ہلا کے عالیہ کو دیکھا اور اسامہ تمہیں تم بھی توزین جتنے ہو ایک مہینے ہی چھوٹے ہو..اسامہ نے شرمندگی سے نفی میں سر ہلایا...ہادی بیٹا تم ان کی کلاس بعد میں لینا سونیہ کا پیپر ہے میں انکو پک اینڈ ڈراپ کرلوں گی...رہنے دیں مما میں چھوڑتا ہوا جاوں گا واپسی پے بابا لے لیں گے یا میں جو بھی جلدی فری ہوا...

سونیہ نے ماں کی طرف دیکھا جس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں چپ رہنے کو کہا......

اترو بھی۔۔۔ہادی نے جھلا کے اسامہ کو کہا اسامہ اور حیا کو اتارنے کے بعد گاڑی نہ چلی سونیہ خاموشی سے اپنے ہاتھ گھور رہی تھی مزید پانچ منٹ گزر گئے...تو ہادی کی کڑک دار آواز آئی میں تمہارا ڈرائیور نہیں ہوں۔۔اگے آو..سونیہ نے بھرے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ترک سے سر اٹھا کے ہونق بن کے گاڑی دیکھی اور معصومیت سے پوچھا وہ دونوں چلے گئے..؟

ہادی نے بیک یو میرر سے دیکھا اور بڑے مزے سے پوچھا تم کوئی نشہ وشہ تو نہیں کرتی..نن نہیں قسم سے میں نے آج تک دیکھا بھی نہیں۔۔۔

ہادی کو ہنسی آگئی.آگے آو... سونیہ اگے بیٹھ گئی...ہادی نے دیکھا وہ پھر ویسے بیٹھ کے اپنے ہاتھ گھورنے لگ گئی ہے چند لمحوں بعد ہادی نے نرمی سے پوچھا تم مجھ سے اتنا ڈرتی کیوں ہو؟سونیہ نے سر اٹھایا تو وہ باہر دیکھ رہا تھا...سونیہ نے واپس سر نیچے کیا اور منہ میں بولی کھڑوس وکیل پھانسی اور عمر قید کے علاوہ آتا ہی کیا آپ کو جو بندہ آپ سے نا ڈرے..ہادی نے اسکی بڑبڑاہٹ سنی تو مسکرا کے بولا اتنا بھی کھڑوس نہیں ہوں.....اچانک فائیر کی آواز گونجی...ہادی نے سونیہ کا سر پکڑ کے سے سیٹ کے نیچے گرا دیا۔۔۔

ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سونیہ نے چیخ ماری اوپر مت ہونا...اور محبت ایسے کھوتی ہے سونیہ نے سوچا اسے کچھ ہو گیا تو وہ زندہ کیسے رہے گی؟؟؟؟؟ خیر سے ہو دور ہو دیکھ دیکھ کے جی تولے گی اور فیصلہ ہو گیا سونیہ ہادی کے سامنے ہو گئی ہادی نے اسے خود سے الگ کیا جھنجلا کے بولا کیا کر رہی ہو پاگل لڑکی وہ لوگ میرے لئے آئے ہیں مگر سونیہ مر تو سکتی تھی ہادی کو خراش بھی برداشت نہ کر پاتی گیہوں کی طرح چپک گئی کچھ دیر بعد لوگوں کے اکھٹے ہونے سے گولہ باری رکی تو ہادی نے کار روک کے خود پے جھکی اس جھلی کو دیکھا۔۔۔جو بہت استحقاق سے اس پر دیوار کی طرح جھکی تھی۔۔

سونیہ،ہادی نے پکارا۔۔۔

سونیہ۔۔۔ہادی کا دل دھک سے رہ گیا سونی آنکھیں کھولو۔ سونی ہادی کے ہاتھ بھیگے تو دیکھا گولی سونیہ کے کندھے میں لگی ہے..

---------------------------؛؛؛؛؛----__________

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سونیہ ہوش میں آئی تو عالیہ ازر زین سب تھے ہادی نہیں تھا.. ازر سونیہ اٹھ گئی عالیہ بھاگ کے اس پے جھکی ایک منٹ مجھے میری پرنسس کو چیک تو کر لینے دو ازر نے عالیہ کو پیچھے کیا بابا ہادی کہاں ہے ہادی ٹھیک ہے بابا ہادی آپ مجھے ہادی کے پاس لے جائیں عالیہ نے بیٹی کی حالت دیکھ کے اسکا ہاتھ دبایا وہ ٹھیک ہے لیٹی رہو۔۔۔ نہیں بابا ہادی مجھے انکو دیکھ لینے دیں سونیہ نے ڈریپ کھینچ اتاری اور اٹھنے لگی تو کراہ کے گر گئی زین نے جلدی سے آگے جاکے سے سنبھالا سونیہ اس کے سہارے سے اٹھ گئی زین جانتا تھا عشق کی آگ دیکھے بنا نہیں بجھے گی وہ باہر آئی وہ پولیس والوں کے ساتھ الجھ رہا تھا ہادی سونیہ ہادی کو اوپر سے نیچے چھو چھو کے دیکھنے لگ گئی ہادی آپ ٹھیک ہیں؟ تم باہر کیوں آئی تم اندر چلو نہیں مجھے دیکھ تو لینے دیں کہ میں نے آپ کو کھویا نہیں ہے چلو اندر ہادی نے غصے سے کہا سونیہ نے ہاتھ لگا لگا ہادی کو دیکھا زین اسے لے کے چلو سب لوگ دیکھ رہے ہیں۔۔۔ کیا تماشہ ہے یہ۔۔۔ ہادی نے گھر والوں اور پولیس میڈیا کی طرف اشارہ کیا... زین اسے اپنے ساتھ لگائے لے

www.novelsclubb.com

آیا ازر سمجھ گیا آگے کیا کرنا ہے وہ عالیہ زین کے آنسو اور اشارے دیکھ چکا تھا تو کیا وہ سونیہ کا باپ نہ بن پایا تھا وہ ہمیشہ بے خبر کیوں رہ جاتا تھا... کیوں عالیہ اسے بے خبر رکھتی ہے۔۔۔

چپ کر کے سوپ پیو عالیہ نے آنکھیں دکھائی میرا دل نہیں کر رہا سونیہ نے منہ بنایا... مجھے درد ہوتا ہے مما... مجھے لیٹنے دیں... مجھ سے زرا بھی بیٹھا بھی نہیں جاتا۔۔

ہاسپٹل بھاگا جا رہا تھا۔۔۔اس کے بعد سے اٹھا بھی نہیں گیا۔۔۔

وہ تو مما میں ہاد۔۔۔۔۔۔۔

آہم... ہادی اندر آتے کھنکھارہ سونیہ نے سر جھکایا... اب کیسی طبعیت ہے تمہاری.. زین کو غصہ آیا.. بدتمیزی سے بولا آپ دیکھ لیں زندہ ہے میری بہن بس

یا کچھ اور عالیہ نے چونک کے دیکھا ہادی بھی حیران ہوا.. سونیہ نے زین کا ہاتھ پکڑ کے اپنے دونوں ہاتھوں میں دبا لیا اور مسکرا کے بولی میں ٹھیک ہوں.. ہادی نے سر ہلا یا اور پلٹ گیا رکو ہادی مجھے بات کرنی ہے تم سے... ازر اندر داخل ہوا پھر قدرے آہستہ سے بولا تم زویا کو منع کر دو عالیہ نے چونک کے دیکھا "کیوں"

میں نے ہادی کے لئے کوئی اور لڑکی پسند کی ہے پھر ہادی کی طرف مڑ کے بولا تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ہادی نے نظر اٹھا کے سونیہ کو دیکھا جس کا رنگ زرد ہو رہا تھا لب بھینچ کے ماں کی طرف دیکھا عالیہ نے جیسے اجازت دی۔۔۔

ہادی نے نفی میں سر ہلا دیا مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ بابا ہیں میرے آپکا ہر فیصلہ سر آنکھوں پے.. شکریہ ہادی مجھے تم سے یہی امید تھی ازر نے اسے گلے لگایا اور چلا گیا عالیہ نے سوچا ازر کا بیٹا تھا اس نے فیصلہ کر لیا یہ تو ایک دن ہونا ہی تھا پھر مجھے کیوں درد ہو رہا ہے مجھ سے ڈسکس کرتا بھی تو میں جیسے آپکی مرضی یہی کہتی.. اور ہادی پلٹے بنا خاموشی سے نکل گیا وہ جانتا تھا وہ پلٹ گیا تو پتھر کا بن جائے گا... اور وہ

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس مقام پے کمزور نہیں ہونا چاہتا تھا... جب وہ کار اور ہاسپٹل میں سونیہ کے زار سے واقف ہو چکا تھا۔۔۔ وہ یہ کبھی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

******

"تم آج فارغ ہو تو لڑکی سے مل آئیں ازر نے عالیہ کے ہاتھ سے ناشتہ کرتے ہادی کو متوجہ کیا..

"ہادی بدمزہ ہوا اور سر جھکا کے بولا۔۔

ملنے کی کیا ضرورت ہے آپ نے پسند کر لیا کافی ہے آپ مما سے ملوا دیں۔۔۔۔

آپ دونوں کی خوشی ہی سب سے پہلے ہے... یہ عالیہ کی پرورش تھی ازر نے غور سے اپنے شیر جوان بیٹے کو دیکھا جسے عدالت میں کھڑے دیکھ کے مجرم تھر تھر کانپتے تھے جب بولتا تھا تو سامنے والے کی زبان تالو سے لگ جاتی اور جب دیکھتا تھا سامنے والے اندھے ہو جاتے.. وہ اس وقت کس آدب سے نظریں جھکائے بیٹھا

تھا...اپنی زندگی کے اتنے اہم معاملے میں بھی وہ ماں باپ کو ترجیح دے رہا تھا۔۔۔

عالیہ کا کیا کام ؟شادی تمہاری ہے تم مل لو ایک بار بعد میں مجھے اس گھر میں کوئی ہنگامہ نہیں چاہیئے۔۔۔زین سونیہ ہادی ثمرہ ولید حیا اسامہ سب نے ازر کو ایسے دیکھا جیسے وہ کوئی اور شخص ہو وہ ہر چھوٹی چھوٹی بات عالیہ سے پوچھ کے کرنے والا کیا کہہ رہا تھا...؟وہ تو عالیہ کو سوئی بھی چبھنے نہ دیتا۔۔اب چھری سے دل کاٹ رہا تھا۔۔۔عجیب سی سسکی تھی جو عالیہ کو محسوس ہوئی اتنے ماہ وسال کی ریاضت کے بعد بھی ازر نے اسے سوتیلی ماں بنا دیا تھا۔۔بھلا اب وہ کس حق سے کہتی اسے اپنی بہو دیکھنی ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن بابا.. مما کے بنا... تم چپ کرو ہادی ازر ٹھیک کہہ رہا ہے میرا کیا کام زندگی تمہیں گزارنی ہے ایک بار مل لو دیکھ لو میں زرا دودھ بوائل کرنے رکھ کے آئی تھی دیکھ لو عالیہ نے دل کا درد بہت مشکل سے دبایا... چلو سونیہ میرے ساتھ تمہیں

بھی میڈسن دے دوں زین بہن کو لانا...ولید کی فیملی بھی ایک ایک کر کے اٹھ گئی اب دونوں باپ بیٹا اکیلے رہ گئے تھے ہادی نے اپنی اور ماں کی پلیٹ دیکھی جو ایسے ہی بھری تھی وہ کبھی اسے کھلائے بنا نہیں اٹھی تھی اور خود تو ہر وقت کھانے کی شوقین تھی...ہادی پلیٹوں کو دیکھ رہا تھا جب ازر نے کہا اگر ناشتہ ہو گیا تمہارا تو چلیں...؟جی،ہادی نے کھڑے ہوتے ادب سے کہا.....

مما آپ نے کیا نہیں کیا بابا اور ہادی کے لئے وہ بھی جو آپکا فرض نہیں تھا اور انہوں نے آج آپکو دودھ میں سے مکھی کی طرح نکال دیا زین کو غصہ آیا عالیہ نے پلٹ کے اپنے بیٹے کو دیکھا جواب شائد یہی اسکا سہارا تھا۔۔۔عالیہ کی آنکھیں بھر آئیں اور واپس پلٹ کے کپڑے پریس کرنے لگی..کیا ہو گیا زین ایسا بھی کیا کر دیا تمہارے بابا نے؟ وہ ہادی کے بابا ہیں ان کو حق ہے اس کی زندگی پے اور ہادی اسنے اچھا بیٹا ہونے کا فرض نبھایا تم جاو بہن کے پاس اسے کسی چیز کی ضرورت نہ ہو...وہ ازر

کے خلاف نہیں سن سکی۔۔۔اسکے لئے یقین کرنا مشکل تھا۔۔ازر جیسا شوہر زندگی

کے اس موڑ پر دغا دے گا۔۔

------------------------------:::::-----

اووووووووووووو مما لو یو سوووووووووو مچ۔۔۔

ہادی نے اندر جا کے عالیہ کو اٹھا کے گھما ڈالا کیا ہو گیا ہادی سارے کپڑے گرا دیئے

میرے ہاتھ سے ابھی پریس کئے تھے...ہادی نے ماں کو نیچے اتارا اور اسکی کمر میں

ہاتھ باندھ کے اسکے کندھے میں منہ چھپالیا مما آئی لو یو...عالیہ نے خود سے کافی

لمبے چوڑے بیٹے کو دیکھا چھ فٹ سے بھی نکلا قد وہ ازر سے بھی لمبا تھا... مظبوط

سراپہ عالیہ اسکے سر پے پیار سے ہاتھ پھیرا..لڑکی پسند آئی میرے بیٹے کو....؟

یس مما..."اچھا"عالیہ خاموش ہو گی دروازے کی طرف دیکھ کے چونک گئی پھر

خود کے شانے میں منہ چھپائے ہادی کو سیدھا کرنا چاہا تو وہ اور مظبوطی سے عالیہ کو

پکڑ کے بڑے انداز سے بولا مما آپ کو پتہ ہے وہ بلکل آپ کے جیسی ہے آپ کی

طرح پیاری پتہ ہے آپ اس سے ملیں گی تو بہت خوش ہو گی...اور پتہ ہے اسکا نام...سیدھے ہوتے ہادی کی نظر دروازے میں کھڑی سونیہ پے پڑی تو زبان کو بریک لگی....،کیا ہے...؟؟؟یہاں کیوں جمی ہو۔۔؟

ہادی نے ماتھے پے بل ڈال کے غصے سے پوچھا وہ کبھی اپنے اور عالیہ کے بیچ کسی کو برداشت نہ کرتا تھا اور اس وقت تو وہ ضروری بات کر رہا تھا...

مم مما سے کچھ پوچھنا تھا...کیا پوچھنا تھا ہادی دو قدم چل کے سونیہ کے پاس گیا.. سونیہ نے خوف سے ماں کو دیکھا اور ہادی کے تاثرات ایسے تھے جیسے ابھی تھپڑ مار دے گا....سونیہ نے اچانک منہ پے ہاتھ رکھا کہ کہیں مار ہی نہ دے کیا ہے بک بھی دو۔۔ہادی کو اس کی عجیب حرکتوں پے غصہ آیا..سونیہ دو قدم پیچھے ہوئی اور عالیہ سے مخاطب ہوتے بولی۔۔مما میں واک پے جا رہی اپنی فرینڈ اور زین کے ساتھ،جاوں؟بتانے کے ساتھ اس نے اجازت مانگی..کوئی ضرورت نہیں جانے

www.novelsclubb.com

کی یہ واک کا کونسا وقت ہے گھر میں لان ہے ادھر ٹہل لو مجھے سخت بری لگتی ہیں بے وجہ گھروں سے نکلنے والی عورتیں...

ہادی، عالیہ نے آواز دی جی مما... میں سمجھادوں گی تم جاو سونیہ (:،"^"،:")

``سونیہ شکوں سے بھرپور نظر ماں پے ڈال کے چلی گئی ہادی کا فون بجا تو بھی چلا گیا.....``

-------------**((((---:;;;**********-----;-;;;;;;;-;-

رات کے کھانے پے ازر نے مسکرا کے عالیہ کے چہرے کو دیکھا جو ہادی کو اپنے ہاتھ سے کھلا رہی تھی پھر ہادی کی طرف دیکھ کے شرارت سے بولا۔۔ کھالو جتنا کھانا ہے۔۔ میری بیوی کے ہاتھ سے تمہاری بیوی آئی تو میں دیکھتا ہوں کون سی ماں اور کیسی ماں؟؟ عالیہ کے ہاتھ سے چمچ نیچے گر گیا اور ازر کو ایسے دیکھا جیسے وہ موت کا فرشتہ ہو.. ازر کو بڑا مزہ آیا، دونوں ماں بیٹا کا ایکسپریشن دیکھ کے پھر قدرے توقف

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے بولا تم جو راتوں کو اٹھ اٹھ کے مما ڈھونڈتے ہوئے میری بیوی کو جگا کے خود سو جاتے ہو تو اب میں دیکھتا ہوں وہ تمہیں کیسے مما کے آنچل میں پناہ لینے دیتی ہے۔۔۔عالیہ نے ہونق بن کے ہادی کو دیکھا یہ تو اس نے سوچا ہی نہ تھا کہ ایک دن ایسا ہو گا... پہلی بار عالیہ نے سوال کیا...اخلاق کی کیسی ہے وہ؟ازر نے مسکرا کے ہادی کی طرف دیکھا اور کہا اس سے پوچھ لو ہادی نے لاڈ سے عالیہ کے کندھے پے سر رکھا اور بولا آپ کے جیسی..میری جیسی؟عالیہ نے اسکے لفظ دہرائے...یہ لفظ اسے کانٹے کی طرح چبے۔۔۔۔پھر ہادی کو پیچھے کر کے ازر سے بولی تم نے سونیہ کے لئے کیا سوچا میں نے تم سے کہا تھا پہلے سونیہ کی شادی ہو گی....عالیہ نے سوچا اسکی ماں اسکے لئے نہیں بول پائی لیکن وہ خاموش رہ کے ایک اور اسد کو ایک اور عالیہ کو لوٹنے نہیں دے سکتی جو تنہائی کا کرب اس نے سہا سونیہ کو نہیں سہنے دے گی...میں نے کیا سوچنا ہے تم ماں ہو اسکی جو بہتر لگے کر لو ازر نے کندھے اچکائے..عالیہ نے ہونقوں کی طرح ازر کو دیکھا پھر غصے سے کھڑی ہو کے بولی کیا

www.novelsclubb.com

یہ صرف میری بیٹی ہے ازر رحمان اگر اتنا ظرف نہیں تھا کے کسی اور کے خون کو پال سکو تو مجھ سے زبردستی نکاح نہ کرتے اگر کر ہی لیا تھا تو اس کو اسکے باپ کے گھر پھینک آتے۔۔۔ یہ اسکا خون ہے وہ مجھ سے نفرت کرتا تھا لیکن اپنے بچوں سے عشق تھا اسے.. وہ آنچ بھی نہ آنے دیتا اپنی بیٹی کو۔۔۔ ہتھیلی کا چھالہ بنا کر رکھا تھا اس نے میرے بچوں کو۔۔۔ازر بھی کھڑا ہو کہ عالیہ کو قہر سے دیکھ کے بولا تمہاری غلطی ہے ساری تم نے فرق کیا ہے سب بچوں میں تمہیں صرف ہادی نظر آتا تھا اسکی خوشی تمہیں مجھ سے زیادہ ہادی کی فکر رہی ہے تم اسکے لئے بہت بار مجھ سے بھی لڑ چکی ہو تو وہ کیا وجہ تھی عالیہ کہ تم سونیہ کے لئے مجھ سے ایک بار ایک بار کچھ نہ کہہ سکی؟ تم سے اچھا تو زین ہے اپنی ماں اور بہن کے لئے مجھ سے لڑنے تو آیا وہ کل رات مجھ سے نہ لڑتا تو میں کبھی یہ فیصلہ نہ کر پاتا میں نے کبھی سونیہ ہادی یا زین میں فرق نہیں کیا... تم زیادتی کرتی آئی ہو ہم سب کے ساتھ ہادی تو بچہ تھا لاڈ پیار کرتا تھا لیکن تم سمجھ دار تھی تم ذی ہوش تھی تم اسکی محبت میں مجھے تک کو بھول گئ

www.novelsclubb.com

تواب کیوں مجھے کوس رہی ہو اگر تم پہلے مجھ سب آ کے کہہ دیتی تو اتنا سب نہ ہوتا... مما۔۔۔ہادی نے چیخ ماری مما مما ہادی نے دیوانہ وار پکارا......

-------------؛؛؛؛؛؛؛----------------------------------

--؛----؛؛؛؛؛:---

کیا ہو گیا مما اگر آپ کو مجھ سے اتنی محبت ہے تو کبھی شادی ہی نہیں کروں گا ہادی نے سرخ چہرے سے ضبط کرتے عالیہ کو کہا...ہارٹ اٹیک شدید تھا ابھی بھی وہ خطرے میں تھی...عالیہ سے بولا نہ گیا آکسیجن ماسک کے دوران عالیہ نے نظر گمائی صرف وہ تھا اس کے پاس..س سوون ن عالیہ سے لفظ ٹوٹ کے نکلے...وہ یہی ہے مما اسے کیا ہونا ہے میں بلاؤں اسے عالیہ نے ہادی کا ہاتھ دبایا کیا بات ہے مما آپ کو کچھ کہنا ہے عالیہ نے آنکھوں سے اشارہ کیا...ابھی آپ ٹھیک نہیں ہیں ڈاکٹر نے بولنے سے منع کیا ہے لیکن مجھے پتہ ہے آپ کو کیا کہنا ہے آپ یہی بتانا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چاہتی ہیں نہ سونی مجھے لائق کرتی ہے.. میں جانتا ہوں اور ڈیڈ نے میرے لئے اسی کو چوز کیا تھا اور مجھے بھی وہی پسند ہے..

ہم تو آپ سب کو تنگ کر رہے تھے لیکن ڈیڈ بھی نہیں جانتے تھے انکا مزاق اتنا برا لگے گا آپ کو...اتنا پیار کرتی ہیں مجھ سے کہ سونی کو بھی بھول گئی اسکی خوشی بھی..

ہادی نے عالیہ کا ہاتھ چوم کے آنکھوں سے لگایا...آئی لو یو مما آپ دنیا کی سب سے اچھی مما ہیں۔۔۔آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں۔۔پھر ڈیڈ کی بیٹی کے لئے ان سے رشتہ مانگنے گئے۔۔عالیہ کی انکھیں اپنے بچوں کی خوشی کا سن کے بند ہو گئی اب وہاں سکون ہی سکون تھا...

www.novelsclubb.com

-------------------------؛--؛-----

آپی حیا نے اندر داخل ہوتے آواز دی...آپی بھائی کہہ رہے ہیں پانچ منٹ میں باہر ہو ورنہ گھر بیٹھو ساری شاپنگ گھر آ جائے گی..سونیہ نے اپنے یخ ٹھنڈے ہاتھوں سے حیا کے ہاتھ پکڑے....

مگر مجھے ڈر لگ رہا ہے... میں نہیں جا سکتی ان سے کہو خود ہی کر لیں شاپنگ... حیا کی ہنسی نکل گئی... اف آپی آپ اتنی بھدو لگتی تو نہیں..

ہاں تم جو ہو بندریا زین نے پیچھے سے آ کے حیا کے بال کھینچے... حیا چیخ پڑی۔۔۔..

آپی دیکھا یہ موٹا آلو مجھے ایسے ہی مارتا ہے پورا دن..استغفر اللہ جھوٹی حیا نے ادھر ادھر نظر دوڑائی اور پاس پڑی کتاب زین کو دے ماری اب حساب برابر ہوا زین نے حیا کے بال پکڑ کے کہا سوری بول اور حیا نے بھی زین کے بال پکڑ لئے تم بھی بولو موٹے آلو بندر نہ ہو تو سونیہ قلقل کرتے انکا ڈرامہ دیکھ رہی تھی ہادی اندر آیا تو وہ ہنس کے لوٹ پھوٹ ہو رہی تھی اور دوسری طرف زبان اور ہاتھ دونوں کے نشر جاری تھے اسٹاپ اٹ یو فول گائیز..ہادی کو ان تینوں میں عقل کی کمی تھی اسکا شک تھا آج یقین ہو گیا... کمرے میں ایسے خاموشی چھائی جیسے وہاں لاشیں ہو.... کیا ہو رہا تھا یہ عقل نام کی چیز تم لوگوں میں ہے یا نہیں اور میڈم آپ میں آپ کا ڈرائیور

ہوں جو باہر کار میں دھوپ سینکتا رہوں...جج نی جی نہ نہ میں آنے """ چلو..ہادی دھاڑا جتنی دیر میں تم بات مکمل کرو گی صبح ہو جائے گی مجھے اور بھی کام ہیں..

لیکن میں ساڑی نہیں پہنتی ہادی کو ساڑی پیک کرواتے دیکھ کے سونیہ کی زبان پھیسلی..یہ میں تمہارے لئے نہیں لے رہا ہادی نے ماتھے پہ بل ڈال کے کہا....

اف سونیہ کو رونا آیا یہ آدمی کبھی مجھ سے پیار سے بات کیوں نہیں کرتا کیا ساری عمر ایسے ہی رہے گا یہ...

واپسی پہ بہت دوستانہ انداز میں ہادی نے پوچھا جو چیزیں میں نے لی وہ کیسی ہیں...

بہت اچھی مگر وہ ساڑھی کس کے لئے ہے۔۔اسکے دوستانیہ رویئے پر سونیہ کی زبان کو کب سے کھجلی کر رہا سوال پھسل گیا...ہادی ہنس دیا...کس کے لئے مما کے لئے ہے پاگل...تم شک کر رہی ہو مجھ پہ۔

سونیہ کو ہادی کی دماغی حالت پہ شک ہوا تو تہیر سے اسکی طرف دیکھنے لگی......

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا دیکھ رہی ہو پہلے کبھی نہیں دیکھا کیا... پھر اپنی گھنی تراشدہ مونچھوں پے ہاتھ پھیر کے بولا لگتا ہے آج زیادہ پیارا لگ رہا ہوں

سونیہ باہر دیکھنے لگ گئی اسے ہادی کا اتنا پیار ہضم نہ ہوا... کچھ کھاوگی.. ". نہیں گھر چلیں "ہادی نے کندھے اچکائے اور کار کی سپیڈ بڑھائی....

کیسی لگی آپکو چیزیں ہادی آتے ہی عالیہ کی گود میں سر رکھ کے صوفے پے ہی لیٹ گیا اچھی ہے لیکن میں اس عمر میں یہ سب رنگ یہ چیزیں پہنوں گی عالیہ کو اسکی نئی فرمائش پے حیرت ہوئی... میں نے رستے میں ہی سوچ لیا تھا یہ چیزیں بے کار جانے والی ہیں۔۔ سونیہ کی زبان پھسلی... تم چپ کرو اور یہاں بیٹھی کیا کر رہی اے سی مال سے شاپنگ کی ہے اے سی کار میں بیٹھ کے تم تھک گئی جاو میرے لئے کالڈ کافی بنا کے لاو ہادی نے سونیہ کو لتاڑا۔۔۔ راستے والی نرمی غائب تھی۔۔ سونیہ ڈر کے فورا اٹھ گئی، آپ پہنیں گی نہ مما میری شادی میں یہ سب ہادی نے لاڈ سے اسکا ہاتھ

پکڑا ہاں عالیہ نے جھک کے اسکی پشانی چوم لی... میرا شہزادہ بیٹا.. اور میں سوتیلا زین نے انٹری دی.. ہاں تمہیں کچرے سے اٹھایا تھا حیا نے اسکے شک کی تصدیق کی اور تمہیں گٹر سے گارے سے بھری تھی۔۔۔۔۔ہادی پہلی بار انکی لڑائی انجوائے کر رہا تھا... پھر سونیہ کافی دے کہ وہاں بیٹھ گئ... اور حیا سے پوچھنے لگی تمہارا ناول کمپلیٹ ہو گیا.. کوئی نہیں اپکی شادی ہو گی تو کلائے میکس ہو گا۔۔۔ حیا نے پپ کون کھاتے کہا.. کیا تم آپی اور بھائی پے ناول لکھ رہی ہو زین کو حیرت ہوئی؟ عالیہ مما اور ازر بابا پر بھی۔۔۔ حیا نے تصیح کی۔۔۔

تم چاہتے ہو تم پے لکھوں موٹے آلو...؟ ہاں لکھو ایک تھا سوتیلا بیٹا اور میری درد بھری کہانی ایک اسکی جنگلی منگتر آہ کیا دکھ ہیں میرے..

www.novelsclubb.com

حیا کی موٹی موٹی آنکھوں میں پانی آگیا... اور پاپ کورن کا پیالہ زین پے الٹتے بولی میں میں تم سے منگنی توڑ رہی ہوں سنو بندر شخص میں تم سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔ تمہیں میں ریجیکٹ کرتی ہوں۔۔۔ وہ پیر پٹختی چلی گئی۔۔۔ آج سب کی

دبی دبی ہنسی کے ساتھ ہادی کا جان دار قہقہہ بھی شامل تھا... مما میری کوئی غلطی نہیں اسے آپ کی گھٹی ہے اسی کا اثر ہے زین نے شرمندگی سے سر سے پیالہ اتارتے کہا... ہادی نے خوشگوار موڈ میں کہا مرد بنو یار اب نظر آئے تو تم بھی رشتہ توڑ دینا دیکھنا کیسے تیر کی طرح سیدھی ہوتی...

ہاں ان سے سیکھ لو کے منگیتر سے کیسے بات کرتے ہیں کڑوا کریلا۔۔۔ ہلا کو خان سونیہ نے جل کے زین کے کان میں پھلجھڑی چھوڑی کی زین کی ہنسی نکل گئی..اب تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو کسی کام لگو نکمے ہادی کی کڑک دار آواز گونجی دونوں بہن بھائی گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہو گئے...

کیوں تنگ کرتے ہو اسے اتنا۔۔۔ عالیہ نے پیار اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے پوچھا... بس مما ہو جاتا ایسے۔۔۔۔

اپ نے دیکھا وہ زین سے کیسے بات کرتی ہے اور مجھ سے کیسے اٹک اٹک کے۔۔ جیسے میں کوئی جن ہوں۔۔۔ پھر مجھے غصہ آجاتا ہے سب کے ساتھ اچھی بھلی بات

کرتی مجھے دیکھ کے نکمی بن جاتی ہے۔۔۔ہادی نے جل کے کہا...ہاہاہاہاعالیہ کو اسکے غصے پہ ہنسی آئی

******

کیا پکا ہے آج زین نے اندر آتے پوچھا عالیہ کے جوتے اور بیلن شریف..ازر نے اخبار دیکھتے کہا...لگتا ہے آج آپکو بھی بھوک لگی تھی۔۔۔زین نے بھی حساب برابر کیا...عالیہ نے پیچھے سے جوتا چلایا جو سید ھا زین کی کمر سینک کے گیا آئی ماں، زین کراہ گیا حیا نے ریکنگ سے جھکتے قہقہہ لگایا..یہ طریقہ ہے باپ سے بات کرنے کا عالیہ نے دوسرا جوتا اتارا اور زین غائب...----------------

تمہیں بڑی ہنسی آتی ہے مجھے مار پڑتے دیکھ کے زین نے اسکی پونی کھینچی

ہاں تو حیا اترائی۔۔۔۔

تم نے فیس بک پے میری ڈانٹ والی ویڈیو ڈالی اور سونیہ آپی سے مار پڑتی پکس سارے میرے دوستوں کو ٹیگ کیا کوئی رہ گیا تھا تو اسے بھی کر دیتی... وہ دانت پیس رہا تھا۔۔۔ یہ والی بھی بنائی ہے تو ڈال دو۔۔۔

ہم کر دوں گی حیا نے کچھ لکھتے کہا........ کیا لکھتی رہتی ہو دکھا وزین نے اسکا لیپ ٹوپ کھنچا زینو واپس کرو اچھا تم مجھے موٹا آلو کہنا بند کرو ورنہ میں تم سے منگنی توڑ دوں گا..

توڑ دو مجھے کوئی نہیں فرق پڑنا تم نے ہی میرے فراق میں سوکھ جانا ہے بعد میں میرے بچو کے ماموں بن جانا.... جیسے عالیہ مما اور ازر بابا کے ساتھ ہوا تھا۔۔۔

ٹھھھھاااا حیا کو زین سے اچانک زناٹے دار چانٹا پڑا... خبر دار جو ایسی اول فول منہ سے نکالی اٹھا کے لے جاوں گا مگر کسی اور کو اپنی حیا نہیں دوں گا چپ کر کے اپنا ناول لکھو۔ لیپ ٹاپ حیا کی گود میں پھینک کے وہ چلا گیا.. حیا نے جس گال پے تھپڑ پڑا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھا اسے سہلاتے ہوتے مسکرا کے گنگنائی اور انگلیاں چٹکھا کے دوبارہ ناول لکھنے لگ گئی...

حیامت جاو مجھے ڈر لگ رہا ہے... دلہن بنی سونیہ نے کہا

میں رک جاتا ہوں آپی زین نے آفردی تم نکلو یہاں سے ہر وقت کی کباب میں ہڈی.. ارے میرے رکنے سے کوئی فرق نہیں پڑھتا۔۔بھائی نے ویسے بھی آدھی رات کو اٹھ کے مما کے پاس چلے جانا اس بات پے تینوں کو یکسر ہنسی آئی... ویسے آپی بھائی ہیں بہت سڑیل تم ہی مر رہی تھی شیر کی بل میں ہاتھ ڈالنے کو اب بھگتو...

www.novelsclubb.com

چلو نکلو نیند نہیں آئی تم لوگوں کو یہاں جم کے ہی بیٹھے ہو.. ہادی کی آواز پے تینوں کرنٹ کھا کے سیدھے ہوئے... سونیہ نے جلدی سے پلو منہ پے گرایا دونوں شریف بچوں کی طرح چلے گئے... ہادی نے ریسٹ واچ اتاری پھر اڑا تر چھا ہو کے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سونیہ کے اگے کہنی کے بل لیٹ گیا... تو مسز ہادی آخر اپنے میرے سامنے آنے کی ہمت کر ہی لی... وہ اسکے پورے ایک مہینے سے کمرے میں بند رہنے پے چوٹ کر رہا تھا... ہادی نے اسکا ہاتھ پکڑا اور ڈائمنڈ رنگ پہناتے ہوئے بولا آج نہیں کرو گی اظہارے محبت مما سے تو بہت لڑی تھی میرے لئے ہادی نے اسکا پلو اٹھایا تو اسکی اٹھتی گرتی پلکیں دیکھتا رہ گیا.. کیا حسن خود سے اتنا معصوم بھی ہوتا ہے...

سونی ہادی نے اسکا ہاتھ پکڑا میں جانتا تھا تم مجھ سے محبت کرتی ہو اس رات جب تم مما سے لڑی تھی اس سے بھی پہلے سے یاد ہے بچپن میں تم ہر چیز کی مجھ سے کوپی کرتی تھی کیا کھانا کیا پینا ہے کیسے چلنا ہے مجھے بھی تمہاری یہ باتیں پسند تھی پھر پتہ نہیں کیا ہوا کہ تم مجھ سے دور ہوتی گئی اور میں اپنی دوست کو ڈھونڈتا رہ گیا اصل بات تو مجھے تب پتہ چلی جس دن تمہارا میڈیکل میں آڈمیشن ہوا تو نے رو رو کے گھر سر پے اٹھا لیا کہ تمہیں ڈاکٹر نہیں وکیل بننا ہے تب میں جان گیا تھا کہ یہ چھوٹی سی لڑکی مجھے آئیڈیل نہیں مانتی بلکہ زندگی مانتی ہے۔۔۔ہادی نے اسکی سرخ ناک

www.novelsclubb.com

دبائی۔وہ میں سچ تمہارے منہ سے سننا چاہتا تھا۔۔۔سونیہ کے گال دہک گئے۔۔اور وہ جو گولی لگی تھی تمہیں وہ بھی میں نے فائیر کروایا تھا...سونیہ نے حیرت سے دیکھا تو وہ مسکرا رہا تھا آپ نے مجھے گولی مروادی؟تاکہ میں مرجاوں اور آپکی جان چھوٹ جائے پہلی بار سونیہ نے زبان کھولی...اف لڑکی ہادی بوکھلا گیا اسکے غصے سے... کہاں جارہی ہو..

ہادی نے اسے باہر جاتے دیکھ کے رستہ روکا...میں مما کو بتاوں گی انکا شریف بیٹا کریمنل ہے آپ نے آپ نے مجھے گولی مروائی...یااللہ ہادی نے سر پکڑا..پوری بات تو سن لو...جی بولیں سونیہ نے دائیں بائیں دونوں لڑاکا عورتوں کی طرح ہاتھ جمائے..ہادی نے منہ کھول کے اسکا اسٹائل دیکھا پھر ہنس دیا ارے تم تو چند گھنٹوں میں بیوی بن گئی ہو؟؟سونیہ اسکے ہنسنے سے خائف ہو گئی پھر دروزہ کھول کے چلی گئی ہادی حواس باختہ ہو کہ پیچھے لپکا..

زین حیا اور اسامہ ولید کے ساتھ لڈو کھیل رہے تھے... ساری ینگ پارٹی پورے خاندان کی یہی جمع تھی۔۔۔ سونیہ وہاں جا کے دھاڑی حیا یہ کیا تم خوش ہو؟ اور تمہیں زین کو پکڑ کے بولی مجھ پے گولی تمہارے بھائی نے چلوائی تھی تا کہ میں مر ....ہادی نے پیچھے سے آ کے سونیہ کے منہ پے ہاتھ رکھا۔۔۔ زین برخستہ بولا میرا بھائی اب آپ کا شوہر بھی ہے۔۔ پھر سب لڈو پے جھک گئے ہادی نے گھور کر بازو سے کھنچا چلو...

کمرے میں لے کے کمرہ لاک کیا پھر غصے سے بولا ان سب کو پتہ ہے کہ گولی میں نے چلوائی تھی اب اپنا منہ بند رکھو... تم اپنی محبت کا اظہار نہیں کرتی تھی یہ بات میں نے حیا سے کی.. ظاہر ہے مما اب تمہاری بھی مما تھی ان سے یہ کہتا اچھا لگتا...؟ حیا نے زویا خالہ اور صدف کو بھی پلائن میں شامل کیا اور رشتہ بھیج دیا... تا کہ تم مجھ سے میرے لئے لڑو. مگر میں چاہتا تھا تم نہ لڑو ہادی مسکرا کے بیڈ کے پاس اسکے قریب کلین پے بیٹھا... سونیہ نے ہونق بن کے اسے دیکھا... پتہ ہے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیوں؟ میں چاہتا تھا تم چپ رہو..؟ سونیہ نے نفی میں سر ہلایا... میں دیکھنا چاہتا تھا جو لڑکی مجھ سے محبت کرتی ہے وہ میری خوشی میں عالیہ مما کی طرح خوش رہ سکتی ہے یا نہیں۔۔ یا ثانیہ مما کی طرح صرف پانا چاہتی ہے۔۔

مجھے غلط مت سمجھنا سونی میں محبتوں کے معاملے میں بڑا بے اعتبار بندہ ہوں تم صرف عالیہ مما نہیں اسد ماموں کا بھی خون ہو میں دیکھنا چاہتا تھا کہ تم میں کس کے خون کا زیادہ اثر ہے... اور وہ گولی غلطی سے تمہیں لگی تھی۔۔۔ وہ میرے لئے تھی ہادی نے شرمندگی سے سر کھجایا.. میں نے رات تم سے عالیہ مما کو لڑتے سنا تو خود پے فائیر کروانا چاہتا تھا تا کہ دیکھ سکوں۔۔ مجھے زخمی دیکھ کے تمہیں کیا فیل ہوتا ہے قربانی تو تم میری دے ہی چکی تھی اور اس صبح اتفاق سے تم میرے ساتھ تھی اسے قسمت کا ہیر پھیر کہو یا تمہارے پیار کی طاقت یا اللہ کی مرضی تم میرے اگے آ گئی... پتہ ہے اس دن میں نے کیا ریلائیز کیا... یہی کہ جس لڑکی کا میں ٹیسٹ لے رہا ہوں وہ میرے لئے بہت قیمتی ہے تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں خود کو کبھی معاف نہ

www.novelsclubb.com

کر پاتا.....ائی لو یو.. سونی...اینڈ سوری...اور میں چاہتا تھا میں جس بھی لڑکی سے شادی کروں وہ عالیہ مما جیسی ہو جو سیکریفائیز کر کے محبتیں بانٹنا جانتی ہو لینا نہیں.. لیتا تو ہر کوئی پر دینے کا حوصلہ ہر کسی میں نہیں ہوتا۔۔۔

کوئی مجھ سے پوچھے عالیہ کا مطلب کیا ہے تو میں کہوں گا محبت صرف محبت عالیہ ایک جذبہ ہے۔۔۔ جیسے پاک محبت ہی کہا جا سکتا ہے میں ثانیہ مما کا بیٹا تھا وہ چاہتی تو سٹیپ مدر بن کے میری ماں کے گناہوں کی سزا مجھے دے سکتی تھی۔۔ مگر شی از گریٹ ہادی کی آنکھوں میں عقیدت تھی..انہوں نے میری ذات کا اعتبار جوڑنے کے لئے بابا کی محبت بھی پست میں ڈال دی، مما کے بنا رہنے کا میں اب تصور بھی نہیں کر سکتا..

www.novelsclubb.com

سونیہ نے تہیر سے آنکھیں اٹھائی پھر حیا سے جھکا لی...اور ایک آخری بات ہادی نے کھڑے ہو کہ انگلی دیکھائی..میں ڈیڈ کی طرح رومینٹک ہیرو بلکل نہیں ہوں مجھ سے کوئی امید نہ رکھنا...سونیہ نے ہادی کو دیکھ کے ماتھے پے بل ڈالے اور جا

لے لیٹ گئی... یہ کیا ہادی کا منہ کھول گیا جو لڑکی اس کے سامنے ٹھیک سے بیٹھ نہیں سکتی تھی اب بات بات پے روٹھ رہی تھی ہادی نے سوچا کیا نکاح کے بولوں میں اتنی طاقت ہوتی ہے..؟

.ہادی نے اسکے پاس جا کے پچکارہ کیا ہوا ایسے کیوں سو رہی ہو.. سونیہ نے تڑخ کے کہا اپنے ہی تو کہا آپ کوئی رومینٹک ہیرو نہیں ہیں تو مجھے نیند آ رہی ہے سونے دیں اور آپ کا تو ویسے بھی دل کر رہا ہو گا.. مما کے پاس جانے کو ان کے بنا نیند جو نہیں آتی..اف لڑکی بابا نے سچ کہا تھا اب میرا وہاں جانا مشکل ہے ہادی نے اسکا ہاتھ دبایا....اور تم کیوں ناراض ہو۔۔۔آپ نے تب سے میری تعریف جو نہیں کی۔۔۔پہلے میری تو کرو۔۔۔پھر ہی کچھ آئیڈیا ہو گا۔ہادی کی بات پر سونیہ کی قلقل کرتی ہنسی پورے کمرے میں گونج اٹھی...

-----------------------؛؛-؛؛؛-؛-----------------------

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی بھی ناراض ہو ازر نے عالیہ کی طرف کروٹ لیتے کہا اتنے دن سے وہ گریز اور بے اتنائی برت رہی تھی ازر نے کبھی اس پے غصہ نہیں کیا تھا پھر اب وہ کیسے سہہ لیتی آج اسکے ہادی اور سونیہ کی شادی ہوئی تھی وہ خوش تھی اور اسی خوشی میں وہ ناراضگی بھلا کے ازر کے سینے سے لگ گئی... پتہ ہے ازر ہمارے ساتھ برا کیوں ہوا؟ کیوں تمہاری زندگی میں ثانیہ اور میری میں اسد آیا کیونکہ سونیہ اور ہادی کو ایک ساتھ رہنا تھا۔۔۔ ہمارے سامنے میں اس حادثے میں ہمیشہ اللہ کی مصلحت ڈھونڈتی تھی۔۔آج مل گئی۔۔۔ تم بہت اچھے ہو ازوو۔۔۔۔

اب اس عمر میں مجھ سے رومینس نہیں ہوتا ازر نے شرارت سے کہا... کیا ہوا ہے ہماری عمر کو ابھی ہادی کو بلاو وہ آکر بتائے گا میں کتنی خوبصورت ہوں.. اللہ کو مانو یار خدا خدا کر کے تو اس کباب میں سے ہڈی نکلی ہے تمہیں پھر وہی یاد آرہا ہے... تم مجھ سے پوچھ لو تم کتنی خوبصورت ہو عالیہ نے زندگی سے بھرپور ہنسی سے ازر کو سرشار کر دیا......

---؛؛:؛:-------؛--؛---------------------------------

؛؛؛-؛

صبح وہ اٹھی تو وہ کمرے میں نہیں تھا سونیہ نے ادھر ادھر دیکھا اور فریش ہو کے باہر گئی بابا آپ نے ہادی کو کہیں دیکھا،؟ سونیہ نے بالکنی سے لٹکتے ازر سے پوچھا.. ہاں دیکھا ہے ازر نے پلٹ کے سنجیدہ ہو کہ کہا... کہاں گئے ہیں وہ..؟ سونیہ کو شرم آئی پوچھتے۔۔۔۔ادھر آو تم سے ایک شوہر نہیں سنبھلا جاتا وہاں دیکھو ازر نے جل ککڑی کی طرح لان میں اشارہ کیا۔۔۔سونیہ نے لٹک کے دیکھا تو ہادی عالیہ کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا اور وہ پتہ نہیں کیا کیا پڑھ کے اس پے پھونک رہی تھی۔۔۔۔ سونیہ کی ہنسی نکل گئی بابا اب تک تو آپ کو عادی ہو جانا چاہیئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

رہنے دیں انکو آئیں ہم ناشتہ کرتے ہیں عالیہ نے چونک کے اوپر سونیہ کی ہنسی دیکھی ازر کے مسکراتے لب اور ہادی کی آنکھیں جو وہ پوری کھول کے آج اوپر دیکھ رہا تھا...اور برجستہ عالیہ کو وہ آیت یاد آئی...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(اے جن وانس اور تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے..)

💖💖💖💙💙💙 ختم شد

www.novelsclubb.com